Urdu
The Ten Virgins and the 144,000 Jews
60-1211M

فرمودہ از

ریورنڈ ولیم میرئین برینہم

۔۔۔ آواز دینے کے زمانہ میں ۔۔۔" مکاشفہ 10:7

دس کنواریاں اور ایک لاکھ چوالیس ہزار

جیفرسن ویل، انڈیانا۔ یو۔ ایس۔ اے

11 دسمبر 1960

تعارف

ریورنڈ ولیم برینہم کی غیر معمولی خدمت کتابِ مقدس میں سے ملاکی 5:4-6، لوقا 17:30 اور مکاشفہ 10:7 میں درج پیشن گوئیوں کے متعلق روح القدس کا جواب تھا۔ یہ عالمگیر خدمت بائبل مُقدس کی کئی ایک دیگر پیشنگوئیوں کی تکمیل اور اس زمانہء اخیر میں رُوح القدُس کے وسیلہ سے الہٰی کاموں کا تسلسل ثابت ہوئی۔ خدمتِ ھذٰا کا تذکرہ کتابِ مقدس میں آیا ہے کہ یہ لوگوں کو مسیح یسوع کی آمدِ ثانی کے لیے یتار کرے گی۔ ہماری یہ دُعا ہے کی جب آپ دُعائیہ طور پر اس پیغام کو پڑھتے ہیں تو یہ مطبوعہ کلام آپ کے دِلوں میں نقش ہو جائے۔

برادر ولیم برینہم کے 1100 سے زائد فرمودہ پیغامات کے تراجم آڈیو اور تحریری صورت میں دستیاب ہیں جنہیں آپ www.messagehub.info سے مفت ڈاؤن لوڈ یا پرنٹ کر سکتے ہیں۔

اس مسودہ کو پرنٹ کر کے تقسیم کی اجازت ہے بشرطیکہ اسکی اصل حالت کو برقرار رکھا جائے اور بغیر کسی ردوبدل کے مُفت تقسیم کیا جائے۔

دس کنواریاں اور ایک لاکھ چوالیس ہزار

1۔ صبح بخیر۔ آج صبح پھر خُداوند کی خدمت میں حاضر ہو کر ہم نہایت شادمان ہیں۔ باہر موسم خراب ہے لیکن اندر تو بہت اچھا ہے۔ اس وقت ہم کہہ سکتے ہیں کہ باہر سے اندر کی طرف دیکھنے کی بہ نسبت اندر سے باہر دیکھنا بہت اچھا لگ رہا ہے۔ کیا ایسا ہی نہیں ہے ؟ گزری رات ہمیں اچھا آرام میسر آیا اور آج صبح بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے۔ گزشتہ رات ہم نے حیرت انگیز وقت گزارا، کیا ایسا ہی نہیں؟ یہ حیرت انگیز وقت تھا، میں اس کی تعریف کرتا ہوں۔ یہ عبادت شریوپورٹ میں ہونے والی عبادات کی مانند محسوس ہو رہی تھی۔ سارے وقت کے دوران روح کی راہنمائی محسوس کی جاتی رہی۔ اس لئے ہم بہت خوش ہیں اور خُدا کی بھلائی اور رحم کے لئے اس کے شکر گزار ہیں، اور اس بات کے لئے بھی کہ آپ لوگ اپنی روحوں کو خُدا کے سپرد کر رہے ہیں تاکہ وہ ہماری رہبری اور رہنمائی فرمائے۔

3۔ دیکھیئے، اگر آپ کے سامنے خشمناک حاضرین بیٹھے ہوں تو روح القدس کچھ بھی منکشف نہیں کرے گا۔ آپ کو ایسی چیز کی ضرورت ہے جو مل کر کام کر سکے۔ وہ سب ایک جگہ پر ایک دِل اور ایک جان تھے اس لئے آسمان سے زور کی آندھی کے سناٹے کی سی آواز آئی۔ سمجھے ؟ میں چاہے جتنی بھی دُعا اور مطالعہ کرتا رہوں، خُداوند کے آگے دُعا میں ٹھہرا رہوں، مجھ پر مسح بھی ہو ، لیکن جب میں یہاں آؤں اور آپ کے اوپر خشمناکی کی کیفیت دیکھوں تو میں اس سے خُدا کو ملول ہی کروں گا۔ وہ کچھ بھی منکشف نہیں کرے گا۔ لیکن جب آپ مسح کے ساتھ آئیں اور محسوس کریں کہ آپ کے سامعین پر بھی مسح موجود ہے تو روح القدس جنبش کرنا اور ہمارے لئے بڑے بڑے کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔ سمجھے ؟

4۔میں نے آج صبح کے متعلق پادری صاحب سے بات نہیں کی تھی ۔میں نے " فقط ایمان رکھو" کے متعلق سنا اور بھاگ کر اندر گیا اور دیکھا کہ آج صبح کے لئے وہ نامزد تھے۔ بھائی نیول میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کیا کیا جائے۔ میں یہ مختصر سی کلاس لوں گا اور اگر میں نے اسے گیارہ بجے تک مکمل کر لیا تو پھر آپ یہاں آکر منادی شروع کر دینا۔ یہ

کیسا رہے گا ؟[بھائی نیول جواب میں کہتے ہیں" جی ہاں ، مسیح کے کام میں خلل نہیں ڈالنا چاہئے ، آپ جاری رکھئے "---ایڈیٹر
۔مجھے یقین ہے کہ مسیح موجود ہے۔ مسیح یہاں آچکا ہے۔

5۔میں اجنبی لوگوں کے لئے ، جو پہلے یہاں کبھی نہیں آئے کہنا چاہتا ہوں کہ بھائی نیول بڑے رحمدل ہیں، اور میں فقط منہ ہی پر ان کی تعریف نہیں کر رہا، وہ ہمیشہ سے ایسے ہیں۔ وہ زندہ کلام میں سے ہمیشہ پڑھتے ہیں کہ " ایک دوسرے کو فوقیت دو"۔ ہمیشہ مسیح میں اولیت دو۔ اور جب سے میں انہیں جانتا ہوں انہوں نے ہمیشہ سے ایسے ہیں۔ وہ زندہ کلام میں سے ہمیشہ یونہی کیا ہے ، صرف اس وقت ہی سے نہیں جب سے وہ اس مقدس میں آئے ہیں بلکہ جتنے برسوں سے میں انہیں جانتا ہوں، اور میں انہیں کئی سالوں سے جانتا ہوں، جہاں تک مجھے یاد ہے ، میں پہلی بار بھائی نیول سے اس وقت ملا جب ایک دفعہ ہو آرڈ پارک میں ایک میتھوڈسٹ کلیسیا میں ان کی منادی سننے گیا۔ اور اس بات کو بہت سال ہو چکے ہیں۔ میرا اندازہ ہے کہ میں انہیں بیس یا اس سے کچھ زیادہ سال پہلے سے جانتا ہوں۔تب یہ کام بھی کیا کرتے تھے۔ یہ ہنری ویل کے رہنے والے ہیں اور میرا اندازہ ہے کہ یہ کچھ عرصہ پہلے تک بھی روزی کمانے کے لئے وہاں جنگلی پودے لگانے کا کام کرتے تھے اور تبلیغ بھی کرتے تھے۔ میں بھی کچھ عرصہ پہلے تک اسی طرح کی زندگی گزارتا آیا ہوں لیکن پھر وہ مقام آگیا کہ ہم اس کام کے علاوہ اور کچھ نہ کر سکتے تھے۔ پس میں اپنے نئے مالک سے خوش ہوں، بھائی نیول کیا آپ خوش نہیں ہیں ؟۔ جی ہاں ، میں یقیناً اسے پسند کرتا ہوں ، جی ہاں۔ میں اس مالک سے پوری طرح مطمئن ہوں۔

6۔اب مجھے یقین ہے کہ وہ اتوار کی کلاسوں کو ختم کرنے کا ارادہ کئے ہوئے ہیں۔ جی ہاں۔ وہ بچوں کی اتوار کی کلاسیں ختم کرنے جا رہے ہیں تاکہ تفرقات کو مٹایا جاسکے ، لیکن اس سے محض کلیسیا پسماندگی کا شکار ہو گی۔

7۔ آج رات ہم آخری بڑے لودیکیائی دور کو دیکھنے جا رہے ہیں۔ گزشتہ رات ہم نے فلدلفیہ کی کلیسیا کے زمانے پر غور کیا تھا اور لودیکیائی زمانے کے آغاز تک پہنچے تھے۔ اور خُدا نے ان زمانوں کے درمیان بڑے بڑے اسرار کو ہم پر منکشف کرنا شروع کر دیا، جیسے ، " کھلا ہوا دروازہ "، " تھوڑی سی قوت "، " میرے کلام کو تھامے رہ " اور " میرا نام حاصل کر "۔ ان سب چھوٹی چھوٹی باتوں کو خُدا نے کس طرح ہمارے لئے شاندار حقائق بنا دیا، اور ہم ان کے لئے اس کے نہایت شکر گزار ہیں۔

8۔ اور یہ نہ بھولنا کہ اگر ہمارے درمیان ایسے لوگ ہوں جو بیماروں کو لائے ہوں، کہ ان سے ایک ہفتہ بعد اگلے اتوار کو ہم بیماروں کے لئے دعا کریں گے۔ اور وہ بھی تب کہ اگر خُداوند کی مرضی ہوئی۔ آپ نے ہمیشہ غور کیا ہو گا کہ میں کہتا ہوں کہ " اگر خُداوند کی مرضی ہوئی "۔ بائبل نے یہی سکھایا ہے کہ " اگر خُداوند نے چاہا تو "۔ ہم ابھی تک نہیں جانتے۔ اس نے مجھے

کبھی نہیں بتایا کہ میں یہاں ہوں گا، کلیسیا یہاں ہو گی، ہم سب یہاں ہوں گے یا اور کے علاوہ کیا ہو گا۔ اگر اس کی مرضی ہوئی تو ہم یہاں ہوں گے۔ کیا آپ سمجھے ؟ بیشک اگر اس کی مرضی نہ ہوئی تو ہم یہاں نہیں ہوں گے۔ کیا آپ سمجھے ؟ بیشک اگر اس کی مرضی نہ ہوئی تو ہم یہاں نہیں ہوں گے۔

9۔میرا اندازہ ہے کہ بھائی نیول اور دیگر جتنے بھائیوں کے پاس ریڈیو کا نظام موجود ہے، متواتر اعلان کرتے رہیں گے۔ اور پھر اتوار کو جتنا جلدی ممکن ہو آنے کی کوشش کریں کیونکہ ہم دعا کرانے والے بہت بڑے اجتماع کی توقع رکھتے ہیں اور تب ہم اندر آئیں گے۔ جب اس طرح کا بڑا اجتماع ہو تو دعائیہ کارڈ حاصل کرنا بہتر رہتا ہے، کیونکہ لوگ اس طرح پھنسے ہوتے ہیں کہ ایک دوسرے کو دھکیل دھکیل کر جگہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر آپ نظم وضبط کے ساتھ باری باری آئیں تو لوگوں کے درمیان گڑبڑ پیدا ہونے کا امکان نہیں رہتا۔ آپ یہ جانتے ہیں۔ اور پھر جب تک آپ کے کارڈ سے آپ کا نام پکارا نہ جائے آپ کو اٹھنے کی ضرورت نہیں۔ اگر آپ بیمار ہوں اور تکلیف محسوس کر رہے ہوں تو آپ اپنی جگہ بیٹھے رہیں گے اور طویل قطار میں کھڑا ہونے کی ضرورت نہ ہو گی۔ جب کارڈ سے آپ کا نام پکارا جائے گا تو آپ آئیں گے اور دعا کرا کے چلے جائیں گے اور اسی طرح دوسرے آتے جائیں گے۔ مجھے یہ طریقہ بہتر معلوم ہوتا ہے۔ کرسیاں رکھنے کے لیے عموماً میرے پاس نوجوان ہوتے ہیں۔ اگر کوئی انتظار کرتے ہوئے پریشانی محسوس کر رہا ہو تو کچھ لوگوں کو ایک ساتھ بلا لیا جاتا ہے اور وہ کرسیوں پر بیٹھ کر انتظار کرتے رہتے ہیں جب تک ان کی باری نہ آئے اور ان کے لئے دعا نہ کی جائے۔

11۔ میں الٰہی شفا پر شفا رکھتا ہوں۔ یہ بائبل کی بڑی تعلیمات میں سے ایک ہے۔ لیکن الٰہی شفا کا مطلب اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ الٰہی شفا یہ کہتی ہے کہ ایک خُدا ہے جو دوبارہ آ رہا ہے۔ الٰہی شفا کس کا ذکر کرتی ہے ؟ یہ آپ کی قیامت کا بیعانہ ہے۔ اگر الٰہی شفا ہی نہیں تو پھر قیامت ہی نہیں۔ سمجھے ؟ اور اگر ہمیں بپتسمہ دینے کے لئے کوئی روح القدس نہیں تو دنیا میں کہیں کوئی ہمیشہ کی زندگی نہیں ہے ۔بائبل کہتی ہے کہ ” یہ ہماری نجات کا بیعانہ ہے “۔ اور آپ جانتے ہیں کہ بیعانہ کیا ہوتا ہے ؟ یہ پیشگی ادائیگی ہے ۔سمجھے ؟ اگر آپ جائیں اور قیمت ادا کریں۔۔۔ فرض کیا آپ ایک کھیت خریدنے لگیں جس کی قیمت دس ہزار ڈالر مانگی جائے اور آپ دو ہزار ڈالر ادا کر دیں تو یہ آپ کی ” پیشگی رقم “ ہے اور اسے بیعانہ کہا جاتا ہے۔ اب، اگر روح القدس کا یہ بپتسمہ صرف بیعانہ ہے تو پوری قیمت کیسی ہو گی جو ہمیں بعد میں ملے گی ؟ وہ پر جلال ہو گی۔

12۔اب، اگر خُداوند کی مرضی ہو تو آج صبح ہم کلیسیائی زمانوں کے درمیان کچھ باتوں کو باہم ملانے کی کوشش کریں گے،جو واقعی ملی ہوئی ہیں جس طرح کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا بقیہ ،سوئی ہوئی کنواریاں، عقل مند کنواریاں،روح القدس کی مہر اور حیوان کا نشان، یہ وہ سب باتیں ہیں جو زمانہ کے آخر میں ہیں اور سب ایک مقام پر اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ ہمیں ان سب باتوں اور مکاشفہ کی کتاب کو سمجھنے کے لئے باقی سارا موسم سرما چاہئے کہ یہ سب باتیں کس طرح باہم منسلک ہیں۔

13۔مسٹر ڈوڈ، کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ تہذیب نے اسی طرح سفر کیا ہے ؟اس انسان کے حواس وہی ہیں جو پانچ یا چھ ہیں ،اور یہ حواس اب سے چھ ہزار سال پہلے بھی اس کے پاس تھے جب وہ زمین پر آیا تھا۔لیکن اس آخری وقت میں، آخری تھوڑے سے عرصہ میں، آخری ایک سو سالوں میں ۔۔۔میرے عزیزو،انسان ماضی میں بیل گاڑی میں سوار ہو کر آہستہ روی سے چلتا آیا ہے۔لیکن پچھلے ایک سو سالوں میں وہ اس بیل گاڑی سے نکل کر راکٹ میں سوار ہو گیا ہے جو تقریباً دو ہزار میں فی گھنٹہ کی رفتار سے چلے گا۔اسی رفتار سے وہ بیل گاڑی سے نکل کر راکٹ میں سوار ہوا ہے۔اور دیکھئے کہ پچھلے چند سالوں میں ہی ایسا ہوا ہے میں کہنا چاہوں گا کہ یہ عرصہ پچاس سال سے بہت زیادہ نہیں ہے۔

14۔جب میں یہاں یوٹیکا پائیک میں ایک چھوٹا سا لڑکا تھا تو وہاں ایلمر فرینک نامی شخص رہتا تھا۔وہ اٹارنی تھا۔اس نے لُوشر نامی دوشیزہ سے شادی کی جس کے والد کے ہاں میرے والد کام کرتے تھے۔اس شخص کے پاس ایک کرینک والی گاڑی تھی۔آپ اس کا ایک پہلو کھول کر اس میں کرینک ڈال سکتے تھے،اور اس کا ایک ہی گئیر تھا۔ہارن کے طور پر ربڑ کی ایک چیز تھی جسے دبا کر بجایا جاتا تھا۔اور وہ کہتے تھے کہ یہ انیس میل فی گھنٹہ کی خوفناک رفتار سے چلتی ہے۔ اب پاپا اس ویگن پر ریت لانے کے لئے گئے۔انہوں نے ریت بوریوں میں بھر کر اس میں رکھی تاکہ اتارنے میں آسانی رہے۔ وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ کیا یہ واقعی انیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی ہے۔(سمجھے ؟) لیکن آپ کو سڑک کو بھی دیکھنا پڑے گا۔وہ جاتی دفعہ دس اور آتی دفعہ نو میل چل سکی۔اگر آپ ان دونوں کو ملا لیں تو اس کی رفتار انیس میل فی گھنٹہ ہو گی۔

15۔مجھے یاد ہے کہ ممی اپنے پانچ بچوں کے کپڑے دھونے جاتی تھیں اور ہم باڑ پر چڑھ کر اس گاڑی کی آواز سنا کرتے۔اس کی گڑ گڑ گڑ گڑ کی آواز میلوں دور سے سنائی دیتی تھی۔سب لوگ رک جاتے اور اپنے گھوڑوں کو پکڑ لیتے ،اپنی بگھیوں سے نکل پڑتے اور گھوڑوں کو تھامے رکھتے تھے کیونکہ سڑک پر وہ چیز آ رہی ہوتی تھی میرے عزیزو۔اس وقت اسے خوفناک خیال کیا جاتا تھا۔اور اب میں سوچتا ہوں کہ یہ پرانی بات ہے کیونکہ اس وقت میری عمر تقریباً سات سال تھی۔سمجھے ؟یہ 1914ء کی بات ہے۔ذرا سوچئے کہ تب سے لے کر کتنی تبدیلی پیدا ہو گئی ہے۔اور دیکھ لیجئے کہ یہ چالیس یا اس سے کچھ زیادہ سال پہلے کی

بات ہے۔ دیکھئے انسان کو یہاں تک پہنچنے کے لئے چھ ہزار سال دئے گئے تھے، کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ وہ اس طرح کرلے گا، آخری دنوں میں وہ تحقیق و تفتیش کریں گے اور دانش افزون ہو گی۔

16۔ کیا آپ نے کبھی ناحوم کے متعلق سوچا۔ اس نے چار ہزار سال پیشتر شکاگو میں گاڑیوں کی میدانی دوڑ دیکھی۔ اس نے اسے دیکھا تھا اس نے کہا" وہ میدانوں میں ٹکراتے ہوئے آتے ہیں"۔ میں قدیم ممالک میں گیا ہوں جہاں ان کی گلیاں اوسلو اور دیگر مقامات جیسی ہیں۔ وہاں چلنے کے لئے راستہ مشکل سے ملتا ہے۔ مگر ان شہروں میں رتھوں کے گزرنے کے لئے راستہ ہے۔ شاید ان کا فاصلہ یہاں سے لے کر اس دیوار تک ہو، ان کی گلیاں اتنی ہی کھلی تھیں کہ ان میں سے صرف ایک رتھ ہی گزر سکتا تھا۔ لیکن دیکھئے، ناحوم کہتا ہے" وہ کھلی سڑکیں تھیں"۔ اور یہ بھی کہا کہ " وہ بجلی کی طرح کوندتے ہیں" یہ ان گاڑیوں کا ذکر ہے۔" وہ مشعلوں کی کی مانند دکھائی دیتے ہیں" یہ ان پر لگی ہوئی روشنیاں ہیں۔ اس نے کہا،" وہ ایک دوسرے سے ٹکراتے ہوئے آتے ہیں" یہ حادثات ہیں۔ وہ نبی وقت کی حدود سے اوپر چلا گیا اور اس نے چار ہزار سال بعد ہونے والی باتوں کو واقع ہوتے دیکھا۔ اس الہام کے متعلق سوچئے۔

17۔ لیکن عزیزو، ہم آخری زمانہ میں ہیں۔ اور یہ کلام ہی کا پورا ہونا ہے کہ یہ سب باتیں واقع ہو رہی ہیں۔ کلام کی ساری باتیں ٹھیک ان آخری دنوں میں پوری ہو رہی ہیں۔ اور آج صبح میں نے سوچا ہے کہ اگر خُدا ہماری مدد فرمائے تو جتنی باتیں ممکن ہو سکیں ان کو ہم باہم ملا کر دیکھیں گے۔ آج رات ہم آخری بڑے لودیکیہ کے کلیسیائی زمانے پر غور کریں گے کہ کس طرح اسے پیغام حاصل ہوا، اور پیغام کو نظر انداز کر کے وہ کس طرح نیم گرمی کی حالت سے دوچار ہوئی جس طرح کہ خُدا نے اپنے منہ سے فرمایا تھا۔ سمجھے؟ دوسرے لفظوں میں اگر وہ اس پر غور کرے تو اس کے پیٹ میں گڑبڑ ہو جاتی ہے۔ اس نے کہا" میں تجھے اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہوں"۔

18۔ اب میں نے کلامِ مقدس کے کچھ حوالہ جات تحریر کر رکھے ہیں جن کا ذکر میں آج صبح کرنا چاہوں گا۔ لیکن میں فکر مند ہوں کہ یہ ہمارے لئے مشکل نہ ہو، آیئے ذرا کھڑے ہو کر دعا کے چند الفاظ ادا کریں۔ رحیم آسمانی باپ، آج سبت کی صبح ہم پھر تیرے پاس آئے ہیں۔ باہر بارش شروع ہو گئی ہے اور سرد برفانی ہوا چل رہی ہے، لیکن ہم بہت خوش ہیں کہ ہمارے سروں کے اوپر ایک چھت موجود ہے، اور ہمارے پاس بیٹھنے کے لئے چھوٹی سی جگہ ہے، اور ابھی تک ہمارا ایک ملک ہے جس میں ہم اپنی مرضی کے مطابق خُدا کی عبادت کے لئے جہاں چاہیں جمع ہو سکتے ہیں۔ باپ ہم تیرے کلام میں دیکھتے ہیں کہ یہ کیفیت بھی زیادہ عرصہ قائم نہ رہے گی۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ آج تو ہمیں خاص مسح دے تاکہ ہم اس کلام میں سے وہ بہترین چیز پا سکیں جو

ہمارے لیے ٹھہرائی گئی ہے اور ہم آنے والے وقت کے لئے تیار رہیں جب ہم اسے سن نہ سکیں گے۔ ہم یہ نہیں جانتے کہ اس گھڑی کے آنے میں کتنے ہفتے، کتنے مہینے یا کتنے سال باقی ہیں۔ لیکن ایک وقت ایسا آئے گا جب ہم یہ کام نہ کر سکیں گے۔ اس لئے اے باپ ہم دعا کرتے ہیں کہ تو ہمیں اپنی الٰہی ہدایت تلے رکھ، اور ہمارے خیالات تیری طرف مائل رہیں، اور خُداوند ہمارے دل کے خیالات تیری نظر میں مقبول ہوں۔ ہمارے گناہ معاف کر، ہم اسی لیے یہ درخواست کرتے ہیں کیونکہ ہم تیرے آگے اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے گناہ کئے اور ہم راستہ سے بھٹک گئے۔ ہم اس لائق نہیں کہ ہم تیرے کہلائیں، ہمیں اپنے نوکروں کی مانند رکھ لے۔ ہم رضامندی سے ہر اس کام کو جو تو ہمارے لئے مقرر کرے، پورا کرنے کے لیے تیار رہیں گے۔ خُداوند، ہم اسے کرنے کے لیے تیار ہیں۔ تو فقط ہمیں اپنی بادشاہی میں قبول کرلے اور ہم اس خوفناک گھڑی میں جو دنیا کو درپیش ہے، کام کریں گے۔ اب اپنی حضوری کی برکت ہم پر انڈیل، ہمیں اپنے پاک روح کے وسیلے بتا اور ہمارے یہاں اکٹھے ہونے سے اپنے نام کو جلال دے۔ کیونکہ ہم یہ سب کچھ یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

23۔ اب میں چاہوں گا کہ۔۔۔ پہلے میں اپنے تمام دوستوں کو پہچاننا پسند کروں گا جن کو میں آج صبح سے دیکھ رہا ہوں۔ رات کو یہاں بڑی مشکل پیش آتی ہے، ہماری بتیاں پچھلی طرف معلق حالت میں جل رہی ہیں اور لوگ نظر نہیں آتے۔ رات کو اور دن کو بھی پلپٹ سے دور تک دیکھنا مشکل ہوتا ہے۔ میں اپنے بہت سے دوستوں کو دیکھ رہا ہوں جو ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہیں، اور رات کی نسبت آج دن کے وقت میں انہیں بہتر طور پر دیکھ سکتا ہوں بہت سے ایسے لوگ ہوں گے جو سب کو بلانے کی کوشش کرتے ہوں گے اور میں آپ کو باور کرانا چاہتا ہوں کہ میں یقیناً تعریف کرتا ہوں۔ اور ان تمام زوردار دعوتوں کے باعث میں نے کلام مقدس میں سے سچائی تلاش کرنے کی سعی کی ہے۔ میں نے یہ باتیں اپنی خواہش کے مطابق نہیں لکھیں بلکہ ان کو خُدا نے لکھوایا ہے۔ سمجھے؟ یہی بات ہے۔ اور چونکہ میرے بہت سے تنظیمی بھائی میرے پاس بیٹھے ہوئے ہیں اس لئے میں آپ کی بہت تعریف کرتا ہوں۔ اور میری دعا ہے کہ خُدا ہمیشہ آپ کی مدد کرے اور آپ کو برکت دے۔

24۔ بھائی سٹرائیکر کہتے ہیں " بھائی برینہم؟" ۔۔۔ایڈیٹر] جی بھائی صاحب۔[" اگر کلیسیا مجھے یہاں موجود تمام لوگوں کی طرف سے بولنے کی اجازت دے تو ہم آپ کو باور کرانا چاہتے ہیں کہ ہم آپ کی تعریف کرتے ہیں"] بھائی سٹرائیکر صاحب، آپ کا شکریہ۔[" اور ہم آپ سے محبت کرتے ہیں"] ۔شکریہ بھائی سٹرائیکر صاحب۔[" اور ہم دعا کر رہے ہیں کہ جو کچھ آپ کرنے جا رہے ہیں اس پر خُدا کا فضل ہو تا کہ ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہو سکیں"۔] بھائی سٹرائیکر آپ کا شکریہ

۔[جماعت جواب دیتی ہے " آمین " ۔۔۔ایڈیٹر]۔ کلیسیا کا بھی شکر۔یوں کہنا آپ کی بہت زیادہ مہربانی ہے۔میں پورے دل سے اس بات کی تعریف کرتا ہوں۔

25۔ایک شخص گزشتہ رات یہاں موجود تھا۔مجھے یقین ہے کہ بھائی فریڈ نے مجھے اس بھائی کے متعلق بتایا جس کے پاس کوئی رویا یا خواب تھا،اس نے روانگی سے تھوڑی دیر پہلے ہی بتایا تھا کہ اس نے خود کو زمین کے محیط پر کھڑے دیکھا اور ایک سیاہ بادل گردش کرتا دکھائی دیا۔میں جانتا ہوں کہ وہ میرے بعد ہو گا۔لیکن جب تک خُدا اپنا کام مکمل نہ کرے، یہ شخص کچھ کرنے کے قابل نہ ہو گا، لیکن وہ وقت میرے رخصت ہونے کا ہو گا۔لیکن میں نے اس بات میں کبھی اپنی بڑائی نہیں سمجھی۔جی نہیں، میں اپنی بڑائی نہیں چاہتا۔سمجھے ؟لیکن میں " زندگی کا نغمہ " کے متعلق سوچ رہا ہوں۔سب عظیم لوگوں کی زندگیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں) دیکھیئے کہ پولس نے کیا کیا ،ارینیس نے کیا کیا ،ویسلی نے کیا کیا ،یا سینٹ مارٹن نے کیا کیا ،یا باقی سب نے کیا کیا۔) سب عظیم لوگوں کی زندگیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ ہم بھی اپنی زندگیوں کو ایسے بلند مقام پر لا سکتے ہیں جو ہم سے بچھڑ گئے ہیں، ہمارے لئے چھوڑ گئے ہیں وقت کی ریتوں میں نقوش پا نقوشِ پا جو شاید دوسرے زندگی کے مقدس بحر اعظم میں کشتی چلاتے ہوئے (کیونکہ آخر میں بھی چلا جاؤں گا۔) سمجھے ؟اور جب جا چکا ہوں گا) کچھ فراموش شدہ تباہ شدہ جہاز والے بھائی (ان کتابوں میں سے کسی کو اٹھا کر پڑھئے)، دیکھ کر دوبارہ دل مضبوط کر لیں گے ۔(یہی بات ہے۔) آؤ تب اٹھیں اور ایسا کرتے ہوئے کسی بھی مخالفت کے لئے ایک دل لے کر ،(مجھے یہ بات پسند ہے، کیا آپ کو پسند نہیں ہے ؟) بے زبان مویشیوں کی طرح نہ چلیں (بلکہ اس کی طرف چلتا ہے۔) بلکہ مخالفت میں ہیرو بنیں ! (مجھے یہ بات بہت پسند ہے۔

27۔ہمارا عزیز بھائی جارج اس گیت کو بہت پسند کرتا تھا۔میں نے اس کے جنازہ کی عبادت میں اسے گایا۔آپ جانتے ہیں کہ جب ہم اس کا ذکر کرتے ہیں تو اسے " زندگی کا نغمہ " کا نام دیتے ہیں جب کہ وہ اسے " عدالت سے گزرنا" کے نام سے یاد کرتا تھا۔سمجھے ؟ آپ نے یہ سن رکھا ہے۔غروبِ آفتاب اور شام کا ستارہ میرے لئے ایک صاف بلاوا ہے شاید عدالت میں کوئی گریہ وزاری نہ ہو گی جب میں سمندر میں نکل پڑوں گا (آپ نے یہ بہت دفعہ سن رکھا ہے۔) کیونکہ اس کے بغیر سب کچھ وقت اور خلا کے ساتھ ٹل جائے گا۔شاید سیلاب مجھے دور لے جائیں لیکن میں اپنے پائلٹ کو روبرو دیکھوں گا جب میں عدالت سے گزر جاؤں گا۔(مجھے یقین ہے کہ جب وہ عدالت سے گزر گیا تو ایسا ہی ہوا ہو گا۔) پس میں بھی ایسا ہی ہوں جتنے مجھ سے بچھڑ چکے ہیں، وہ پیچھے چھوڑ گئے ہیں وقت کی ریت پر نقوشِ پا پس یہاں پر دوسرے بھی آ سکتے ہیں حوصلہ رکھیں اور گزرتے جائیں ۔کیونکہ کسی عظیم دن میں یسوع آئے گا،اور آج صبح ہم اس چیز کا مطالعہ کرنے جا رہے ہیں۔تب یہ سب کچھ ختم ہو جائے گا۔

30۔ آج صبح میں سوچ رہا تھا کہ ہم ان کلیسیائی پیغاموں کے قابل نہ ہوں گے۔ اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو جلد ہی میں اصلی اور جھوٹی کلیسیا کے متعلق عبادات کا سلسلہ شروع کروں گا۔ پیدائش سے لے کر مکاشفہ تک پوری بائبل میں سے ہم دیکھیں گے کہ یہ دونوں کلیسیائیں کیا کر رہی ہیں۔ اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو شاید کسی دن ہم گرجاگھر کی تعمیر کا کام شروع کر سکیں ۔تب ہم ایک اور کمرہ نشست گاہ کے طور پر بنائیں گے ۔ آپ حیران ہوں گے کہ کتنے لوگوں کو بلایا جاتا ہے، وہ گاڑیاں چلا کر آتے ہیں لیکن یہاں جگہ بھر چکی ہوتی ہے پس ان کو آگے جانا پڑتا ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ ہمارے پاس ان کے لئے جگہ نہیں ہوتی ۔اور ہو سکتا ہے کہ موسم گرما میں جب سخت گرمی ہو تو ہم ہائی سکول کا سماعت خانہ حاصل کریں گے، تب ہم مکاشفہ کی کتاب اور اس کے ساتھ کوئی اور کتاب، ہم دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابوں کو باہم ملا کر دیکھیں گے تاکہ ان سے ہم کچھ حاصل کر سکیں۔

32۔ اب، یہودی لوگوں کے ساتھ ہمارا کبھی کوئی تعلق نہیں رہا۔ یہودی لوگ ۔۔۔ اب جیسا کہ میں نے بتایا کہ پندرھویں صدی میں جب تاریک دور تھا، جب کیتھولک کلیسیائی بزرگوں کا نظام تشکیل دے رہے تھے، تو کلیسیا اور حکومت کو متحد کر دیا گیا جب کہ یہ کام ہزار سالہ بادشاہت کے بعد ہونا تھا۔ ان کا خیال تھا کہ وہ پہلے ہی ہزار سالہ بادشاہت میں داخل ہو چکے ہیں کیونکہ کلیسیا نے مسیح کی مانند تخت پر بیٹھنے کے لئے ایک قائم مقام حاصل کر لیا تھا۔ کلیسیا اور حکومت کو ایک کر دیا گیا، سب کچھ درست ہو گیا اور ہزار سالہ بادشاہت شروع ہو گئی۔ وہ اب بھی اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ لیکن یہ غلطی تھی کیونکہ مسیح کی آمد کے بغیر ہزار سالہ بادشاہت نہیں آ سکتی، اسے کوئی خود شروع نہیں کر سکتا۔ ہزار سالہ بادشاہت کو مسیح برپا کرے گا۔ وہ سلامتی کا شاہزادہ ہے۔ جب وہ آئے گا تو ہزار سال شروع ہوں گے ۔جب ایسا ہو گا تو کلیسیا اوپر اٹھائی جائے گی اور مسیح واپس آئے گا ۔اور اب یاد رکھئے کہ جب۔۔۔ اس کے بعد ہم کس چیز کی تلاش میں ہیں؟ کلیسیا کے اٹھائے جانے کی تلاش میں۔

35۔ اب، کلیسیا کے اٹھائے جانے اور سفید تخت کی عدالت کو باہم ملا نہ دینا۔ کیونکہ اٹھائی جانے والی کلیسیا کی عدالت نہ ہو گی ۔اسے ٹھیک طریقہ سے ملایئے۔ یہ درست بات ہے۔ کیونکہ جو مسیح میں شامل ہیں وہ عدالت سے مستثنیٰ ہیں۔ یسوع نے کہا تھا" جو کوئی میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے اس میں ہمیشہ کی زندگی ہے اور وہ ہرگز مجرم ٹھہرایا نہ جائے گا۔ بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ ہم یہ چیز کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟ ہم مسیح میں آتے ہیں (1۔ کرنتھیوں 12 باب) اور ایک بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں ہم یسوع مسیح کے بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں اور خُدا پہلے ہی اس بدن کی عدالت کر چکا ہے۔ وہ ہمیں دوبارہ عدالت میں نہیں لا سکتا کیونکہ وہ پہلے ہی اس بدن کی عدالت کر چکا ہے ۔اور مسیح کی اجازت اور فضل کے ذریعے وہ ہمیں اس میں شامل کرتا ہے ۔(1 کرنتھیوں 12 باب)۔ ایک ہی روح سے ہم اس بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں اور تمام عدالت سے آزاد ہو جاتے ہیں کیونکہ مسیح

اس عدالت کا سامنا کر چکا ہے۔ اوہ، کیا آپ اس کے نہایت شکر گزار نہیں ہیں۔ اس نے ہماری عدالت اپنے اوپر لے لی، اب ہماری عدالت نہ ہو گی۔ لیکن جو اس میں شامل ہونے سے، اس کے حیرت انگیز بدن میں شامل ہونے سے انکار کرتے ہیں۔۔۔ ہم اس میں کیسے شامل ہو سکتے ہیں؟ کیا ہاتھ ہلانے سے ؟ نہیں۔ کیا لفظوں سے ؟ نہیں۔ کیا کسی قسم کا پانی کا بپتسمہ لینے سے ؟ نہیں۔ بلکہ ہم ایک روح سے، یعنی روح القدس سے ایک ہی بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں۔

37۔ یاد رکھئے کہ آج صبح ہم بڑی باریکی سے اس پر غور کرنے جا رہے ہیں۔ آپ اس بدن میں شامل ہیں یا اس سے باہر ہیں۔ ان کے درمیان کوئی تیسری صورت ممکن نہیں ہے۔ کوئی بہترین مسیحی نہیں ہے۔ یا تو آپ مسیحی ہیں یا آپ مسیحی نہیں ہیں۔ کوئی دو رنگا (سیاہ و سفید) پرندہ نہیں ہے، کوئی شرابی پرہیز گار مسیحی نہیں ہے۔ آپ اسے قائم نہیں رکھ سکتے۔ آپ یا تو مسیحی ہیں یا غیر مسیحی ہیں۔ آپ یا تو مسیح کے اندر ہیں یا مسیح سے باہر ہیں۔

38۔ اب شاید یہ استادوں والا پیغام معلوم دے۔ لیکن میں استاد کا سا کام کرنے سے قاصر ہوں۔ اگرچہ استاد کی خدمت بھی ایک شاخ ہے۔ وہ مسیح کے بدن میں ایک مخصوص نعمت ہے۔ مسیح کے بدن میں خدمت کی پانچ نعمتیں ہیں، پہلے رسول، پھر نبی، استاد، پھر مبشر، اور پھر چرواہا ہے۔ استاد کی نعمت روح کی نعمتوں میں سے ایک ہے۔ میں صرف اسی بات سے واسطہ رکھتا ہوں جو مجھے معلوم ہو کہ یہ سچائی ہے، اور میں کلام کا مطالعہ کرتا اور اس کے مختلف حصے باہم ملا کر لوگوں کو بتاتا ہوں۔ لیکن مسیح میں فقط مسیح کے بدن کی پہچان کو سامنے آنا چاہیئے۔

39۔ مکاشفہ کے پہلے تین ابواب کا تعلق کلیسیا کے ساتھ ہے۔ غیر قوموں، یہودیوں، حبشیوں، افریقیوں، گورے، کالے، بھورے، ہر قسم کے لوگوں کو اس بدن کی تعمیر کے لئے غیر قوم بننا پڑتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ یہ پھولوں کا ایک گلدستہ ہے جسے خُدا اپنی قربانگاہ پر رکھتا ہے۔ اور یہ تمام قوموں، قبیلوں، اہل زبان اور لوگوں کے ملنے سے تیار ہوتا ہے۔ لیکن جب آپ تیسرے باب سے، کلیسیائی زمانوں سے آگے بڑھتے ہیں تو خُدا واپس آتا اور یہودیوں کو چنتا ہے۔ اس دور میں کلیسیا کہیں ظاہر نہیں ہوتی۔ یہ یہودی ہیں۔ خُدا یہودیوں کے ساتھ انفرادی لحاظ سے سلوک نہیں کرتا۔ وہ اسرائیل کے ساتھ بطور ایک قوم، ہمیشہ ایک قوم کے لحاظ سے برتاؤ کرتا ہے۔

41۔ یہ ایسے ہی ہے جس طرح اگلے روز کسی نے اسے حاصل کیا۔ میں نے جو " مخلوط مذہب " کا ذکر کیا تھا، اس پر مجھے بہت سے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ بائبل اس غیر قانونی اولاد کے متعلق کہتی ہے کہ کوئی " حرامزادہ " دس پشتوں تک خُداوند کی جماعت میں داخل نہ ہونے پائے یہ کوئی چار سو سال کا عرصہ بنے گا جب تک کوئی غیر

قانونی فرزند خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو سکے گا۔ اختلاط ایسی بری چیز تھی، وہ ایسے تھا کہ اگر کوئی عورت کسی مرد کو اپنے ساتھ رکھتی اور اس سے بچہ پیدا کرتی تھی تو وہ بچہ مخلوط ہوتا تھا کیونکہ وہ اپنے باپ سے نہیں بلکہ کسی اور مرد سے ہوتا تھا سمجھے؟ خُداوند کی نگاہ میں یہ ایسی بڑی برائی تھی کہ اسے دور کرنے کے لئے دس پشتیں گزر جاتی تھیں۔ لیکن اب وہ قانون اس زمانہ پر لاگو نہیں ہوتا۔ اب آپ نئی پیدائش حاصل کر چکے ہیں۔ ان کے پاس یہ چیز نہ تھی۔ ان کی صرف ایک پیدائش ہوتی تھی جو کہ حقیقی جسمانی پیدائش ہوتی تھی۔ اب ہمارے پاس نئی پیدائش ہے جو روحانی ہے اور تمام برگزیدوں کی پیدائش کا باعث ہے۔ ہم یسوع مسیح میں نئے مخلوق ہیں۔ ہم خُدا کے روح سے پیدا ہو کر نئے مخلوق بن گئے ہیں۔ اگر یہاں کچھ اچھے عالم موجود ہیں تو وہ سمجھتے ہیں اگر نہ سمجھتے ہوں تو اس پر توجہ دیں کہ لفظ "مخلوق" کے لئے استعمال ہونے والے یونانی لفظ کا مطلب ہے" ایک نئی تخلیق"۔ جس طرح آپ جسمانی طور پر پیدا ہو کر ایک مخلوق کی حیثیت سے یہاں ہیں، تب آپ آسمانی لحاظ سے ایک نیا مخلوق بن کر پیدا ہوتے ہیں۔ یوں خُدا کی نئی تخلیق ایک نیا آدمی پیدا کرتی ہے۔ نئی تخلیق ایک پیدائش ہے اس کے لئے پیدائش ضروری ہے۔ جیسے فطری پیدائش ضروری ہے اسی طرح روحانی پیدائش بھی ضروری ہے۔

43۔ ہو سکتا ہے کہ کسی نوجوان جوڑے کی شادی ہو اور وہ کہیں، "ہم اپنے پہلے بچے کا نام جان رکھیں گے"۔ اگر وہ بچہ پیدا ہی نہ ہو تو ان کے ہاں کوئی جان نامی نہ ہو گا۔ اتنی بات ہے۔ بالکل اسی طرح آپ کے لئے ضروری ہے کہ۔۔۔ آپ نے آسمان کی عظمت سے متعلق خواہ کیسے ہی دیومالائی تصورات قائم کر رکھے ہوں، لیکن اگر آپ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے تو آپ وہاں کبھی نہ جا سکیں گے۔ یہی معاملہ ہے۔ سمجھے؟ اس کا یہی طریقہ ہے کیونکہ اس پیدائش کے لئے خُدا نے ایک قانون قائم کر رکھا ہے اور ہر چیز اس کے قوانین کے مطابق کام کرتی ہے۔ سمجھے؟۔

44۔ اب ،ان میں ۔۔۔ یہودیوں کا ایک بقیہ بچائے جانے کے لئے ہے۔ اور ہم پہلے ان پر غور کرنے جا رہے ہیں کیونکہ اس کی ترتیب میں لوگوں کے ہمیشہ اور لگاتار تین گروہ رہے ہیں جو کہ ایماندار، نقلی ایماندار اور غیر ایماندار ہیں، انہیں ذہن میں رکھئے ،یہ ہمیشہ تین ہوتے ہیں۔ یہودیوں کو رد کیا گیا تاکہ ہم بچائے جانے کا موقع پا سکیں، ایک کلیسیا نیم گرم ہے جبکہ ایک روح سے معمور ہے۔

45۔ جب میں پبلک سروس کمپنی میں کام کرتا تھا، اس وقت چارلی بوہانن اس کے جنوبی اضلاع کا صدر تھا۔ تب میں صرف ایک لڑکے کی حیثیت سے کلام کا مطالعہ کرتا تھا۔ ایک دن اس نے کہا، "بلی، پتمس کے جزیرے میں یوحنا نے شاید لال مرچیں کھالی

ہوں اور ڈراؤنے خواب دیکھے ہوں"۔ میں نے کہا" مسٹر بوہانن، آپ کو ایسا نہیں کہنا چاہئے تھا"۔ وہ میرا باس تھا۔ مجھ سے بڑا افسر تھا۔ اس نے کہا" اچھا دنیا میں کون اسے سمجھ سکتا ہے؟" میں نے کہا" یہ قابلِ فہم ہے۔ جب روح القدس اسے منکشف کرنے کو تیار ہو گا تو یہ سمجھ میں آ جائے گا" ۔ یہ بالکل درست ہے۔ اس نے کہا" میرے دوست، میں نے اسے پڑھنے کی کوشش کی، میرے پادری صاحب نے بھی اسے پڑھنے کی کوشش کی۔ ہم بڑی خوفناک صورت حال میں پھنس گئے۔ ہمیں دلہن کوہِ سینا پر بیٹھی نظر آئی۔" سمجھے؟ اور اس نے کہا" پھر دلہن اژدہا کے پیچھے چلتی نظر آئی جس نے عورت کی بقیہ نسل کے ساتھ لڑنے کے لئے اپنے منہ سے پانی کی ندی بہادی ہمیں دلہن آسمان پر دکھائی دی، یہ تینوں صورتیں بیک وقت دکھائی دے رہی تھیں"۔ میں نے کہا" یہ بات روحانی حکمت کے بغیر ہے"۔ سمجھے؟ اس نے کہا" وہ بیک وقت تینوں مقامات پر دکھائی دیتے ہیں"۔ میں نے کہا" جی جناب، لیکن انہیں اس ترتیب سے نہیں رکھا گیا تھا دیکھئے، آپ ایک لاکھ چوالیس ہزار کو دلہن کہتے ہیں لیکن وہ دلہن نہیں بلکہ یہودی تھے۔ اور اژدہا نے اپنے منہ سے پانی بہا کر جن کے ساتھ جنگ کرنا چاہی ،وہ بقیہ ہیں، وہ اس عورت کی باقی اولاد ہے جو حکموں پر عمل کرتی اور یسوع کی گواہی پر قائم ہے۔ اور دلہن جلال میں تھی۔" سمجھے؟۔ مکاشفہ 14 باب میں، ایک لاکھ چوالیس ہزار کوہِ صیون پر کھڑے تھے اور ان کے ماتھے پر ان کے باپ کا نام لکھا تھا (یہ بالکل سچ ہے) یہ عین درست ہے۔ یہ یہودی ہیں۔ یہودیوں کا بقیہ ہیں۔

53۔ پھر یہاں اژدہا یعنی روم کا مذہبی نظام آتا ہے۔ کلیسیا اٹھائی جا چکی تھی اور جلال میں شادی کی ساڑھے تین سالہ ضیافت میں مصروف تھی۔ تب اژدہا۔۔۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اژدہا یعنی لال اژدہا ہمیشہ روم ہی رہا ہے۔ اب میں اسے آپ کے لئے قابلِ یقین بنانا چاہتا ہوں۔ مکاشفہ 12 باب میں اژدہا اس عورت کے مقابل جا کھڑا ہوا جو اس بیٹے کو جنم دینے کو تھی جسے لوہے کے عصا سے دنیا پر حکومت کرنا ہے، اور اژدہا نے اس عورت کی نسل کے بقیہ کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے اپنے منہ سے پانی کی ندی بہادی۔ لیکن لال اژدہا پہلے اس عورت کے مقابلہ میں کھڑا ہوا۔ اور جب وہ اس بچے کو جنم دینے کو تھی اور جونہی وہ بچہ پیدا ہوا تو اژدہا نے اسے نگل جانا چاہا۔ اب اسرائیلی کلیسیا یعنی اس اسرائیلی عورت کے بچے یسوع کو جب وہ پیدا ہوا نگل جانے کے لیے کون اس کے سامنے کھڑا ہوا تھا؟ وہ روم تھا۔ ہیرودیس نے حکم جاری کیا کہ دو سال کے عرصہ سے پیدا ہونے والے تمام بچوں کو ہلاک کر دیا جائے۔ اور یوں ملک بھر میں پیدا ہونے والے تمام اسرائیلی بچوں کا قتلِ عام کیا گیا۔ بالکل اسی طرح جیسے موسیٰ کو جو یسوع کا مثل تھا، قتل کرنے کے لیے فرعون نے کیا لیکن وہ اس کے ہاتھ سے بچ گیا۔ واہ، خُدا جانتا ہے کہ انہیں کیسے چھپانا چاہئے۔

54۔ کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ آپ کو چھپایا گیا ہے ؟ واہ، کیسی چھپنے کی جگہ ہے۔ بائبل کہتی ہے،" تم اپنے آپ کو مردہ خیال کرو اور مسیح میں خود کو زندہ سمجھو، تم مسیح میں چھپائے گئے ہو اور اس پر روح القدس کی مہر ہوئی ہے۔" شیطان اگر آپ کو تلاش کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا۔ وہ آپ کو تلاش نہیں کر سکتا۔ سمجھے ؟ آپ مسیح میں چھپائے گئے ہیں۔ اپنے آپ کو مردہ خیال کیجئے ، آپ کی زندگی مسیح میں چھپائی گئی ہے مسیح کے وسیلے خُدا میں چھپائی گئی ہے اور اس پر روح القدس کی مہر ہوئی ہے۔

55۔ اژدہا نے عورت کی نسل کے جس بقیہ کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے اپنے منہ سے پانی بہایا، وہ بقیہ سوئی ہوئی کنواری تھی۔ اب، بقیہ کسے کہتے ہیں۔ اب آپ کو ان تشبیہات کو باہم جوڑنا ہو گا۔ یہاں ایک کلیسیا ہے جو جسمانی کلیسیا ہے۔ اب میں اس کی تصویر کشی کر کے شاید آپ کے لیے اسے کچھ واضح کر سکوں۔ بھائی نیول، اگر میں نے آپ کا کچھ وقت استعمال کر لیا تو مجھے معاف کر دینا۔ [بھائی نیول کہتے ہے،" آمین۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں "۔۔۔ ایڈیٹر]

57۔ اب یاد رکھئے کہ یہ کون لوگ ہیں ؟ غیر ایماندار۔ میں غیر ایماندار کے لئے " غ۔ا" استعمال کروں گا، اور یہ شخص گنہگار ہوتا ہے۔ اب یہاں ایک اور بھی ہے جو نقلی ہے۔ میں اس نقلی کلیسیا کے لئے " ن۔ک" استعمال کروں گا۔ اور پھر ایک اور ان کے علاوہ ہے جو نجات یافتہ کلیسیا ہے۔ میں نجات یافتہ کلیسیا ہے۔ میں نجات یافتہ کے لئے " ن۔ج" استعمال کروں گا ۔ اب ہر وقت انہیں ذہن میں رکھے۔ اب، اس نجات یافتہ کلیسیا میں دو گروہ ہیں، ٹھیک دو گروہ، ایک کی تشبیہہ یسوع نے سوئی ہوئی کنواری کی صورت میں پیش کی، جب کہ دوسری کی مشعل میں تیل موجود تھا۔ اب آپ میں سے کتنوں کو یہ کہانی یاد ہے ؟ ہم اسے ایک منٹ میں حاصل کرنے جا رہے ہیں۔

59۔ لیکن اس سے پہلے ہم مکاشفہ 7 باب میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کو دیکھیں گے تا کہ اسے صراحت کے ساتھ سمجھا جا سکے۔ آپ کو اسے ذہن میں رکھنا چاہئے۔ اور آپ جو نشان لگا رہے ہیں، مکاشفہ 7 باب۔۔۔ آیئے اپنا وقت صرَف کریں۔ آج صبح آپ عبادت کے اختتام تک بپتسمہ نہیں دے سکیں گے۔ ٹھیک ہے۔ میں کوشش کروں گا کہ اپنی گھڑی یہاں رکھوں اور وقت دیکھتا رہوں تا کہ ہم اسے سمجھ سکیں۔ اسے پوری طرح حاصل کرنے میں ہمیں دو گھنٹے لگ جائیں گے، اور خُداوند اس مطالعہ میں ہماری مدد فرمائے گا۔۔۔ ان باتوں کے بعد۔

61۔ چھٹا باب سفید گھوڑے سے متعلق ہے۔ یہ روح القدس تھا جو فتح کرتا ہوا نکلا تا کہ اور بھی فتح کرے۔ پھر زرد رنگ کا گھوڑا یعنی موت آیا اور عالمِ ارواح اس کے پیچھے پیچھے چلا۔ اور گھوڑوں کے تمام سوار۔۔۔ اب،"ان باتوں کے بعد" اس بڑی تباہی کے بعد کی بات ہے۔ سب سے پہلے روح القدس دنیا میں " فتح کرتا ہوا نکلا تا کہ اور بھی فتح کرے "۔ پھر بڑے قحط کا زمانہ آیا جس

میں گیہوں دینار کے سیر بھر اور جو دینار کے دو سیر ،لیکن میرے تیل اور مے کا نقصان نہ کر،" اور پھر ان کے بعد وہ وقت آیا جب خُداوند نے ان مہروں کو کھولا۔

63۔۔۔ان باتوں کے بعد میں چار فرشتوں کو زمین کے چاروں کونوں پر کھڑے دیکھا جو چاروں ہواؤں کو تھامے ہوئے تھے کہ زمین یا سمندر یا کسی درخت پر ہوا نہ چلے۔ پھر میں نے ایک اور فرشتہ کو زندہ خُدا کی مہر لئے ہوئے مشرق سے اوپر کی طرف آتے دیکھا۔اس نے ان چاروں فرشتوں سے جنہیں زمین اور سمندر کو ضرر پہنچانے کا اختیار دیا گیا تھا بلند آواز سے پکار کر کہا ۔کہ جب تک ہم اپنے خُدا کے بندوں کے ماتھے پر مہر نہ کر لیں، زمین اور سمندر اور درختوں کو ضرر نہ پہنچانا۔اب یاد رکھئے کہ خُدا کے بندے یا خادم ہمیشہ۔۔۔خُدا کے خادم یہودی ہیں۔ ابرہام اس کا خادم تھا۔ غیر قومیں نوکر نہیں، وہ بیٹے ہیں، دلہن ہیں۔ کلیسیا بیٹا ہے۔یہودی خادم ہیں۔اگر ہمارے پاس وقت ہوتا تو ہم ان الفاظ کی تفریق کو واضح کر سکتے۔بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ جب میں کمرے میں ہوتا ہوں تو تمام حوالہ جات میں ذہن دوڑا رہا ہوتا ہوں اور تب بات کو حاصل کرتا ہوں۔یہودی خادم ہیں اگر میں یہیں رک جاؤں اور سارا وقت خادم کی بات پر صرف کر دوں تو میں باقی اہداف پورے نہ کر سکوں گا۔ کیا آپ سمجھ گئے ؟آپ فقط یاد رکھئے اور پوری بائبل میں سے تلاش کیجئے تو آپ دیکھیں گے کہ یہودی خُدا کے خادم ہیں۔

64۔اگر ہم واپس حزقی ایل 4 باب میں جانا چاہیں تو ہم کتنی خوبصورتی کے ساتھ متوازی چل سکتے ہیں،اور تلاش کر سکتے ہیں کہ اس نے کہا" کیا کبھی پہلے اس طرح ہوا ہے؟" اس نے بلند و بالا دیواروں کو دیکھا اور جب اس نے ایسا کیا تو اس نے شہر میں ہونے والی مکروہات کو دیکھا اور وہ شہر یروشلم کے ہر ذی روح کے قتل کرنے کو آگے بڑھے۔اور اس سے پہلے کہ وہ قتل کرنے کے لئے بڑھتے ،وہ رک گئے کیونکہ ایک اور شخص کتانی لباس پہنے سامنے آیا جس کے لباس کے ایک طرف لکھنے کی دوات تھی ،(آپ میں سے کتنوں نے حزقی ایل 4 باب کو پڑھا ہے) ۔اور جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی اور کتانی لباس پہنے تھا،نے کہا،" ابھی شہر میں داخل نہ ہو، ابھی قتل نہ کرو جب تک ہم پہلے خُدا کے خادموں کے ماتھے پر نشان نہ کر لیں"۔اور وہ داخل ہوا اور بچوں بڑوں سب پر مہر کی۔

66۔اور پھر وہ چار شخص جن کے پاس خونریز ہتھیار تھے، شہر میں داخل ہو گئے اور ہر چیز کو قتل و ہلاک کرتے گئے،انہوں نے ہرگز رحم نہ کیا۔ جن کے ماتھے پر پہلے شخص نے جس کے پاس لکھنے کی داوت تھی، مہر نہ کی تھی،ان تمام مردوں، عورتوں اور بچوں کو قتل کرتے گئے۔اور علم۔۔۔یہ بات ہمارے خُداوند کے دنوں کے بعد واقع ہوئی جس کے متعلق اس نے متی 24 باب میں خبردار کرتے ہوئے کہا" جب تم یروشلم کو فوجوں میں گھرا ہوا دیکھو تو جو کوٹھے پر ہو وہ نیچے نہ اترے، جو کھیت میں ہو وہ اپنا

چوغہ لینے کو پیچھے نہ لوٹے بلکہ یہودیہ کو بھاگ جائیں" جوزیفس نے اپنی تحریروں میں بیان کیا ہے کہ وہ کس بھاگے۔ اور بھاگنے والے وہی لوگ تھے جنہوں نے خُداوند یسوع کے الفاظ کو یاد رکھا تھا۔ اور جب 96ء میں انہوں نے طِطس کو اپنی فوجوں کے ساتھ دیکھا جس نے یروشلم کا محاصرہ کر لیا، تو انہوں نے درختوں سے پتے توڑ توڑ کر کھائے انہوں نے زمین کی گھاس اور درختوں کی چھال سے اپنا پیٹ بھرا اور بالآخر ایک دوسرے کے بچوں کا گوشت ابال کر کھایا۔ انہیں بھوک کا عذاب دیا گیا آخر کار وہ شہر میں گھس آئے اور ایسی خونریزی کی کہ ان کا خون بہتا ہوا پھاٹک سے باہر نکلنے لگا، یوں جیسے خون کا کوئی تالاب یا ندی بہہ نکلی ہو۔ انہوں نے ہیکل کو جلا دیا، فصیل کو گرا دیا اور وہ آج تک اسی حال میں ہے۔

6 8۔ اور ایک مشہور عبادت گاہ اس جگہ تعمیر کی گئی جہاں کبھی ہیکل کھڑی تھی یسوع نے متی 24 باب میں کہا تھا" جب تم اس اجاڑنے والی مکروہ چیز کو مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو جس کا ذکر دانی ایل نبی کی معرفت ہوا،" اس سے اگلی بات خطوط وحدانی کے اندر لکھی ہے کہ " (پڑھنے والا سمجھ لے)" ۔ دیکھئے" جب تم اس مکروہ چیز کو مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو۔۔۔ اور آج وہ چیز عین اسی جگہ کھڑی ہے جہاں ہیکل ہوا کرتی تھی۔ اور اسی طرح بنی ہے جیسے یسوع نے کہا تھا۔

69۔ ان نبیوں اور خُدا کو دیکھئے جنہوں نے پیشگی ان حالات سے خبر دار کیا۔ بھائیو، یہ جان کر کہ ہم آخری وقت میں ہیں ہمارے رونگٹے کھڑے ہو جانے چاہئیں۔ ہم آخری وقت میں ہیں اب کچھ باقی نہیں رہ گیا۔ یہ سب باتیں اسی طرح واقع ہوئی ہیں جیسے اس نے کہا تھا، اور وہ اس لئے کہ ہمارا حوصلہ بڑھے اور ہم تیار ہو جائیں جیسے ہم اب باتیں کر رہے ہیں، یسوع نے ہمیں خبر دار کرتے ہوئے کہا،" جب تم ان باتوں کو ہوتے ہوئے دیکھو تو اپنے سر اوپر اٹھاؤ کیونکہ تمہاری مخلصی قریب ہو گی۔" اگر ہم ساری دنیا کو بھی حاصل کر لیں تو ہمیں اس سے کیا فائدہ ہو گا؟ یہ ہر صورت میں ہم سے جاتی رہے گی۔ ہم اس طرح کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کامیابی کا صرف ایک طریقہ ہے اور وہ ہے مسیح کے وسیلے۔ مسیح کو حاصل کیجئے اور آپ کے لئے کامیابی ہے۔ آپ کو اس دنیا سے جانا ہے، آپ اس عبادت کے ختم ہونے سے پہلے جا سکتے ہیں، آپ آج کا سورج غروب ہونے سے پہلے جا سکتے ہیں۔ آپ کل صبح کے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے جا سکتے ہیں۔ اور شاید اگلے اتوار تک ہم سب جا چکے ہوں۔ ہم نہیں جانتے کہ ہم کب چلے جائیں گے لیکن اتنا جانتے ہیں کہ ہمیں دنیا سے جانا ہے۔ تب اسے ملتوی کئے رکھنا کیا حماقت نہیں ہے؟ آپ موت کے ساتھ کھیل رہے ہیں، اس کی ہنسی اڑا رہے ہیں۔

71۔ یہ برف پر پھسلنے کی طرح ہے، دیکھئے وہ کتنے پھسل جاتے ہیں اسی طرح آپ بھی نیچے کی طرف پھسلتے جا رہے ہیں۔ آپ نہیں جانتے کہ کس لمحے کون سی چیز آپ کا سلسلہ توڑ دے گی اور آپ رخصت ہو جائیں گے۔ حرکتِ قلب کا بند ہونا، گاڑی کا

حادثہ ،کچھ بھی ہو سکتا ہے اور آپ فوت ہو سکتے ہیں۔ اس کے بعد آپ کی ابدی منزل آپ کے سامنے ہے۔ عزیزو،اس کے متعلق سوچو۔

72۔جب تم اس اجاڑنے والی مکروہ چیز کو مقدس میں کھڑا ہوا دیکھو۔۔۔" یسوع کے بعد پطرس کے آنے سے پہلے روح القدس وہ شخص تھا جس کے پہلو میں لکھنے کی دوات تھی ۔وہ یروشلم میں پھرا اور لوگوں کے ماتھے پر نشان لگایا۔ اب، اے اراکینِ کلیسیا، میں ایک چیز کی طرف آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں، کیا آپ روح القدس کے حامل ہونے کا دعویٰ رکھتے ہیں؟ خُدا نے اس سے کہا" ان میں سے کسی پر نشان نہ لگا، صرف ان پر نشان لگا جو شہر میں ہونے والی مکروہات کے سبب آہیں بھرتے اور روتے ہیں۔" اب دنیا اور اس کی حالت سے متعلق کون اتنا بوجھ رکھتا ہے؟ وہ کہتے ہیں" میں میتھوڈسٹ ہوں۔میں بپٹسٹ ہوں۔ میں پرسبٹیرین ہوں اس لئے اس کیا فرق پڑتا ہے؟" اوہ،اس گمشدہ مٹھاس کے لئے کوئی مسلسل بوجھ نہیں رہا ۔کسی چیز کو سر اٹھانے اور اپنی روح میں کڑواہٹ پیدا کرنے کی اجازت نہ دیجئے۔خواہ کوئی شخص آپ کے ساتھ کسی وقت کتنا بھی برا سلوک کرے، تو بھی اس چیز کو اپنی روح میں لنگر ڈالنے کی اجازت نہ دیجئے۔اس سے روح القدس رنجیدہ ہو کر آپ سے الگ ہو جائے گا یقیناً ایسا ہی ہو گا۔

75۔مجھے یاد ہے کہ دو یا تین سال پہلے میں نے ایک غلط بیانی کی تھی۔اٹارنی نے مجھے فون کیا،اس وقت میری بیوی وہاں موجود تھی۔میرا سر گھوم گیا، ایسے لگا کہ یہ جدا ہو گیا ہے اور میں واپس گیا۔انہوں نے فون کر کے کہا" انہیں کہئے کہ آج سہ پہر کو آئیں میڈا نے مجھ سے کہا" اٹارنی بول رہا ہے"۔میں نے کہا" اس سے کہہ دو کہ میں موجود نہیں ہوں"،اور دروازے سے کھسک گیا۔ میڈا نے کہا" بل" ۔۔۔میں نے کہا" اسے کہو کہ میں اس وقت یہاں موجود نہیں ہوں۔" اور میں باہر نکل گیا ۔لیکن مجھے بہت برا محسوس ہوا اور میں واپس آ گیا۔میڈا نے اٹارنی کو تو اس طرح کہہ دیا لیکن وہ بہت رنجیدہ ہوئی تھی۔میں دعا کے لئے باہر نکلا۔ایک شخص اپنے چھوٹے بچے پر دعا کرانے کے لئے اندر آ چکا تھا۔جونہی میں نے اپنا ہاتھ اس بچے پر رکھنا چاہا ،کسی نے مجھ سے کہا" تو ریاکار ہے۔تو جانتا ہے کہ تو نے کیا کیا ہے۔" سمجھے؟میں نے کہا" جناب، میں آپ کے بچے کے لئے دعا کرنے کے قابل نہیں۔(سمجھے؟) میرے اندر روح القدس ناراض ہے ،اور میں بچے پر ہاتھ رکھنے کی ضرورت اپنے دل میں محسوس نہیں کر رہا۔ آپ انتظار کریں جب تک میں معاملہ کی تصحیح کر لوں۔" میں چلا گیا اور اپنے اٹارنی سے کہا" مجھ سے غلطی ہوئی۔" اس نے کہا" میں سمجھا تھا کہ آپ کہیں جا چکے ہیں۔" میں نے کہا" نہیں، بلکہ میں نے اپنی بیوی کو غلط بیانی پر مجبور کیا ۔" میں نے کہا" میں معذرت چاہتا ہوں۔میرا ایسا مقصد نہیں تھا۔کیا آپ مجھے معاف کر دیں گے؟" اور میں نے اپنی بیوی سے بھی اس بات کی معافی مانگی۔

83۔ پھر میں گرین مل کی طرف چلا گیا۔ جولائی کا مہینہ تھا۔ جنگل میں بالکل خاموشی تھی، اور میں نے سہ پہر سے لے کر سار وقت غار میں دعا کرتے گزارا تھا۔ میں نکلا اور ایک چٹان پر بیٹھ گیا۔ میں پہاڑیوں پر اِدھر اُدھر دیکھ سکتا تھا کہ سب کچھ کتنا خوبصورت تھا اور پتے اور ہر چیز خاموش تھی۔ گرمیوں کی شام کے پانچ یا چھے بجے کا وقت تھا۔ وہ دن درحقیقت بڑا گرم گزرا تھا۔ اور میں نے کہا" آسمانی باپ، ایک دفعہ تو نے موسیٰ کو ایک چٹان میں بیٹھنے کو کہا اور تو اس کے پاس سے گزرا۔ اگر تو نے میرا گناہ جو مجھ سے سرزد ہوا، معاف کر دیا ہے تو کیا تو میرے پاس سے گزرے گا کہ میں تجھے دیکھ سکوں؟" اور پہاڑی کے پہلو میں، میرے بائیں طرف ایک چھوٹا سا بگولہ پتوں میں چلنے لگا، وہ میرے قریب آیا اور میرے پاس سے گزرتا ہوا جنگل میں چلا گیا ۔ میں کسی بچے کی طرح چیخ اٹھا۔ میں یہ کہتا ہوا نیچے اترنے لگا کہ" میں جان گیا ہوں کہ میرا گناہ معاف ہو گیا ہے۔" سمجھے؟ دیکھئے کڑواہٹ کی تمام جڑوں کو ہمیشہ اپنے آپ سے دور رکھئے۔ سمجھے؟) کوئی آپ سے چاہے کچھ بھی کرے، آپ خُدا کو وہاں رکھیں تاکہ وہ آپ کو برائی سے دور رکھے۔

86۔ اب ان مسیحیوں کے پاس مسیح کی دی گئی پیشگی اطلاع موجود تھی۔ اب غور کیجئے کہ اس میں تشبیہ ہے جس کے متعلق ہم آج صبح بات کر رہے ہیں۔ مسیحیوں کے پاس آگاہی موجود تھی اس لیے وہ یروشلم سے نکل گئے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اب وہ بات پوری ہونے کو ہے، اب کلیسیائی ارکان کو دیکھئے۔ جو ان لوگوں کی تشبیہ ہیں جنہوں نے کلیسیا کو قبول کیا، کلیسیا میں شمولیت اختیار کی۔ ان سب نے کہا،" فوجیں آ رہی ہیں۔ جنگ ہونے والی ہے۔ آؤ خُداوند کے گھر کو چلیں اور دعا کریں۔" لیکن اب بہت دیر ہو چکی تھی۔ اب بھلائی کی کوئی صورت نہ تھی۔ سمجھے؟

88۔ لیکن شاگردوں کی نگاہ پیشن گوئی پر تھی، وہ جانتے تھے کہ یسوع نے خبردار کر رکھا ہے، سو وہ وہاں سے بھاگ گئے۔ ایک مورخ کہتا ہے کہ" وہ لوگ جو آدم خور کہلاتے تھے، وہ اس شخص یسوع کا گوشت کھاتے تھے جو انہیں شفا دیتا تھا۔" دیکھئے، وہ عشائے ربانی لیتے تھے۔ وہ مورخ اس بات کو نہیں جانتا تھا۔ اس لئے کہ وہ ایماندار نہیں بلکہ نفسانی آدمی اور محض ایک مورخ تھا۔ وہ اس غضب سے بھاگ اٹھے جو دنیا پر آ رہا تھا۔

89۔ اب آپ کو علم ہے کہ اس کے بعد یروشلم بالکل برباد کر دیا گیا۔ دیکھئے، مکاشفہ 7 باب یہاں ساتھ ساتھ چل رہا ہے۔ طِطس کے یروشلم کا محاصرہ کرنے کے بعد ایسا وقت دنیا کی تاریخ میں کبھی نہ آیا جب تک کہ 1914ء میں پوری دنیا جنگ میں کود نہ پڑی۔ اب غور سے سنئے۔ مجھے یقین ہے کہ یہی وہ مقام ہے جہاں مسٹر ردرفورڈ نے غلط قدم اٹھایا تھا۔ اب غور کیجئے۔ ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو دیکھا۔ چار فرشتے زمین کے چاروں کونوں پر کھڑے تھے۔ (وہ یوں زمین کے کنارے پر

کھڑے تھے۔) وہ زمین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہوئے تھے۔۔۔(اب، ہر کوئی جانتا ہے کہ بائبل میں " ہواؤں " کا مطلب " جنگ وجدل " ہے۔ شیطان کے پاس فوجیں ہیں اور وہ ہواؤں کا بادشاہ ہے۔ سمجھے ؟) ۔۔۔ اور وہ زمین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہوئے تھے تاکہ زمین، یا سمندر یا کسی درخت پر ہوا نہ چلے۔ ایک اور فرشتہ مشرق سے اوپر آتا دکھائی دیا۔۔۔(جدھر سے یسوع آئے گا۔) ۔۔۔ اس ہاتھ میں زندہ خُدا کی مہر تھی۔ اس نے بلند آواز سے ان چاروں فرشتوں کو پکار کر کہا۔۔۔(دنیا برباد کی جانے والی تھی) ۔۔۔ جنہیں سمندر اور زمین کے برباد کرنے کا حکم دیا گیا تھا، اس نے ان سے کہا" زمین یا سمندر یا زمین کے کسی درخت کو ضرر نہ پہنچانا جب تک ہم اپنے خُدا کے بندوں کے ماتھے پر مہر نہ کر لیں۔

90۔ اب، خُدا کے لئے وقت کی قید نہیں ہے، وہ ابدیت کا مالک ہے۔ ہم وقت کی پیمائش کرتے ہیں۔ ہم صرف انچوں، مربعوں ، میلوں یا ایسی دیگر مقداروں سے واقف ہیں۔ خُدا ابدی ہے، اس کا کوئی آغاز یا انجام نہیں ہے۔ سمجھے۔ وہ ابدی ہے۔ 1914ء میں پوری دنیا جرمنی کی طرف پیش قدمی کر رہی تھی (یہ سچ ہے۔) ، پوری دنیا جنگ لڑنے جا رہی تھی۔ کیا آپ نے غور کیا کہ یہ ایک انوکھی بات تھی۔ میں چاہتا ہوں کہ بھائی وڈ کے والد جو میرے بڑے اچھے دوست ہیں، صاف طور پر سمجھ لیں۔ دیکھئے، وہ یہواہ وٹنس سے تبدیل ہوئے ہیں۔ کیا آپ سمجھ گئے ؟

93۔ اور تب سارے ملک جنگ کے لئے پیش قدمی کر رہے تھے۔ آپ کو 1914ء اچھی طرح یاد ہے۔ میرے پاس " جنگ عظیم سے انحراف " کی جلدیں موجود ہیں۔ جلد دوم میں تقریباً چوالیس صفحے ہیں۔ اب کیا یہ عجیب نہیں لگتا کہ انہیں آج کے دن تک معلوم نہیں ہو سکا کہ جنگ بند کس نے کی۔ قیصر وِل ہیلم نے کہا کہ اس نے ایسا کوئی حکم جاری نہ کیا تھا۔ لیکن یہ جنگ اچانک بند ہو گئی لیکن کوئی نہیں جانتا کہ ایسا کیوں ہوا۔ وہ لڑ رہے تھے، کہ بالائی محاذ آ گیا۔۔۔؟۔۔۔" جنگ بند ہو گئی ، جنگ ختم ہو گئی۔ " انہوں نے ایک امن معاہدے پر دستخط کر دیئے لیکن وہ نتائج سے نابلد تھے۔ اب بلاشبہ اس کی پوری تفصیل تلاش کرنے میں ایک یا دو دن لگ جائیں گے۔ وہ نہیں جانتے تھے، لیکن آیئے اس پر وار کریں اور بلند مقامات کو نشانہ بنائیں۔ یہ خُدا تھا جس نے اپنے کلام کو پورا کرنے کے لئے اسے بند کیا۔ وہ فرشتے خونریز ہتھیاروں کے ساتھ پوری دنیا کو برباد کرنے کے لئے بڑھے لیکن ایک اور فرشتے نے کہا" ذرا ٹھہر جاؤ۔ ابھی ان کو ختم نہ کرو، پہلے ہم خُدا کے بندوں کی پیشانی پر مہر کر لیں۔ "

95۔ یہ وقت عین 1906ء سے 1914ء میں پنتی کاسٹلوں کا ٹوٹنا تھا۔ یہاں کتنے پرانے لوگ ہیں۔ کیا یہاں کوئی پرانے پنتی کاسٹلوں میں سے ہے جسے وہ زمانہ یاد ہو ؟ یقیناً۔ ان ابتدائی دنوں میں جب روح القدس کا نزول شروع ہوا، اور لوگوں کا پاک روح کو حاصل کرنا، غیر زبانیں بولنا، بیماروں کے لئے دعا کرنا اور دیگر ایسے کام شروع ہوئے، یا ان دو زمانوں کے درمیانی عرصہ

میں، جب اس کا آغاز ہو تو کلیسیا حقیقی تھی۔ پھر پنتی کاسٹلوں کی تنظیمیں ، جیسے اسمبلیز آف گاڈ، چرچ آف گاڈ، وغیرہ اور کئی نظریات بن گئے جیسا کہ آج ہم دیکھ سکتے ہیں۔ پس ہم آخری گھڑی میں ہیں۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ یہ سب اختتام کی طرف پولوں کا باندھا جانا، یہ سب کچھ خاتمہ کی طرف بڑھنا ہے۔

96۔ اب یہ چاروں۔۔۔ کیا آپ نے غور کیا کہ یہ جنگ گیارہ نومبر کی گیارہ تاریخ کو دن کے گیارہ بجے بند ہوئی۔ یہ سال کے گیارھویں مہینے کے گارھویں دن کا گیارھواں گھنٹہ تھا۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ یسوع نے اس کے متعلق کیا کہا تھا؟" کچھ لوگ صبح سویرے تاکستان میں کام کرنے کے لئے گئے اور انہیں ایک دینار ملا، اور دوسرے اس کے بعد پہر دن چڑھے گئے " یہ گیارھویں گھنٹے کے لوگ تھے۔ کیا یہ درست ہے؟ یہ گیارھویں گھنٹے کے لوگ تھے جو پیچھے رکھے گئے تھے۔ اب ان کے اندر آنے کا وقت ہے اور وہ یہودی قوم کی شکل میں اکٹھے ہو رہے ہیں۔ وہ پوری دنیا میں بکھیر دیئے گئے تھے۔ وہ ایران اور دیگر ممالک میں تھے اور انہیں کبھی علم نہ ہوا کہ روئے زمین پر یسوع نام کا کوئی شخص آیا تھا۔ وہ کسی نئے عہد نامہ یا اور کسی بات کو نہ جانتے تھے۔

97۔ اب آپ " لُک (Look) اور " لائف " (Life) میگزین میں ان کی واپسی کی تصاویر دیکھ سکتے تھے۔ کیا یسوع نے نہیں کہا تھا کہ " جب تم دیکھو کہ انجیر کے درخت کی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں، تو جب تک یہ تمام باتیں پوری نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہو گی۔" یہودی ہمیشہ انجیر کا درخت ہیں اب وہ واپس آ چکے ہیں، ایک قوم کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ ان کا اپنا سکہ، اپنا پرچم، سب کچھ اپنا ہے۔ وہ اقوام متحدہ میں ایک قوم کی حیثیت سے نمائندگی رکھتے ہیں۔ ان کا ملک قائم ہو چکا ہے۔ وہ اب تیار ہے۔ کس کے لئے تیار ہے؟ وہ اسرائیل میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگنے کے لئے تیار ہے۔ ہم چند منٹوں میں اس بات کو سمجھیں گے۔ اس سے میری مراد آزاد خیال خودسر یہودی نہیں ہیں جو ہمیشہ دھوکہ دیتے اور باہر نکل جاتے ہیں، بلکہ یہ مہر حقیقی اور واضح طور پر سچے یہودیوں پر لگائی جائے گی جو خُدا کے حکموں پر عمل کرتے ہیں۔

98۔ جیسے نبی نے کہا تھا بالکل اس کے مطابق حقیقی یہودی اب دوبارہ فلسطین میں اکٹھے ہو رہے ہیں۔ جیسے اسمٰعیل اور اضحاق ہمیشہ آپس میں لڑتے اور باہم دست و گریبان رہتے تھے، یہ پیشن گوئی تھی کہ وہ آخری وقت میں بھی اسی طرح کریں گے۔ اب سمٰعیل اور اضحاق یعنی مسلمان اور یہودی شہروں کے محلوں میں آمنے سامنے آباد ہیں۔ اور غیر آباد وطن پر ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں۔

99۔ اب ہم دیکھیں گے کہ جو پیغام ہمیں حاصل ہوا ہے اس کے ساتھ کوئی تعلق رکھتا ہے یا نہیں۔ جس گھڑی اسرائیل کو قوم تسلیم کرنے پر دستخط ہوئے، یہ وہی گھنٹہ، وہی دن اور وہی مہینہ تھا جب میں انڈیانا میں گرین مِل میں تھا اور خُداوند کا فرشتہ وہاں مجھ پر ظاہر ہوا اور مجھے یہ پیغام سونپا۔ جب وہ دریا پر مجھ سے ملا تھا اور اس نے بتایا کہ آئندہ کیا واقع ہو گا، تو اس کے ٹھیک گیارہ سال بعد وہ مجھے اسی گھڑی ملا اور مجھے یہ اختیار بخشا جس گھڑی اسرائیل کو قوم تسلیم کرنے پر دستخط ہوئے۔ یہ سب باتیں باہم منسلک ہیں۔

100۔ دیکھئے خُداوند کا فرشتہ اب زمین پر ہے (سمجھے؟) وہ جنبش کر رہا ہے اور خُداوند کی آمد کے لئے ہر چیز کو قائم کر رہا ہے ۔اور یہ وہی فرشتے ہیں جنہوں نے سدوم کے گناہوں کے متعلق سنا تھا۔ انہوں نے کہا" ہم یہ دیکھنے کے لئے نیچے آئے ہیں کہ جیسا ہم نے سنا ہے کیا ویسا ہی ہے۔'' کیا آپ کو یاد ہے؟ ایک فرشتہ ابرہام کے پاس ہی رک گیا کیونکہ وہ برگزیدہ تھا۔ سدوم اس کی نشیب میں تھا اور لوط سدوم میں رہتا تھا۔ دو فرشتے وہاں گئے اور منادی کی جس کے نتیجے میں ایک چھوٹے سے گروپ کو، یعنی سوئی ہوئی کنواری کو نکال لائے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ لیکن ایک فرشتہ ابرہام کے پاس ہی رک گیا تھا۔ ان فرشتوں نے، جدید زمانے کے بلی گراہم نے وہاں تبلیغ کی اور ان کو نکال لائے۔

102۔ لیکن جو فرشتہ ابرہام کے پاس ٹھہر گیا تھا اس کی پشت خیمہ کی طرف تھی اور اس نے کہا" ابرہام، تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟" اسے کیسے علم تھا کہ ان کی شادی ہوئی تھی؟ وہ کس طرح جانتا تھا کہ ابرہام کی کوئی بیوی تھی؟ اور اس نے کیسے جانا تھا کہ اس کی بیوی کا نام سارہ تھا؟ اس نے جواب دیا" وہ پیچھے خیمہ کے اندر ہے۔" اس نے کہا" میں نے تیرے ساتھ ایک وعدہ کر رکھا ہے۔" آپ جانتے ہیں کہ وہ فرشتہ کون تھا۔" میں نے تیرے ساتھ وعدہ کر رکھا ہے۔ وہ مقرر وقت پر پھر تیرے پاس آؤں گا اور سارہ کے ہاں بچہ پیدا ہو گا" ۔اور سارہ جو اس کے پیچھے خیمہ میں بیٹھی تھی اس پر ہنسی۔ اور فرشتہ نے مڑ کر کہا،" سارہ کیوں ہنسی تھی۔" کیا آپ اس نشان کو سمجھے جو اس نے برگزیدہ کلیسیا کو دیا تھا؟ کیا آپ اس نشان کو سمجھے جو انہوں نے سدوم میں حاصل کیا؟ آپ کے تینوں گروہ دوبارہ واپس آ گئے ہیں۔ ہم سیدھے ان کی طرف پہنچ گئے ہیں۔

107۔ ہم نے---حاصل کیا ہے۔ یہ بڑے بڑے خادم جو پوری دنیا پر چھائے ہوئے ہیں---جب بلی گراہم روح القدس حاصل کر چکا تو وہ وہاں سے نکل کر یہاں نہیں آ سکتا۔ وہ اس کا کھیت ہے اور وہ اس بات سے آگاہ ہے۔ خُدا نے اسے وہاں قائم رکھا ہوا ہے۔ سمجھے؟ اس نے یہاں ہونے والے کام کا سنا ہے لیکن اپنی عالمانہ تبلیغ کے ذریعے وہ سدوم کو جھنجھوڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ وہ سوئی ہوئی کنواری کو جلال دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ سمجھے؟ لیکن یہاں ابرہام اور اس کی جماعت کے لوگ تھے

اور یسوع نے کہا تھا" جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے پر بھی ہو گا۔" دیکھئے، وہ فرشتے زمین پر وہی کام کر رہے ہوں گے۔ یہی وجہ ہے کہ بلی گراہم پینٹسٹوں اور دیگر لوگوں کی طرف جاتا ہے۔ اسے جانا ہے۔ جیک شلر اور دیگر بڑے بڑے آدمی بیداریاں لانے والوں کی طرف جاتے ہیں۔ انہیں جانا ہے کیونکہ وہ ان کو جھنجھوڑ رہے ہیں۔ انہوں نے وہاں کبھی معجزے نہیں کئے، بلکہ انہوں نے لوگوں کی آنکھیں اندھی کی ہیں۔ بائبل نے یوں کہا تھا کہ انجیل کی منادی سے ان کی آنکھیں اندھی ہو جائیں گی۔ لیکن تیسرے شخص نے یہاں ابرہام اور اس کی جماعت کے سامنے جو برگزیدہ کلیسیا تھی، نشان اور معجزات دکھائے۔

111۔ اب 1914ء میں دنیا جنگ سے دوچار ہوئی اور ان کے درمیان ابھی تک امن قائم نہیں ہو سکا۔ وہ ابھی تک یہی کچھ کر رہے ہیں۔ وہ مسلسل کشمکش سے دوچار ہیں۔ وہ کیا کر رہے تھے؟ (او خُدایا، رحم کر) ۔ وہ اس بڑی چیز کو تھامے ہوئے تھے جو میں نے رویا میں دیکھی تھی۔ وہی چیز تباہی کا موجب تھی۔ وہ ایٹمی خطرے کو تھامے ہوئے تھے۔ وہ اس وقت تک جنگ کو روکے رکھیں گے جب تک اس کی مکمل تباہی کا وقت نہ آجائے۔ جب تک اسرائیل واپس آکر اکٹھا نہ ہو جائے۔ پھر پیغام اسرائیل کی طرف چلا جائے گا اور ان پر روح القدس کی مہر لگ جائے گی۔ سمجھے؟ جب غیر قوموں میں سے یسوع کے نام کی خاطر لوگ نکال لیے جائیں گے جو اس زمانہ میں نکال لیے گئے ہیں۔ پھر اسرائیل کو صرف ساڑھے تین سال کے لیے پیغام دیا جائے گا۔ دانی ایل نے کہا تھا کہ" ان کے لیے ستر۔۔۔ یا سات سال تک ان کے درمیان نبوت کی جائے گی تب یہودیوں کی نجات کا کام مکمل ہو گا۔ ممسوح فرمانروا یعنی مسیح ان ستر سالوں۔۔۔ یا سات سالوں کے درمیان آئے گا اور نبوت کرے گا لیکن اسے قتل کر دیا جائے گا" ۔ یسوع نے ساڑھے تین سال تک منادی کی اور قتل کر دیا گیا۔ اور جس طرح دانی ایل نے کہا تھا دائمی قربانی موقوف ہو گئی۔ ٹھیک ہے۔

113۔ پھر غیر قوموں کی خاطر خلا پیدا ہو گیا۔ جو اب اس زمانہ تک پہنچ گئے ہیں۔ یہودیوں کے لئے ابھی ساڑھے تین سال باقی ہیں۔ اگر ہم مکاشفہ 11 باب میں جائیں تو ہم ٹھیک آخری سرے کو پا لیتے ہیں۔ (کلیسیا مکاشفہ 19 باب سے پہلے ظاہر نہیں ہوئی ۔) لیکن آخری وقت یہودیوں کے درمیان منادی کرنے کے لئے موسیٰ اور ایلیاہ دوبارہ ظاہر ہوں گے۔ یہ ان کی روحوں کا مسح رکھنے والے دو آدمی بھی ہو سکتے ہیں اور وہ دونوں بذاتِ خود بھی ہو سکتے ہیں کیونکہ وہ کبھی مرے نہ تھے۔ ان کو قتل کر دیا گیا اور ان کی لاشیں اس شہر کے بازار میں پڑی رہیں جہاں ان کا خُداوند بھی مصلوب ہوا تھا۔ وہ شہر سدوم کہلاتا ہے، جو کہ یروشلم ہے۔ تین دن کے بعد ان میں زندگی کی روح داخل ہوئی اور انہیں آسمان پر اٹھا لیا گیا۔ اس وقت ایک تہائی زمین کے ٹکڑے ہو گئے تھے ۔انہوں نے یہودیوں کے درمیان معجزے اور نشان دکھائے ۔

114۔ اب جن کی طرف وہ آرہے ہیں وہ یہودی ہیں اس وقت تک دنیا والے ایک دوسرے پر اس وقت تک حملہ نہیں کر سکتے، یا ایک دوسرے کو قتل نہیں کر سکتے، یا دوسرے لفظوں میں اس وقت تک تباہی نہیں آسکتی جب تک یہودی اس مقام پر واپس نہیں آجاتے۔ بائبل نے یوں بیان کیا ہے کہ اس نے چار فرشتے دیکھے۔ اور دیکھئے کہ انہیں کس چیز کو حاصل کرنا پڑا؟ انہیں روح القدس کو حاصل کرنا پڑا جیسے دوسروں نے کیا تھا۔ اگر وہ شخص جس کے پہلو میں لکھنے کی دوات تھی، روح القدس ہے۔ (بائبل پڑھنے والا ہر شخص یہ سمجھ سکتا ہے۔) تو یہ وہی فرشتہ ہے جو زندہ خُدا کی مہر لئے ہوئے روح القدس کے ساتھ آتا ہے۔ افسیوں 30:4 کے مطابق " روح القدس نجات کے دن تک کے لئے تم پر مہر کرتا ہے۔" جب تک یہودی واپس نہ آئیں وہ کچھ نہیں کر سکتے چند ہفتے قبل ہی انہوں نے قومی شکل اختیار کی اور اقوامِ متحدہ میں آئے۔ یہ تیار ہو چکی ہے۔ ہم آخری وقت میں ہیں۔ اب ہر چیز مہر بند ہو چکی ہے۔

117۔ اب دیکھئے۔ یہ ثابت کرنے کے لیے کہ وہ یہودی ہیں میں کچھ کہنے جا رہا ہوں۔ فرشتے نے کہا تھا کہ جب تک ہم اپنے خُدا کے بندوں کے ماتھے پر مہر نہ کر لیں زمین یا سمندر یا کسی درخت کو نقصان نہ پہنچانا۔ اب یہ ثابت کرنے کے لئے یہ مکاشفہ درست ہے، چوتھی آیت کو دیکھئے۔ اور میں نے ان کا شمار سنا جن پر مہر کی گئی تھی۔ تمام بنی اسرائیل میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر کی گئی تھی۔" بنی اسرائیل" وہ کہاں پر تھے؟ اب وہ اکٹھے ہو چکے ہیں۔ اب وہ تیار بیٹھے ہیں اور مہر لگائے جانے کے منتظر ہیں۔ یہوداہ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی، روبن کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر، جدّ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔ نفتالی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر، اور اسی طرح باقی تمام ۔۔۔ شمعون کے قبیلہ اور بالآخر بنیمین کے قبیلہ تک ہر ایک میں سے بارہ ہزار اور بارہ کو بارہ سے ضرب کیا جائے تو ایک لاکھ چوالیس ہزار بنتے ہیں۔ سمجھے؟ اب یہ وہ ہے جو۔۔۔

120۔ اب اگر آپ چند لمحوں کے لئے 14ویں باب کو دیکھیں تو پتہ چلے گا کہ ۔۔۔ اور میں نے برہ کو صیون کے پہاڑ پر کھڑے دیکھا اور اس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی جماعت تھی جن میں سے ہر ایک کے ماتھے پر اس کے باپ کا نام لکھا تھا۔ کوہِ صیون ۔۔۔ برہ آسمان پر اٹھائے جانے والے مقام سے واپس آچکا تھا۔ جیسا کہ اگلی شب ہم نے سمجھا تھا کہ جب یوسف اپنے بھائیوں کے سامنے کھڑا ہوا تو اس نے تمام غیر قوم والوں کو نکال دیا۔ اس نے کہا" میں تمہارا بھائی یوسف ہوں۔" اور پھر وہ خوفزدہ ہو گئے۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ کلیسیائی زمانوں میں ہم نے اسے کہاں پر دیکھا تھا کہ وہ کب واپس آئے گا؟ یہاں تک کہ جنھوں نے اسے چھیدا تھا اس سے پوچھنے لگے " تجھے یہ میخوں کے نشان کہاں سے لگے؟" اس نے کہا، " یہ مجھے میرے دوستوں کے گھر سے لگے"۔ اور انہوں نے نوحہ کیا۔ اور ہر خاندان دوسرے سے الگ ہو گیا اور نہایت روئے اور روتے چلے گئے کیونکہ یہ برائی انہوں نے ہی کی تھی۔ یہ ان کا وہی مسیح، ان کا خُدا تھا۔ اور وہ ان سے اسی طرح کہے گا جیسے یوسف نے

اسرائیل سے کہا تھا کہ " اب اپنے اوپر غصہ نہ کرو کیونکہ خُدا نے زندگیاں بچانے کے لئے ایسا کیا"۔ بائبل کہتی ہے کہ خُدا نے یہودیوں کی آنکھوں کو اندھا کر دیا تاکہ غیر قوموں کے لوگ یعنی ہم لوگ اس کے نام کے سبب بچائے جا سکیں اور غیر قوموں میں سے وہ اپنی دلہن حاصل کر سکے۔ اوہ، یہ کتنی خوبصورت بات ہے۔ کیا یہ خوبصورت نہیں ہے، یہ آپ کا مقام ہے۔

125۔ یہاں پر آپ کے ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں۔ اگر آپ اس کے بعد دلہن کو الگ کر کے دیکھنا چاہتے ہوں تاکہ واضح ہو جائے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار دلہن نہیں ہے تو آٹھویں باب، یا آٹھویں باب کی آٹھویں آیت سے۔ آیئے نویں آیت سے شروع کریں کیونکہ آٹھویں آیت میں بنیمین کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ ان باتوں کے بعد جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ہر ایک قوم، اور قبیلہ اور امت اور اہل زبان کی ایک ایسی بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا تھا، (یہ دلہن ہے) سفید جامے پہنے اور کھجور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے تخت اور برہ کے آگے کھڑی ہے۔ اور بڑی آواز سے چلا چلا کر کہتی ہے کہ نجات ہمارے خُدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بیٹھا ہے اور برہ کی طرف سے۔ اور سب فرشتے اس تخت اور بزرگوں اور چاروں جانداروں کے گرد کھڑے ہیں۔ پھر وہ تخت کے آگے منہ کے بل گر پڑے اور خُدا کو سجدہ کر کے۔ کہا آمین۔ حمد اور تمجید اور حکمت، اور شکر اور عزت اور قدرت اور طاقت ابدالآباد ہمارے خُدا کی ہو۔ آمین۔ اور بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا کہ یہ سفید جامے پہنے ہوئے کون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں؟۔ میں نے اس سے کہا کہ اے میرے خُداوند! تو ہی جانتا ہے۔ اس نے مجھ سے کہا، یہ وہی ہیں جو اس بڑی مصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں۔ انہوں نے اپنے جامے برہ کے خون سے دھو کر سفید کئے ہیں۔" اسی سبب سے یہ خُدا کے تخت کے سامنے ہیں اور اس کے مقدس میں رات دن اس کی عبادت کرتے ہیں۔۔۔(سمجھے؟

126۔ آپ کی بیوی کیا کام کرتی ہے؟ وہ گھر میں آپ کی خدمت کرتی ہے۔ آپ بیٹھ جاتے ہیں اور وہ آپ کا کھانا لگاتی ہے، آپ کے کپڑے تیار کرتی ہے۔ وہ گھر کے اندر دن رات آپ کی خدمت کرتی ہے۔ سمجھے؟ اور یہ جو تمام قوموں یعنی غیر اقوام میں سے لئے گئے ہیں، یہ دلہن ہے اور دن رات خُدا کے تخت کے سامنے ہیں۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ گزشتہ شب ہم نے کیا کہا تھا اور اس پر کیا گفتگو ہوئی تھی؟۔۔۔ اور جو تخت پر بیٹھا ہے وہ اپنا خیمہ ان کے اوپر تانے گا۔ اس کے بعد نہ کبھی ان کو بھوک لگے گی نہ پیاس اور نہ کبھی ان کو دھوپ ستائے گی نہ گرمی۔ کیونکہ جو برہ تخت کے بیچ میں ہے وہ ان کی گلہ بانی کرے گا اور انہیں آب حیات کے چشموں کے پاس لے جائے گا اور خُدا ان کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔" سو وہاں آپ کے ایک لاکھ چوالیس ہزار (بنی اسرائیل) ہیں جو خُداوند کی آمد کے منتظر ہیں اور جب تک غیر قوموں کی میعاد ختم نہ ہو جس کا ختم ہونا لازم ہے، اندر داخل نہیں ہو سکتے۔ اب میں یہاں کچھ ذاتی نوعیت کی بات کر سکتا ہوں۔ مجھے بھروسہ ہے کہ آپ سب

اسے سمجھتے ہیں۔ جب لیوی پطرس سٹاک ہوم سویڈن میں فلاڈلفیہ چرچ کا نگران تھا، تو اس نے یہودیوں کو دس لاکھ بائبلیں اور چھوٹے عہد نامے بھیجے۔ ایک کتاب میں نے بھی یاداشت کے طور پر اس سے لی۔ یہودی پیچھے سے آگے کی طرف پڑھتے ہیں۔ آپ کو علم ہے کہ ان کی زبان کیسے ہے۔ انہوں نے ان کتابوں کو پڑھا اور کہا" ٹھیک ہے، اگر یہ یسوع ہی مسیح ہے اور وہ مر چکا ہے تو اس کی روح کو روح کی شکل میں واپس آ کر نبی کا نشان دکھانے دو تو ہم اس پر ایمان لے آئیں گے۔" کیسا کامل انتظام ہے۔ میں نے سوچا" خُداوند اب وقت ہے۔ بالکل یہی موقع ہے۔" پس میں، بلی اور لوئس جہاز پر سوار ہو کر روانہ ہو گئے۔

130۔ میں ہندوستان جا رہا تھا اور میں نے کہا" اب میرے کندھوں پر بوجھ ہے۔ میں وہاں اتروں گا اور یہودیوں کو پیغام دوں گا اور انہیں وہاں سے نکالوں گا۔ میں انہیں بتاؤں گا کی سچائی یہ ہے"۔ ہم سب جانتے ہیں کہ یہودی ہمیشہ اپنے نبیوں کا یقین کرتے ہیں۔ چونکہ خُدا نے انہیں بتایا تھا کہ مسیح ایک نبی ہو گا اور وہ اپنے نبیوں کا یقین کرتے ہیں خدا نے اُن سے کہا تھا" اگر تمہارے درمیان کوئی نبی یا غیب بین ہو تو میں خواب اور رویا کے ذریعے اس کے ساتھ کلام کروں گا۔ جو کچھ وہ تم سے کہے اگر وہ پورا ہو تو ہم اس کی سننا کیونکہ میں اس کے ساتھ ہوں گا۔ (سمجھے؟) لیکن اگر اس کی بات پوری نہ ہو تو تم اس نبی کے ساتھ کوئی واسطہ نہ رکھنا کیونکہ میں اس کے ساتھ نہیں ہوں گا۔ لیکن وہ جو کچھ کہے وہ وقوع میں آئے تو تم اس کی سننا، اس لئے کہ میں اس کے ساتھ ہوں گا"۔ اور یہودی یہ بات جانتے ہیں۔

132۔ میں سوچ رہا تھا" اوہ، میرے خُدا۔ کیا یہ حیرت انگیز نہ ہو گا۔ میں ان میں سے چار یا پانچ ہزار کو اکٹھا کر لوں گا اور جو بائبل کو پڑھتے ہیں ان سے کہوں گا" اگر یہ مسیح ہے تو آیئے اسے نبی کا نشان ظاہر کرنے دیں"۔ میں نے کہا" یہ کیسا انتظام ہو گا"۔ ٹکٹ میرے ہاتھ میں تھا اور تیس منٹ کے بعد عرب ہوائی جہاز پر میں وہاں پہنچنے والا تھا۔ میں مصر میں کیرو کے مقام پر کھڑا تھا، میں سوچ رہا تھا" خُدا کی تعریف ہو۔ دو گھنٹوں کے بعد یہودی وہی چیز حاصل کریں گے جو انہیں پنتی کوست کے دن حاصل ہوئی تھی، یہ بات پوری طرح یقینی ہے۔ اگر میں وہاں کھڑا ہو سکا اور ان سے کہہ سکا کہ اپنے میں سے لوگوں کی ایک جماعت اکٹھی کرو اور انہیں یہاں لے آؤ۔ اور دیکھو کہ کیا وہ اب بھی مسیح ہے، اور پھر میں ان سے کہوں گا، اسی سرزمین میں جس میں آپ کے باپ دادا نے اس مسیح کو رد کیا تھا، آپ اسے قبول کریں۔ آپ ہاتھ بلند کیجئے اور آپ ابھی روح القدس حاصل کریں گے۔ اور جب وہ اسے حاصل کر لیں گے تو وہ اپنے خطے میں، دنیا میں بشارت پھیلائیں گے۔ میں عام لوگوں کو نہیں بلکہ رہنماؤں کو، بڑی شہ رگ کو پکڑوں گا اور وہ اس کام کو شروع کریں گے۔

133۔ اور کسی چیز نے مجھے چھوا اور کہا" ابھی وہاں نہ جاؤ۔ ابھی وہ گھڑی نہیں آئی۔" سمجھے، ابھی غیر قوموں کا کام پورا نہیں ہوا، ابھی ان کا دن ختم نہیں ہوا۔ میں نے سوچا" اوہو، یہ صرف میری سوچ تھی،" پس میں پھر کھڑا ہوا اور پھر میری حالت اتنی بری ہوئی کہ میں کھڑا نہ رہ سکا۔ اور میں ایک ہینگر کی اوٹ میں گیا اور اپنا سر جھکایا۔ میں نے کہا" باپ، کیا تو مجھ سے کلام کر رہا ہے؟" اس نے کہا" اسرائیل کی طرف مت جا، ابھی وہ گھڑی نہیں آئی۔" میں فوراً اندر گیا، ٹکٹ واپس کر کے اس کا روٹ تبدیل کروایا اور دوسری طرف چلا گیا (سمجھے؟) کیونکہ ابھی وہ گھڑی نہیں آئی۔ لیکن انہی دنوں میں سے کسی روز پیغام اسرائیل کی طرف چلا جائے گا اور اس سے۔۔۔ ٹوٹ جائے گا۔ خُدا مکاشفہ 11 باب کے موسیٰ اور ایلیاہ کو بھیجے گا اور وہ نشان اور معجزات اور یہواہ کا نشان دکھائیں گے جبکہ غیر قوموں کا کام مکمل ہو چکا ہو گا۔ غیر قوموں کا کلیسیا میں سے فضل کا کام نکل چکا ہو گا۔ پنتی کوست کا زمانہ تمام ہو گیا ہو گا۔ تنظیمیں اپنا کام جاری رکھیں گی کیونکہ وہ سوئی ہوئی کنواری کے ساتھ ظاہر ہوں گی (ہم چند لمحوں بعد اس ذکر تک پہنچیں گے۔)، وہ اس طبقے کے ساتھ ظاہر ہوں گی۔

138۔ لیکن جب یوں ہو گا، جب یہودی ایسا کریں گے تو وہ روح القدس کا بپتسمہ حاصل کریں گے۔ وہاں بڑی بیداری آئے گی اور آسمان بند ہو جائیں گے کہ ان کے دنوں میں" بارش نہ ہو"۔ وہ تمام قسم کے نشان اور معجزات دکھائیں گے۔ اور بالآخر رومی مذہبی طبقہ۔۔۔ یہودیوں کے پاس دنیا کی دولت ہو گی اور جب یہ وقت پورا ہو جائے گا تو رومن کیتھولک کلیسیا یہودیوں کے ساتھ معاہدہ توڑ دے گی۔ اور جو ان کے درمیان صلح کے عہد کا دستخط کرنے والا ہو گا وہاں جائے گا۔ یہی وہ وقت ہو گا جب خُدا کھڑا ہو گا اور پرانے وقتوں کی طرح اسرائیل کی خاطر لڑے گا۔ بالآخر وہ ان دونوں نبیوں کو قتل کر دیں گے۔ ان کی لاشیں بازار میں پڑی رہیں گی اور ان پر تھوکا جائے گا، جس طرح چند ہفتے قبل انہوں نے وہاں ایک پنتی کاسٹل خادم اور اس کی بیوی اور بچوں کے ساتھ کیا۔ بچوں کے ننھے جسم پھول کر بڑے ہو گئے پاس سے گزرنے والے ان پر تھوکتے تھے۔ انہوں نے ان کو دفن کرنے نہ دیا اور ان کی لاشیں تین یا چار دن تک دھوپ میں پڑی رہیں۔ وہ یہی کچھ کریں گے۔ بائبل نے یوں کہا ہے۔ وہ وہاں عین یہی کام کریں گے۔ اور جب وہ اس طرح کریں گے تو تین دن کے بعد زندگی کی روح ان دونوں نبیوں میں داخل ہو گی اور وہ زندہ ہو کر جلال میں اٹھا لئے جائیں گے۔ اور تقریباً اسی وقت سے آگ برسنا شروع ہو جائے گی۔ یہ آخری وقت ہو گا۔ یہ اس کے خاتمہ کی گھڑی ہو گی۔

140۔ لیکن اس سے پہلے کہ یہ وقوع میں آئے، غیر قوموں کی برگزیدہ دلہن۔۔۔ انہی دنوں میں سے کسی صبح آپ میں سے دو شخص ایک میز پر بیٹھے ہوں گے، ایک لے لیا جائے گا دوسرا چھوڑ دیا جائے گا۔ آخر آپ حیران ہوں گے کہ" یہ کیا معاملہ ہے؟" میاں بیوی ایک کار میں سوار باتیں کرتے جا رہے ہوں گے لیکن جواب نہ ملے گا کیونکہ دوسرا ساتھی غائب ہو چکا ہو گا۔ آپ

قبرستان کی طرف بھاگیں گے کیونکہ وہاں کچھ قبریں کھلی ہوئی ہوں گی جبکہ باقی ابھی بند ہوں گی،" کیونکہ باقی مردے ایک ہزار سال تک زندہ نہ کئے جائیں گے۔" یادرکھئے، یہ وقت پوراہو چکاہو گا۔

141۔ یہ ایک پوشیدہ آمد ہو گی۔ جب یہ واقع ہو گی تو کسی کو علم نہ ہو سکے گا۔ ہمیں تیار اور خبر دار رہنے کا حکم دیا گیاہے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ یہ کون سی گھڑی ہو گی۔ لیکن یہ جونسی بھی ہو گی ہم پہلے سے سوئے ہوؤں سے آگے نہ بڑھیں گے۔ جونہی یسوع ظاہر ہو گا، اس کے تمام منتظر اٹھالئے جائیں گے، وہ زندہ ہوں یا مردہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہم یسوع سے پہلے نہیں ملیں گے۔ ہماری ملاقات باری کے ساتھ ہو گی افسیوں 5 باب میں بائبل کہتی ہے" کیونکہ ہم جو زندہ ہوں گے اور خُداوند کی آمد تک باقی رہیں گے، سوئے ہوؤں سے ہر گز آگے نہ بڑھیں گے۔" وہ سب بیش قیمت لوگ جنہوں نے اپنے خون سے مہر کی، جنہوں نے اپنے خون سے اس کی گواہی پر مہر کی" ہم ان سوئے ہوؤں سے ہر گز آگے نہ بڑھیں گے کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا۔" کوئی چیز وقوع میں آئے گی" کوئی خوشخبری سنائی جائے گی"۔ جو اس کی آمد کا اعلان ہو گا۔" پہلے وہ جو مسیح میں موئے جی اٹھیں گے۔ اور پھر ہم جو زندہ ہوں گے اور خُداوند کی آمد تک باقی رہیں گے، ہم بدل جائیں گے۔" ہم کھڑے کھڑے ایک تبدیلی محسوس کریں گے، سفید بال غائب ہو جائیں گے، جھریاں ختم ہو جائیں گی اور یہ تبدیلی ایک پل میں، پلک جھپکتے میں واقع ہو گی۔ پہلے ہم اپنے پیاروں سے ملیں گے۔" ادھر ماما، پاپاہوں گے، ادھر میرا دوست ہو گا۔ اوہ، ہیلیلویاہ، ہم تیار ہیں۔" اور پھر کلام کہتاہے کہ" جو سوئے ہوئے ہیں ان کے ساتھ ہم بادلوں پر اٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں اڑ کر خُداوند کا استقبال کریں"۔ آمد کی ترتیب۔۔۔

143۔ اوہ، مجھے بوڑھے والد کو دیکھنے کے لئے۔۔۔ اوہ، میرے خُدا۔ خُدا کی شفقت کا اندازہ کیجئے، اس نے ہمارے بوڑھے عزیزوں سے پہلے ہمیں ملوانے کا انتظام کیا جو ایمان میں سو گئے تھے۔ کیونکہ اگر ہم پہلے خُداوند سے ملتے تو فکر مند ہو جاتے کہ،" کیا میری والدہ موجود ہیں؟ کیا والدہ بالآخر کامیاب ہوئیں؟ ہم نے بڑی منادی کی، بڑی محنت کی۔ کیا وہ یہاں ہیں؟ کیا انکل جورع یہاں ہیں؟ کیا میرا بھائی یہاں ہے؟ کیا فلاں فلاں ہے؟ (سمجھے؟) خُداوند ہم تجھ سے پیار کرتے ہیں، تجھ سے محبت کرتے ہیں، لیکن۔۔۔ پہلے ہم ایک دوسرے سے ملیں گے۔ پھر ہم ایک دوسرے کی موجودگی کے لئے فکر مند نہیں ہوں گے۔ اس میں حیرت کی بات نہیں کہ وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا" آمین۔ جلال، اور حکمت، اور عزت اور قدرت اور طاقت ہمارے خُدا کی ہے۔۔۔" چوبیس بزرگوں نے اپنے تاج تخت کے آگے ڈال دیئے اور سب نے زمین پر جھک کر اسے سجدہ کیا۔

146۔اور انہی دنوں میں سے کسی روز کرہِ ارض سے دور، زمین سے دور کہیں خلا میں ہم کھڑے ہوں گے لیکن ابھی ہم آسمان پر نہ ہوں گے۔ ہم اٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خُداوند کا استقبال کریں۔ جب ربقہ نے فیصلہ کر لیا اور اس نے بڑی سرعت کے ساتھ فیصلہ کیا تھا کہ وہ اونٹ پر سوار ہو کر اپنے ہونے والے خاوند اضحاق کی ملاقات کو الیعزر کے ساتھ جائے گی، اس نے اضحاق کو کبھی نہیں دیکھا تھا، جان لیجئے کہ خُدا اس کی رہنمائی کر رہا تھا۔ اضحاق شام کو ٹھنڈے وقت باہر میدان میں پھر رہا تھا ۔یاد رکھئے یہ شام کا وقت تھا۔ ربقہ اونٹ پر سوار تھی۔ الیعزر نے کہا" اضحاق آ رہا ہے۔" ربقہ اونٹ پر سے اتر پڑی اور اپنا برقعہ پہن لیا۔ ربقہ نے اسے نہیں دیکھا تھا۔ وہ نہیں جانتی تھی۔ اس نے اسے دیکھا نہیں تھا لیکن وہ اس کا شوہر تھا۔ وہ ایمان کے ساتھ اس کی ملاقات کو جا رہی تھی (میں نہیں جانتا کہ یسوع کیسا دکھائی دے گا لیکن جب اس کو دیکھوں گا تو جانوں۔) لیکن ربقہ نے اسے دیکھا تو وہ پہلی ہی نظر میں اس کا منظور نظر ہو گیا۔ اضحاق نے بھی ربقہ کو کبھی نہیں دیکھا تھا اور جب اس نے دیکھا تو وہ پہلی ہی نگاہ میں اس کی منظور نظر ہو گئی۔ ان کی باہم ملاقات باہر میدان میں ہوئی۔ وہ اسے اپنے باپ کی بادشاہی میں لے گیا اور اس کے ساتھ بیاہ کر لیا۔

148۔اس طریقہ سے کلیسیا ہواؤں کے درمیان اوپر اٹھالی جائے گی اور اپنے خُداوند سے جو اوپر سے نیچے آ رہا ہو گا، ملے گی ۔اوہ، یہ کیسا تعلق ہو گا، یہ پہلی نظر میں قبول کئے جانے کی صورت ہو گی۔ تب ہم زمین کے کناروں پر کھڑے ہوں گے اور نجات کے گیت گائیں گے۔ میرے عزیزو، ہم کیسے اس کی تعریف کر رہے ہوں گے کہ اس نے نجات کا جلال ہمیں بخشا ہے۔ جب فرشتے سر جھکائے ہوئے زمین کے کناروں پر چھائے ہوئے ہوں گے تو ان کو معلوم نہ ہو گا کہ ہم کیا بات کر رہے ہیں۔ وہ فرشتے خُدا سے دور نہ ہوئے تھے اس لئے وہ نجات کے معانی سے واقف نہ ہوں گے۔ یہ ہم تھے جو خُدا سے دور ہوئے تھے لیکن ہمیں اس وقت علم ہو گا کہ ہمارے سامنے کیسا خوفناک انجام تھا جس سے اس نے اپنا خون دے کر ہمیں تمام قبیلوں، اہل زبان ،اور قوموں میں سے لے کر نجات بخشی۔ وہ کیسی خوشی و خرمی کا دن ہو گا۔

149۔مجھے یہ گیت بہت پسند ہے

ہوا میں ہو گا ایک ملن پیارے پیاروں کا باہم

تم سے ملوں گا سلام کروں گا اس گھر میں فلک سے پرے

ایسا گیت سنا تھا کبھی ،سنا تھا فانی کانوں سے اس کو جلالی نام دیا، ہم نے اپنی زبانوں سے

بیٹا خُدا کا رہبر ہو گا تخت ہوا پہ ہو گا ملن

تم نے سنی تو ہو گی کہانی جھاؤ میں رکھے موسیٰ کی اور بے خوف داؤد کی جس کے ہاتھوں میں فلاخن تھی

تم نے سنی یوسف کی کہانی خواب جو دیکھا کرتا تھا

گاتے ہیں دانی ایل کی کہانی شیروں میں جو پھنسا تھا

میں نے کہا ملوں گا سب سے !(یہ سچ ہے ۔(

کیساخوشی کاہو گا سماں ہوامیں ہو گا جب ملن (ہم اس دن کا انتظار کر رہے ہیں۔

150۔یہاں آپ کے ایک لاکھ چوالیس ہزار آتے ہیں جو ہمارے بعد انجیل کو قبول کریں گے۔جب تک روشنی غیر قوموں کے اندر رہے،وہ اسے قبول نہیں کر سکتے۔یہودی اس کا انکار کر رہے ہیں کیونکہ ان پر پردہ پڑا ہے۔جب غیر قومیں اٹھالی جائیں گی تو روشنی یعنی روح القدس ان دو گواہوں کے پاس جائے گا،پھر یہودی اسے قبول کریں گے،یعنی اسرائیل کے کھوئے ہوئے قبیلوں میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار انجیل کو قبول کریں گے،جبکہ دلہن اٹھائی جاچکی ہو گی۔

151۔اب یہاں" دس کنواریاں" ہیں۔آیئے متی 21 باب پر غور کریں۔دیکھئے،ابھی ہم نے تھوڑاساوقت لیاہے۔اوہ،میں بائبل سے محبت کرتاہوں۔جب میں آسمان پر تفریح کے لئے جاؤں گاتووہ کیساحیرت انگیز سفر ہو گا جب آسمانی جماعت مل کر گائے گی اور میں اپنے منجی کا چہرہ دیکھوں گا دریاکے کنارے پر بیٹھ کر سدابہار درخت کے سائے میں اپنی تفریح آسمان پر کرنا چاہتاہوں کیا آپ میرے ساتھ چلنے کو تیار نہ ہوں گے۔۔۔؟

152۔اب متی کی انجیل میں سے،مجھے یقین ہے کہ یہ بات 25 باب میں ہے،لیکن کیا میں پہلے 21 باب کہہ دیا تھا؟ میں نے یہاں 21 باب لکھ رکھاہے لیکن یہ غلط ہے۔یہ 25 باب ہے۔آج صبح مجھے بہت جلدی تھی۔میں تھکا ہوا ہونے کے باعث دیر سے اٹھاتھااس لئے عجلت میں تھا۔میں جلدی میں حوالے لکھ رہاتھااور 25 کی بجائے 21 لکھ گیا۔اس وقت آسمان کی بادشاہی ان دس کنواریوں کی مانند ہو گی جو اپنی مشعلیں لے کر دولہاکے استقبال کو نکلیں۔ان میں پانچ بیوقوف اور پانچ عقل مند تھیں۔جو بیوقوف تھیں انہوں نے اپنی مشلعیں تولے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا۔مگر عقل مندوں نے اپنی مشلعوں کے ساتھ اپنی کپیوں میں تیل بھی لے لیا۔اور جب دلہانے دیر لگائی۔۔۔(یہ کلیسیائی زمانوں کا دور ہے۔) ۔۔۔توسب اونگھنے لگیں اور سو گئیں۔

154۔وقت گزرنے کے ساتھ سب ہی مردہ ہو گئے،وہ اونگھنے اور سونے لگیں(سمجھے؟) ،جب زیادہ دیر ہوئی۔وہ کھوئی ہوئی نہیں ہیں،وہ صرف اونگھنے اور سونے لگی ہیں۔وہ انتظار کر رہی ہیں۔سمجھے؟ یہ نہیں کہا گیا کہ وہ مر گئی تھیں بلکہ وہ اونگھنے اور سونے لگی تھیں۔آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دلہا آگیا! اس کے استقبال کو نکلو۔اس وقت وہ سب کنواریاں اٹھ کر اپنی

اپنی مشعلیں درست کرنے لگیں۔ اور بیوقوفوں نے عقل مندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہم کو بھی دے دو کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔ عقل مندوں نے جوابدیا کہ شاید ہمارے تمہارے دونوں کے لئے کافی نہ ہو۔ بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جا کر اپنے واسطے مول لے لو۔ (معاف کیجئے) جب وہ مول لینے جارہی تھیں تو دلہا آپہنچا اور جو تیار تھیں وہ اس کے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہو گیا۔ پھر وہ باقی کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں، اے خُداوند! اے خُداوند! ہمارے لئے دروازہ کھول دے۔ (اب دیکھئے کہ وہ غیر ایماندار نہیں تھے وہ بڑے اچھے لوگ تھے) اس نے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تم کو نہیں جانتا۔ پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہ اس دن کو جانتے ہو نہ اس گھڑی کو کہ ابنِ آدم کب آئے گا۔

155۔ اب، ان پانچ عقل مند کنواریوں کے پاس تیل تھا۔ بائبل میں تیل روح القدس کی علامت ہے۔ ہم سب یہ جانتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم بیماروں کو تیل سے مسح کرتے ہیں۔ کیونکہ تیل پاک روح کی علامت ہے۔ پس عقل مندوں کی مشعلوں میں تیل یعنی روح القدس تھا اس لئے وہ شادی کی ضیافت میں شریک ہونے کے لئے تیار تھیں۔ یہاں ہم حزقی ایل 9 باب میں سے اس بات کو تلاش کر کے دیکھ سکتے ہیں لیکن میرے پاس تقریباً پندرہ حوالے اور بھی لکھے ہوئے ہیں۔ سو تیل روح القدس کی علامت ہے، میرا خیال ہے کہ اس ہفتے کے دوران ہم کسی اور کلاس میں اس بات کو پہلے ہی سمجھ چکے ہیں۔

156۔ اب غور کیجئے کہ وہ دونوں ہی کنواریاں تھیں۔ اب مجھے اس کی وضاحت کرنے دیجئے۔ ان دونوں کو ہم یہاں سمجھتے ہیں۔ وہ بھی کنواری تھی اور وہ بھی کنواری تھی۔ ایک بیوقوف کنواری تھی اور دوسری عقلمند کنواری تھی لیکن تھیں دونوں کنواریاں ۔ اگر آپ لفظ "کنواری" کے مفہوم کو ہی لیں تو اس کا مطلب ہے "مقدس، پاک، متبرک"۔ لفظ "متبرک" جس لفظ سے لیا گیا ہے وہ ہے "بزرگ کیا جانا" جس کے عبرانی لفظ کے معنی ہیں "پاک"، اب یہ ایک یونانی لفظ ہے۔ "متبرک" کے معنی ہیں "پاک"۔ عبرانی لفظ کے معنی ہیں "پاک کرنا" سمجھے؟ جبکہ ہم "پاک" کا لفظ ہی استعمال کرتے ہیں۔ اب وہ تین لفظ استعمال کرتے ہیں، جیسے "پاک، مقدس، متبرک"۔ یہ بولنے میں تین مختلف لفظ ہیں لیکن تینوں کے معنی ایک ہی ہیں، یعنی یہ تین نہیں بلکہ ایک ہی لفظ ہے۔

158۔ جیسے ہم کتے کے لئے انگریزی لفظ استعمال کریں تو وہ "dog" ہے۔ اگر میں کتے کے لئے جرمن زبان کا لفظ استعمال کروں تو وہ "hund" ہے۔ کیا یہ درست ہے بھائی نارمن؟ اگر کتے کے لئے سپینی زبان کا لفظ استعمال کیا جائے تو وہ "ajo" ہے ۔

ajo hund, اور dog کا ایک ہی مطلب ہے۔ سمجھے؟ لفظ صرف اظہار کے لئے ہے۔ اسی طرح" پاک" کے لئے یونانی لفظ" متبرک" کا ہم معانی ہے۔ عبرانی لفظ" مقدس" کا مفہوم رکھتا ہے۔" مقدس، پاک اور متبرک" در حقیقت ایک ہی لفظ ہے۔ پس یہ کوئی غلیظ گندی کلیسیا نہ تھی، یہ ایک متبرک اور پاک کلیسیا تھی۔" دس کنوریاں دولہا کے استقبال کو نکلیں اس کا کیا مطلب ہے؟ یہ سب کلیسیائیں ہیں۔ اب یہ رومن کلیسیا میں سے نہیں بلکہ تمام تنظیمی کلیسیاؤں، نیکلیوں، میں سے ہیں۔ بپٹسٹ مسیح کی دوسری آمد کی منادی کرتے ہیں۔ میتھوڈسٹ مسیح کی دوسری آمد کی منادی کرتے ہیں۔ پر سبٹیرین مسیح کی دوسری آمد کی منادی کرتے ہیں۔ ناظرین مسیح کی دوسری آمد کی منادی کرتے ہیں۔ پلگرم ہولی نیس والے مسیح کی دوسری آمد کی منادی کرتے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟" وہ سب دولہا کے استقبال کو نکلیں۔"

159۔ اب آپ کو یاد رکھنا ہو گا کہ دلہا سے ملنے کے لئے وہ سب ہی اپنے اپنے راستے پر چل رہی تھیں۔ اگر خُدا صرف اسی بات کی قدر کرتا تو وہ ان کو بھی قبول کرتا۔ لیکن ساتھ ہی آپ یہ بھی یاد رکھیں کہ اگلی رات کون سی تمثیل پیش کی گئی جب کلیسیائی زمانے کے تعلق سے خُدا نے بلعام اور بلعام کی تعلیم کے متعلق ہمارے ساتھ کلام کیا تھا اب یہاں بلعام کھڑا ہے جو ایک عمدہ اور بہت بڑی منظم قوم رکھتا تھا۔ وہ خُدا پر ایمان رکھتے تھے، لیکن جب بلعام بلق کے پاس آیا تو اس نے کیا کیا؟۔ اس نے اسرائیل کے خُدا یہواہ کو بالکل اسی طرح کی اور اسی طریقے سے قربانی پیش کی جیسے بنی اسرائیل کرتے تھے۔ اس نے سات قربانگاہیں بنائیں۔ سات خُدا کی کاملیت کا عدد ہے۔

161۔ خُدا نے چھ دن تک کام کیا اور ساتویں دن اس نے آرام کیا سات پر تکمیل ہو جاتی ہے، سمجھے؟ خُدا نے دنیا میں چھ دن تک کام کیا پہلے دو ہزار سال کے بعد دنیا پانی سے تباہ کی گئی دوسرے دو ہزار سال کے بعد مسیح آیا اور اب تیسرے دو ہزار سال کا دور ہے۔ ہر دو ہزار سال کا دور ہے۔ ہر دو ہزار سال کے پورا ہونے پر کچھ نہ کچھ ہوتا ہے۔ دنیا کا نظام واپس لوٹا دیا جاتا ہے۔ چھ ہزار سال میں خُدا نے دنیا کو تعمیر کیا۔ چھ ہزار سال تک کلیسیا نے دنیا کے خلاف محنت کی اور ساتواں ہزار سال ہزار سالہ بادشاہت کا دور ہے۔ کیا اب آپ سمجھ گئے؟ اب، کلیسیا کے بھی سات کلیسیائی زمانے ہیں۔ اور یہ کلیسیائی زمانوں کی تکمیل ہے۔ (بس یہی کچھ ہے ۔) سات خُدا کی کاملیت کا عدد ہے۔ سات کلیسیائی زمانے، تخلیق کے سات ہزار سال، ہر چیز سات پر مکمل ہو رہی ہے ۔

163۔ کنواریاں دلہا کے استقبال کے لئے گئی تھیں اور بیوقوف کنواریوں کی مشعلوں میں تیل نہیں تھا، باقی ان کے پاس سب کچھ تھا۔ وہ پاک تھیں، مسیح پر ایمان رکھتی تھیں۔ وہ اس کلام کی منادی کرتی تھیں جس پر ان کا ایمان تھا ان کی تنظیم نے انہیں

منادی پر مقرر کیا تھا۔ وہ دوسری آمد، قربانی اور مسیح پر منادی کرتی تھیں۔ وہ ایمان رکھتی۔ اگر آپ کبھی کسی اچھے بپٹسٹ عالم سے ملے ہوں تو آپ کو یاد ہو گا کہ آپ کی کس موضوع پر گفتگو ہوئی تھی اور یہ یقیناً اس کے پاس تھی۔

164۔ لیکن آپ دیکھتے ہیں کہ متی 24:24 کو پڑھیں تو وہاں جو لکھا ہوا ہے اس کا مطلب ہے کہ " قریب کی مشابہت " بہت ہو گی۔ یسوع نے کہا تھا کہ آخری دنوں میں دو روحیں اس قدر قریب ہوں گی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کیا جا سکے ۔ یہ اتنی قریب کی مشابہت رکھتا ہو گا کہ پنتی کاسٹلوں کو آزادی کے ساتھ جھومنے پر مجبور کر دے گا۔ یقیناً۔ متی 24:24 کا حوالہ کسی نے نکالا ہے؟ میرے پاس یہ نہیں ہے۔ بہن جی۔ کیا آپ میں سے کسی نے متی 24: نکالا ہے؟ بہن بین، آپ کو حوالہ ملا؟ ٹھیک ہے پڑھ دیجئے۔ [ایک بہن یہ حوالہ پڑھتی ہے۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔۔۔ ایڈیٹر] کچھ سمجھے آپ۔ کون اٹھ کھڑا ہو گا؟ جھوٹے مسیح اٹھ کھڑے ہو گے اور کہیں گے " میں مسیح کا ہوں "، اور جھوٹے مسیح اٹھ کھڑے ہوں گے اور کہیں گے میں یہ ہوں اور میں وہ ہوں اور اگر ممکن ہوا تو وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کریں گے، آپ کے بچائے جانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ آپ کا چناؤ بنائے عالم سے پیشتر خدا کے پیشگی علم کے مطابق ہوا ہو اور آپ کا نام اس کتاب میں لکھا گیا ہو، بڑے بڑے نشان۔۔۔

166۔ اب ان دو کلیسیاؤں کو دیکھئے۔ اگر کوئی طریقہ ہو تا کہ میں لوگوں کو ابھی یہ دکھا سکتا۔ میری روح اس سے جل اٹھتی ہے۔ یہ کلیسیائیں بھی اتنی ہی پاک تھیں جیسی یہ ہے۔ اگر وہ کنواریاں تھیں تو وہ اتنی ہی پاک تھی۔ واحد فرق یہ تھا کہ اُن کی مشعلوں میں تیل یعنی روح القدس نہیں تھا۔ اگر روح القدس وہاں ہوتا تو اُسی قسم کی آگ پیدا کرتا جیسی پنتی کوست کے دن اُس نے پیدا کی تھی۔ لیکن اُن کے پاس آگ نہیں تھی، مشعلوں میں تیل نہیں تھا۔ اُن کے پاس کلیسیائی رسومات تھیں۔ وہ پوری طرح رسم پرست تھیں۔ عمدہ تقریبات (اُس کی کوئی مخالفت نہیں)، عقیدے جو آپ کے ضمیر کو جھنجھوڑ ڈالیں اور فرشتوں کی مانند گیت گانا اور وہ ایسی ہیں کہ اگر آپ اُن کی زندگی پر انگلی اُٹھانا چاہیں تو اُٹھا نہ سکیں گے۔ لیکن پھر بھی وہ غلط ہیں۔ یہ اُس کا کچھ جزو تو ہے مگر مکمل طور پر نہیں۔ یہی قسم اٹھائے جانے سے قاصر رہے گی۔ سمجھے؟ وہ محض۔۔۔

167۔ اب دیکھئے۔ یہاں موآب آ جاتا ہے۔ میں پوری طرح اسے بیان کروں گا تاکہ آپ سمجھ سکیں۔ یہاں موآب آتا ہے جو ایک عظیم تنظیم تھی میں اسے تنظیم ہی کہوں گا، لیکن دوسری طرف اسرائیل کی کوئی تنظیم نہ تھی۔ موآب نے ایک ،دو، تین ،چار، پانچ ،چھ اور سات قربانگاہیں بنائیں ۔ اسرائیل نے بھی ایک ،دو، تین ،چار، پانچ ،چھ اور سات قربانگاہیں

بنائیں۔بالکل ٹھیک۔موآب نے ان پر ایک،دو تین چار،پانچ،چھ،اور سات بیل چڑھائے۔اسرائیل نے بھی ایک،دو، تین، چار،پانچ،چھ،اور سات بیل چڑھائے۔بالکل ٹھیک۔موآب نے کہا"ایک وقت آئے گا جب دنیا میں ایک شخص(مسیح) آئے گا۔وہ خدا کا برہ ہو گا۔جو جہاں کے گناہ اٹھالے جائے گا،ہم اس قربانگاہ پر سات برے چڑھائیں گے۔" اسرائیل نے کہا"یہ بالکل درست ہے کہ قربانگاہ پر سات برے چڑھائے جائیں۔"سمجھے؟

168۔ابتدائی اوقات میں قائن نے بھی مذبح بنایا، قربانی پیش کی،خدا کی پرستش کی،اُس نے وہ سب کچھ کیا جو ہابل نے کیا تھا ،مگر اُس نے خدا سے مکاشفہ حاصل کیے بغیر یہ سب کچھ کیا جبکہ کلیسیا کی بنیاد ہی مکاشفہ پر رکھی گئی ہے۔یسوع نے کہا تھا"میں اُس پتھر پر کلیسیا تعمیر کروں گا۔"یہ پتھر یسوع مسیح کے قادرِ مطلق ہونے کا روحانی مکاشفہ ہے۔"میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا۔"اب اگر خدا آپ کی رسومات و روایات کا لحاظ کرے یعنی آپ کے متھوڈسٹ،بپٹسٹ،پینتیکاسٹل یا اور کچھ ہونے کا لحاظ کرے اور صرف یہ توقع کرے کہ آپ اس کی دوسری آمد اور کلام کی دوسری باتوں کی منادی کریں جیسے بپٹسٹ، پریسبٹیرین یا باقی سب کرتے ہیں تو خدا اُن سب کو قبول کرنے کا پابند ہو گا کیونکہ یہ اُس کی مرضی کے مطابق ہوں گے۔لیکن آپ دیکھتے ہیں کہ مکاشفہ کے بغیر وہ سوئی ہوئی کنواریاں ہیں۔یہاں عقل مند کنواری ہے۔وہ ایک تنظیم تھے،بہت بڑی قوم تھے۔

170۔ایک رات ہم نے اسے پڑھا تھا جہاں اُس نے کہا"یہ لوگ کوئی تنظیم نہ ہوں گے۔وہ ملک میں آوارہ رہیں گے اور غربت و عاجزی کے ساتھ خیموں میں رہیں گے"۔لیکن ساتھ یہ بھی کہا"اُن کو لعن طعن کرنے کی کوشش نہ کرنا کیونکہ میں اُنکے ساتھ ہوں گا"۔اب دیکھئے۔یہ لوگ اُن کی رسومات پر ایمان رکھتے تھے جن پر وہ ایمان رکھتے تھے،اور یہ بھی اُسی خدا کی پرستش کرتے تھے۔سمجھئے؟لیکن اُن کے ساتھ نشان اور عجیب کام نہیں چل رہے تھے۔اسرائیل کے پاس ایک پیتل کا سانپ ،ایک محبت بھری چٹان،بادشاہ کی شادمانی،الٰہی شفا،نبی اور باقی سب کچھ موجود تھا۔لیکن اُن کے پاس یہ سب نہیں تھا۔اُن کے پاس رسمیں تھیں لیکن برکت یعنی تیل کے بغیر۔

171۔یہی صورت حال سوئی ہوئی کنواریوں اور عقل مند کنواریوں کے معاملے میں ہے۔وہ دونوں ہی مقدس لوگ ہیں۔ لیکن عقل مندوں کے پاس تیل تھا جبکہ بیوقوفوں کے پاس تیل نہ تھا،پس اُنہوں نے کہا۔"ہم بھی اُتنے ہی اچھے ہیں جتنے کہ تم ہو"۔یہ بات ہے۔ہم میں سے کوئی اچھا نہیں ہے۔،جہاں تک اس بات کا تعلق ہے۔"اجی آپ تو جنونیوں کا ٹولہ ہیں۔"اچھا ٹھیک ہے۔یہ درست ہے۔ہم میں سے کوئی اچھا نہیں کیونکہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہوئے۔لیکن اسے

جاننے کا طریقہ یہ نہیں کہ آپ کلیسیا میں شمولیت کر لیں، نہ ہی آپ کا اچھا انسان ہونا اسے جاننے کا طریقہ ہے بلکہ آپ اسے جان سکیں گے تو صرف مسیح کو قبول کرنے سے۔ معاملہ یہ نہیں کہ میں کیا ہوں بلکہ یہ ہے کہ مسیح کیا ہے۔ وہ میں بنا تا کہ میں اُس کے جلال کے باعث وہ یعنی خدا کا بیٹا بن جاؤں، کیا آپ سمجھ گئے ؟

172۔ اب کچھ سوئی ہوئی کنواریاں تھیں اور کچھ عقلمند کنواریاں تھیں جن کی مشعلوں میں تیل تھا۔ اچانک ایک آواز سنائی دی کہ "دیکھو دلہا آ گیا۔ اُس کے استقبال کو نکلو۔" اور وہ جاگ اٹھیں لیکن جب وہ گئیں تو عقل مند داخل ہو سکیں کیونکہ اُن کی مشعلوں میں تیل تھا۔ یہی فرق تھا جن کی مشعلوں میں تیل نہیں تھا وہ اندر نہ جا سکیں وہ روح القدس کے حصول کے لئے دعا کرنے کو گئیں لیکن جب وہ چلی گئیں تو وقت گزر چکا تھا۔ تنظیموں نے کہا، شاید ہم غلطی پر تھے شاید یہ بہتر ہو گا کہ ہم واپس جائیں اور روح القدس کے بپتسمہ کے لئے جستجو کریں۔" یہی کچھ اب وہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیا آپ نے اس پر غور کیا پریسبیٹرین ۔۔۔ ایک منٹ کے لئے ٹیپ روک لیں، میں اُس شخص کا نام لینا نہیں چاہتا۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ۔۔۔ ایڈیٹر]۔۔۔ دلہا آ گیا اب جب وہ تیل خریدنے کی کوشش کر رہے ہیں تو دیکھئے کہ اُس کی آمد کس قدر قریب ہے ٹھیک ہے، جین ، ٹیپ چلا دیجئے۔ کیا اب آپ سمجھ گئے ؟" جب وہ خریدنے چلی گئیں،" اب وہ خریدنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ تمام کلیسیائیں بیداری، ہی بیداری لانے کی کوشش میں ہیں۔ یہ واپس جانے کی کوشش ہے۔

174۔ یہاں تک کہ ڈاکٹر بیلی گراہم نے بھی اپنی کتاب "ایمان کا پیشوا" میں لکھا ہے، آپ نے اسے شکاگو میں دیکھا تھا۔ وہ لکھتا ہے "ہم پنتی کاسٹل تحریک کی بے قدری نہیں کر سکتے۔ (سمجھے ؟) ہم اس کی بے قدری اس لئے نہیں کر سکتے کیونکہ جتنے لوگوں کو وہ ایک سال میں تبدیل کرنے کا سبب بنتے ہیں اتنے سب کلیسائیں مجموعی طور پر بھی نہیں کر سکتیں۔" یہ بالکل درست ہے کہ یہاں آگ جل رہی ہے۔ ہم ہلاتے اور لوگوں کو کھینچتے ہیں۔ ہم جال ڈالتے اور باہر نکالتے ہیں۔ اور آپ جانتے ہیں کہ جال ڈالنے سے کیا ہوتا ہے یسوع نے کہا" خدا کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس نے کسی جھیل میں جال ڈالا اور جب باہر کھینچا تو اُس میں کچھوے، سانپ مینڈک، افعی، ہر قسم کے جاندار تھے اور اُنہی کے بیچ میں مچھلیاں بھی تھیں۔" پینتی کاسٹل پیغام یہی کچھ کر رہا ہے۔ جال دنیا میں ڈالا اور کھینچا جا رہا ہے اور کچھوے، اور قسم قسم کے آبی جانور اور منیڈکوں کے بچے، آبی کتے، ہیل ڈائیور اور ہر چیز نکلی آ رہی ہے۔ مگر یہ کیا ہے، وہیں پر کچھ مچھلیاں بھی ہیں۔ اور یہی مالک کی ہیں۔ ٹھیک ہے۔ اس ٹیپ کے سننے والے جو بھائی اس بات کو جائز قرار دینے پر ایمان رکھتے ہیں شاید آپ اس ٹیپ کو جلا ڈالنا چاہیں، لیکن وہ کب مچھلیاں بنتے تھے ؟ کیا جب اُن پر جال ڈالا جاتا ہے ؟ وہ شروع ہی سے مچھلیاں تھے، (یہ سچ ہے)، جب وہ بنائے عالم سے چنے گئے۔ وہ ابھی تک مالک کے کام نہیں آئیں۔

177۔ یہ آپ کا مینڈک ہے۔ آپ مینڈک کو پکڑتے اور کنارے پر پھینک دیتے ہیں، اور وہ دو ایک چھلانگیں لگا کر پانی میں واپس چلا جاتا ہے۔ اور وہاں موجود کراء فش کہے گی "یہ جنونیوں کا گروہ ہے، اوہو، نہیں" وہ واپس چلی جائے گی۔ جتنی جلدی ہو سکا وہ واپس اسی کیچڑ میں جائے گی، یہ سچ ہے۔ سانپ تھوڑا سا رینگ کر کہے گا "میرا ایمان ہے کہ معجزات کا زمانہ گزر چکا ہے ڈاکٹر فلاں فلاں اور فلاں فلاں نے مجھے بتایا تھا۔ ہاہا، ہاہا، تم مجھے بیوقوف نہیں بنا سکتے" وہ اپنی اُسی جگہ واپس چلا جائے گا۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ سانپ شروع ہی سے سانپ ہے، مینڈک شروع ہی سے مینڈک ہے۔ پولس نے بائبل میں اس قسم کے لوگوں کے مطلق کہا "وہ ہم سے نکل گئے کیونکہ وہ شروع ہی سے ہم میں سے نہ تھے۔" سمجھے؟ ٹھیک ہے بیوقوف کنواریاں۔

181۔ عقل مند کنواری کی مشعل میں تیل موجود تھا، وہ تیار تھی۔ بیوقوف کنواری جب تیل خریدنے چلی گئی، اور کلیسیائیں اب عین یہی کچھ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں، یہ بڑی بڑی مبشرانہ کلیسیائیں ان عظیم چیزوں کو حاصل کرنے کے لئے کوشاں ہیں، وہ بائبل کی طرف واپس جانے کیلیئے کوشش کر رہے ہیں اور کہتے ہیں، "ہمیں پنتی کوست کی برکت کی ضرورت ہے" آپ تصور کر سکتے ہیں کہ وہ کس قسم کی خدمت کے حامل ہیں۔ سمجھئے؟ وہ کبھی نیچے نہیں آئیں گے اور نہ اپنے اوپر سے اُس خول کو اتاریں گے۔ کبھی نہیں۔ وہ کبھی اپنی تنظیم بندیوں اور رفاحی اداروں کو نہ چھوڑیں گے۔ وہ عیسو کی طرح ایک ہاتھ سے دنیا کو اور دوسرے ہاتھ سے خدا کو تھامنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ آپ بھینگے مسیحی نہیں ہو سکتے کہ ایک ہی وقت میں آپ دنیا اور خدا کو دیکھ رہے ہوں۔ آپ کو اپنی نگاہیں کلوری پر مرکوز کرنا ہوں گی، ٹھیک اُس کے ساتھ کھڑا ہونا ہو گا
۔

183۔ جب وہ خریدنے چلی گئیں تو پھر انہوں نے واپس آنے کی کوشش کی۔ اور آپ کو یاد ہو گا کہ ہم وقت کے کس قدر نزدیک ہیں۔ عین اُس وقت جب وہ تیل خریدنے گئی ہوئی تھیں، دولہا آ گیا۔ اوہ، بھائی سڑائیکر، ہم اُس وقت کے نہایت قریب پہنچ چکے ہیں۔ انہی دنوں میں سے کسی روز ہم ضرور اپنے گھر پہنچ جائیں گے۔ خداوند کا نرسنگا پھونکا جائے گا اور وقت ختم ہو جائے گا۔ وہ صبح کیسی روشن اور خوبصورت ہو گی جب ابدیت کا آغاز ہو گا۔ وہ کیسا وقت ہو گا جب خدا کے مخلصی یافتہ آسمان سے پرے اپنے گھر میں اکٹھے ہونگے۔

185۔ اب آپ یہ جاننا چاہتے ہوں گے کہ اس سوئی ہوئی کنواری کا کیا ہو گا۔ کیا یہی بات ہے؟ میں ایک بات کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ ان کلیسیاؤں کا کیا ہو گا؟ ان لوگوں کا کیا ہو گا جو جزوی طور پر مسیح کے ساتھ چلے لیکن پورے دل و جان سے اُس کے ساتھ چلنے کا قصد نہ کیا اب رومیوں کے خط میں، مجھے یقین ہے کہ 22:2 میں بائبل کہتی ہے، پولس نے کہا "اگر تم میں خدا کا روح

نہیں تو تم خدا کے نہیں"۔ آپ تنظیم کا حصہ ہوسکتے ہیں مگر خدا کے نہیں۔ اگر آپ کے اندر خدا کا روح نہیں ہے تو آپ خدا کے نہیں۔ آپ کو خدا کا بننے کے لئے اُس کے روح کو لینا ہو گا۔ یقیناً۔

187۔ ٹھیک ہے جناب، اگر آپ کو یاد ہو تو یہ اُس بڑی مصیبت میں سے گزریں گے۔ اب مجھے ان باقیوں کی طرف توجہ کرنے دیں، یسوع نے کہا "انہیں باہر اندھیرے میں ڈال دو جہاں رونا اور دانت پیسنا ہو گا"۔ ٹھیک ہے یہ وہی بڑی مصیبت ہے، کیا ایسا ہی نہیں ؟بڑی مصیبت کے بعد اُن لوگو ں کا کیا ہو گا ؟مجھے دوبارہ اسے گرفت میں لینے دیجئے ،یہ بقیہ ہیں۔ اب دیکھئے، یہاں ایک چیز ہے۔ خاتون اسے باہر تیار کر رہی ہے۔ اب وہ اپنے آپ کو کچھ بنا رہی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ اپنا لباس تیار کر رہی ہے اور یہی وہ چیز ہے جسے اُس نے حاصل کیا ہے۔ اس لباس کا ہر حصہ ایک ہی چیز سے بنا ہوا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ وہ دونوں ہی کنواریاں تھیں۔ سمجھے ؟ٹھیک ہے۔ وہ مسیح پر ایمان رکھتی تھیں، دینداری کی وضع رکھتی تھیں، گرجا گھر جاتی تھیں، اچھے کام کرتی تھیں، خیرات دیتی تھیں، ان کے اچھے کاموں اور نیکیوں کے خلاف کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ مسیح نے ہر زمانے سے کہا 'میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں لیکن تجھ میں ایک بات کی کمی ہے "۔ سمجھے ؟

190۔ جب ایک عورت کوئی لباس بنانے لگتی ہے تو اپنے ذہن میں ایک نمونہ سوچتی ہے، وہ ذہن میں ایک نمونہ تیار کرتی ہے کہ جس کے مطابق وہ اُسے کاٹے گی۔ کیا یہ درست ہے؟ پھر وہ نمونہ کے مطابق ضرورت کا کپڑا لیتی ہے جو اُس نمونے کو بہترین عملی صورت دے سکے۔ کیا یہ درست ہے؟ چونکہ یہ وہی چیز ہوتا ہے اس لئے وہ اُسے پھیلاتی ہے۔ پھر وہ اپنی قینچی لیتی ہے اور اسے کاٹتی ہے۔ پھر اس میں سے جو بچ جاتا ہے "بقیہ" کہلاتا ہے۔ ٹھیک ہے، اب، یہ نمونہ کیا ہے؟ یہ کیسے علم میں آیا؟ اُس جگہ سے جہاں سے خاتون نے اُسے کاٹنے کا انتخاب کیا۔

191۔ خدا نے جو اپنے پیشگی علم سے آغاز ہی سے انجام کو جانتا تھا، بنائے عالم سے پیشتر فیصلہ کیا کہ وہ کہاں سے کاٹے گا۔ وہ عیسو اور یعقوب میں فرق جانتا تھا۔ وہ گنہگار اور راستباز کے مابین فرق سے آگاہ تھا۔ وہ ہر فرق کا علم رکھتا تھا۔ وہ ہر دل کے محرک کو جانتا تھا۔ اس لئے اُس نے بنائے عالم سے پیشتر ہمیں چنا اور ہمارے نام برہ کی کتاب حیات میں درج کئے، اور اُس برہ کا نام بھی جو ذبح ہونے کو تھا (اور اُس کے ذبح ہونے سے پہلے ہی ہمارے نام لکھ دیئے)، اور بائبل کہتی ہے کہ مسیح وہ برہ ہے جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا۔ اور ہمارے نام اُس وقت اُس کی کتاب میں درج کئے گئے جب اُسے ذبح ہونے والے برے. کے طور پر چنا گیا، اور ہمیں ایسے اشخاص کے طور پر منتخب کیا گیا جن کی خاطر اُسے ذبح ہونا تھا، کیا آپ اسے سمجھ گئے ؟

192۔اب یہ تمام کنواریاں ہیں۔یہ چھوٹا سا بقیہ ہے جسے ضائع نہیں کیا جائے گا۔نہیں،بلکہ عورت اُسے سنبھال کر رکھ لیتی ہے،وہ اسے کسی اور چیز کے بنانے میں استعمال کرے گئی۔سمجھئے؟لیکن یہ اُس لباس میں استعمال نہیں ہو گا،یہ کلیسیا ہے جو کاٹ کر الگ کر دی گئی۔اب اُنہیں عدالت سے دوچار ہونا پڑے گا یعنی مصیبت کے ایام میں سے گزرنا پڑے گا۔یہ بقیہ ہیں۔کیا اب آپ سمجھ گئے؟یہاں پر کلیسیا گھر میں داخل ہوتی ہے،وہ داخل ہوتی ہے۔یہاں پیچھے چھوڑا ہوا بقیہ ہے۔اور پھر یہاں ایک لاکھ چوالیس ہزار یہودی بھی ہیں جو کوہ صیون پر ہیں۔تین مختلف دلہنیں نہیں ہیں بلکہ دلہن،بقیہ اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کے تین گروہ ہیں۔بالکل ایسے ہی ہے۔یوحنا کوئی چیز کھا نہیں رہا تھا بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ روح القدس کی غذا تھی اس لئے وہ بالکل ٹھیک رہا اور اُس سے کوئی غلطی نہ ہوئی۔سمجھے؟اور وہ وہاں ہیں۔

194۔آپ میں سے کتنے لوگ جانتے ہیں کہ بائبل کے مطابق اب زمانوں کے آخر میں مقدسین دنیا کا انصاف کریں گے؟پولُس نے یہ کہا تھا۔آیئے اب دانی ایل کی کتاب میں چلیں اور وہاں سے سفید تخت کو سمجھیں۔ہم اسے مکاشفہ سے بھی حاصل کر سکتے ہیں لیکن میں اسے دانی ایل میں سے تلاش کرنا چاہتا ہوں،کیوں کہ یہ ایک ہی بات ہے۔دانی ایل 7 باب نکالئے اور وہاں ہم سفید تخت کی عظیم عدالت کو دیکھیں گے۔آیئے دانی ایل 7 باب کی 8 ویں آیت سے شروع کریں۔میں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُن کے درمیان سے ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا جس کے آگے پہلوں میں سے تین جڑ سے اکھاڑے گئے۔۔۔(ہم جانتے ہیں کہ اب ہم یہاں روم میں ہیں۔سمجھے؟)۔۔۔اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس سینگ میں انسان کی سی آنکھیں ہیں۔۔۔(اب یاد رکھیئے کہ اس سینگ نے تاج حاصل نہیں کیا تھا،یہ بہت چالاک تھا۔باقی سینگ حیوانوں میں تبدیل ہو گئے تھے۔یہ چالاک تھا،یہ ایک انسان تھا،یعنی بت پرست کی بجائے پوپ تھا۔کیا آپ سمجھ گئے؟)۔۔۔اور ایک منہ ہے جس سے گھمنڈ کی باتیں نکلتی ہیں۔

195۔اب آیت 9 پر غور کیجئے:میرے دیکھتے ہوئے تخت لگائے گئے۔۔۔(یہ تمام غیر قوم بادشاہتوں کا اختتام ہے۔نبی کلام کر رہا ہے۔یاد رکھئے کہ اُس نے جو کچھ اس آخری بات تک پوری طرح وقوع میں آیا ہے۔ہم جانتے ہیں کہ یہ ہماری تواریخ سے دیکھا جا سکتا ہے۔)۔۔۔اور قدیم الایام بیٹھ گیا۔اُس کا لباس برف سا سفید تھا۔۔۔(آپ کو علم ہے ایک رات رویا میں یہ کون نظر آیا تھا،یہ یسوع تھا۔)۔۔۔اور اُس کے سر کے بال خالص اون کی مانند تھے۔اُس کا تخت آگ کے شعلہ کی مانند تھا اور اُس کے پہیے جلتی آگ کی مانند تھے۔اُس کے حضور سے ایک آتشی دریا جاری تھا۔ہزراروں ہزار اُس کی خدمت میں حاضر تھے۔۔۔(یہاں کلیسیا اُس کے ساتھ دوبارہ نظر آرہی ہے۔سمجھے)۔۔۔اور لاکھوں لاکھ اُس کے حضور کھڑے تھے۔۔۔(یہاں دلہن اور باقی دنیا اوپر آرہی ہے۔)۔۔۔عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی تھیں۔۔۔عدالت ہو رہی تھی اور

کتابیں کھلی تھیں، میں دیکھ ہی رہا تھا کہ اُس سینگ کی گھمنڈ کی باتوں کی آواز کے سبب سے میرے دیکھتے ہوئے وہ حیوان مارا گیا اور اُس کا بدن ہلاک کر کے شعلہ زن آگ میں ڈالا گیا۔ اور باقی مُردوں کی سلطنت بھی اُن سے لے لی گئی، میرا مطلب ہے باقی حیوانوں کی سلطنت بھی اُن سے لے لی گئی، لیکن وہ ایک زمانہ اور ایک دور زندہ رہے۔

196۔ اب عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی ہوئی تھیں۔ یہ اُس وقت کی بات ہے جب دلہن یعنی برگزیدہ کلیسیا واپس آتی اور عدالت ہوتی ہے۔ جو کلیسیا اوپر اٹھائی جائے گی وہ ساڑھے تین سال بعد واپس زمین پر آئے گی اور اس وقت کے بعد۔۔۔ جیسا کہ مکاشفہ کی کتاب بتاتی ہے کہ "باقی مردے ایک ہزار سال تک زندہ نہ ہوئے"۔ آپ میں سے کتنوں نے یہ بات پڑھی ہے ؟ بہتوں نے، بہتوں نے، "ایک ہزار سال تک زندہ نہ ہوئے"۔ یسوع اپنی دلہن کے ساتھ واپس آتا ہے۔

197۔ اب یاد رکھئے کہ جیسا میں نے پہلے کہا، ہر چیز تین کے گروپ میں ہے۔ یسوع کی آمد بھی تین مرتبہ ہے۔ پہلی آمد میں وہ اپنی دلہن کو نجات دینے کے لئے آیا۔ دوسری آمد میں وہ اپنی دلہن کو الگ کرنے کے لئے آیا۔ اور تیسری آمد میں وہ اسے محبت کے تعلق کی طرح رات کے وقت پوشیدگی میں دنیا سے دور لے جاتا ہے۔ "تاکہ ہوا میں اُڑ کر اُس کا استقبال کرے"۔ یہ خداوند کی پوشیدہ آمد ہے۔ سمجھے ؟ دوسری آمد میں وہ اپنی دلہن کو وصول کرنے آیا۔ پہلی بار اُسے نجات دینے کے لئے، دوسری بار اُسے وصول کرنے کے لئے اور تیسری بار اُس کے ساتھ بادشاہ اور ملکہ کے طور پر۔

198۔ اور یہاں وہ قوموں کی عدالت کرنے کے لئے واپس آتا ہے۔ پولُس نے کہا "کیا تم آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ کرانے عدالت میں جاتے ہو، کیا ان چھوٹی چھوٹی باتوں کا فیصلہ تم خود نہیں کر سکتے ؟ کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس لوگ دنیا کا انصاف کریں گے ؟" یہی وہ عدالت ہے جو مسیح اور اُس کے مقدسین کو سونپی گئی ہے، یہ انصاف کا اختیار رکھنے والے ہیں۔ یہاں مسیح تخت پر براجمان ہے۔ یہاں دلہن انصاف کے اختیار کے ساتھ بیٹھی ہے۔ یہاں یہ اوپر آتے ہیں۔ کتابیں کھولی گئیں، اور ایک اور کتاب کھولی گئی یعنی کتاب حیات اب پہلی کتاب گناہ گار کی کتاب تھی جسے دور کر دیا گیا۔ ٹھیک ہے۔ وہ آغاز ہی سے مجرم ٹھہرایا گیا ہے۔ وہ بکریاں ہیں۔ اُس کے لئے کوئی موقع نہیں ہے (سمجھے ؟) وہ آغاز ہی سے گنہگار ہے۔ ٹھیک ہے، اب اُسے دور کیا جاتا ہے۔

201۔ اور بھیڑوں کو عدالت میں کھڑا ہونا پڑے گا۔ اُن کی عدالت کی گئی مقدسوں نے اُن کا انصاف کیا۔ خدا غیر منصف نہیں ہے۔ اگر ہمارے ملک میں بت پرست ہوں، اور ہم امریکہ میں اسی ہزار یا ایک لاکھ ڈالر سے مقبرہ تعمیر کریں لیکن اُن بت پرستوں تک پیغام لے کر نہ جائیں تو خدا ہمیں اس کا ذمہ دار ٹھہرائے گا لیکن اُنہیں چھوڑ دے گا۔ یقیناً خدا ناانصافی نہیں کرتا

۔آپ لوگ جو یہاں ہیں اگر آپ نے پہلے اُسے کبھی نہ دیکھا ہوتا تو آپ اس کے ذمہ دار ٹھہرائے نہ جاتے لیکن اب آپ ذمہ دار ہیں سمجھے ؟آپ سننے کے ذمہ دار ہیں اور ہم اس لئے ذمہ دار ہیں کہ یہ پیغام ہمارے پاس ہے آپ اس کے ذمہ دار ہیں خواہ آپ اسے سنیں یا نہ سنیں؟

203۔ اب وہ لوگ اٹھیں گے یعنی بت پرست جو مقبرے کی پوجا کرتے ہیں۔وہ اس کے علاوہ کوئی اچھا کام نہیں جانتے۔وہ اس کے متعلق کچھ بھی نہیں جانتے۔خدا ناانصاف نہیں ہے۔جب تک انہیں موقع نہیں دیا جاتا تب تک خدا اُنہیں مجرم نہیں ٹھہرائے گا اور انہیں جگہ بخشی جائے گی۔اور یوں کلیسیا میں پہلے کلیسیائی زمانے سے لے کر موجودہ زمانے تک جنہوں نے پیغام(Message)یعنی مسیح کے سچے پیغام کی جیسا وہ آغاز سے تھا، پیروی کی،اُن میں سے ہر ایک دلہن میں شامل ہو گا اور منصف کا عہدہ پائے گا۔(مسیح کی تعلیم ابتداء سے روح القدس کا بپتسمہ ،قدرت ،مردوں کا زندہ کیا جانا، غیر زبانوں میں باتیں ،زبانوں کا ترجمہ ،شفا کی نعمت ،یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ ،وہ سب باتیں جو اُس نے سکھائی تھیں۔

205۔ کسی کا مقدمہ آئے گا۔"تم نے فلاں فلاں جگہ پر عبادت کرائی تھی۔"یہ کتاب میں لکھا ہے، آپ اُس سے انکار نہیں کر سکتے، حتیٰ کہ ہمارے خیالات بھی اس میں مندرج ہیں۔ سمجھے۔آپ اُس کا انکار نہیں کر سکتے۔"جی ہاں میں نے اُسے بتایا تھا کہ اسے بپتسمہ لینا چاہئے۔"

"جیفرسن ویل والے مقدس ہیں۔"

"جی ہاں،جی ہاں۔۔۔"

"ہاں یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔تم نے اُنہیں بتایا تھا کہ انہیں ایسا کرنا چاہئے،اُس نے کلام میں سے بھی تلاش کر کے دیکھ لیا کہ یہ بات درست تھی، لیکن اُس نے ایسا نہ کیا۔""اے بدکردارو ،مجھ سے دُور ہو جاؤ۔میں تمہیں جانتا تک نہیں۔" سمجھے ؟یہی وہ مقام ہو گا جب وہ بکریوں کو بھیڑوں سے جدا کرے گا،کچھ کو دائیں طرف کھڑا کرے گا اور کچھ کو بائیں۔یہاں آپ کے تین گروہ بن جاتے ہیں۔

210۔ لیکن یہ گروہ دوسرے یعنی دلہن کے ساتھ کبھی شامل نہ ہو گا۔ غور کیجئے کہ دلہن اپنے دلہا کے ساتھ ہیکل کہ اندر رہے ۔باقی مزدور ہیں اپنی شان و شوکت کا سامان اُس کی بادشاہی میں لائیں گے ،لیکن دلہن ہر وقت اپنے دلہا کے ساتھ رہے گی ۔باقیوں کو کبھی اس جیسی حیثیت حاصل نہ ہو سکے گی۔وہ خدمت کا کام کریں گے اور اُنہیں نکالا نہیں جائے گا کیونکہ اُس نے اُنہیں بھیڑوں کی مانند بکریوں سے جدا کیا۔ لیکن جو شخص بکری ہے وہ ان باتوں کو نہیں سمجھ سکتا۔اُس نے کبھی اس کی پرواہ نہ

کی۔وہ بکری تھا اور بکری ہونے پر مطمئن رہا۔اس لئے بکری کی حیثیت سے مرا اور یہی اُس کا انجام تھا۔کام ختم ہو چکا تھا۔ سمجھے ؟پھر وہاں بت پرست قومیں بھی آئیں گی جنہوں نے کبھی یہ بات سنی نہ تھی۔پس اگر بھیڑوں نے ،اگر آپ نے لوگوں کے آگے انجیل کی منادی کی ہو گی تو۔۔۔

213۔مجھے کھڑا ہونا ہو گا۔کیا آپ کو کچھ ہی عرصہ پہلے کی عظیم رویا یاد ہے جو خدا نے مجھے دکھائی،جب مجھے اُن لوگوں کے ساتھ کھڑا ہونا پڑا اور میں اُن کا ذمہ دار تھا میں نے وہاں لاکھوں لوگوں کو کھڑے دیکھا۔میں نے کہا،''کیا یہ سب برینہم ہیں''اُس نے کہا ''نہیں بلکہ یہ تیری منادی سے تبدیل ہونے والے لوگ ہیں ۔ میں نے کہا''میں یسوع کو دیکھنا چاہتا ہوں ''۔ اُس نے جواب دیا''ابھی نہیں۔اُس کی آمد سے پہلے ایک وقت ایسا آئے گا۔لیکن پہلے وہ تیرے پاس آئے گا اور جس کلام کی تو نے منادی کی اُس سے تیری عدالت ہو گی،اور وہ لوگ اُسی کلام پر کھڑے ہیں۔''میں نے کہا''کیا سب کو ایسا ہی کرنا پڑے گا ؟کیا پولُس کو بھی کھڑا ہونا پڑے گا۔''اُس نے کہا''پولُس بھی اُس گروہ کے ساتھ جس کے آگے اُس نے منادی کی کھڑا ہو گا ۔''میں نے کہا''میں نے بھی اُسی پیغام کی منادی کی ہے جس کی منادی اُس نے کی۔''اور اُن لاکھوں لوگوں نے ہاتھ بلند کر کے کہا''ہم اُسی پر کھڑے ہیں۔'' یہ ہے آپ کا مقام۔آپ ٹھیک وہاں کھڑے ہوں گے۔جی ہاں۔اُنہوں نے کہا،''پھر ہم اکٹھے ہو کر ایک ایسے بدن کے لئے زمین کی طرف واپس جائیں گے جو کھا پی سکے۔اور ادوام تک اکٹھے رہیں گے۔'' یہ خداوند کی آمد ہے ۔بالکل ٹھیک۔اب صرف ایک منٹ۔اب ہم ختم کرنے کے قریب ہیں اب ہمارے بھائی کے پیغام دینے کا وقت ہو رہا ہے۔وہ بپتسمہ کے لئے یا جس بھی نوعیت کی عبادت کرنا چاہتے ہیں۔

220۔یہاں ایک بہت خوبصورت بات ہے،مجھے یہ بہت پسند ہے۔ان کلیسیائی زمانوں کے دوران ملتی جلتی دو روحیں اکٹھے کام کرتی رہی ہیں۔ایک ہے تنظیمی روح اور دوسری ہے پاک روح۔اور یسوع نے کہا تھا کہ وہ اتنی ملتی جلتی ہوں گی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کیا جا سکے۔آئندہ ہونے والی عدالت کے لئے یہ دونوں روحیں اپنے اپنے لوگوں پر نشان کر رہی ہیں ۔شیطان نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ مسیح کی نسبت زیادہ لوگ حاصل کرے گا اور اُس نے کئے ہیں اب اسے حقیقی معنوں میں دیکھئے ،حقیقی توجہ کے ساتھ دیکھئے جبکہ ہم اس کی تہہ تک پہنچنے والے ہیں۔وہ اس کی نسبت زیادہ لوگوں پر نشان کرے گا۔

221۔بہت سے لوگ حوا کی مانند ہیں۔حوا طویل عرصہ تک ایک ہی مقام پر ٹھہری رہی اور دھوکہ کھا گئی۔اگر وہ رک نہ گئی ہوتی تو کبھی دھوکہ نہ کھاتی۔لیکن حوا رک گئی تھی،اور جب رک گئی تو اسی بات نے اُسے دھوکہ میں مبتلا کرنے کا سبب پیدا کیا

۔اُس نے اگے بڑھنا چھوڑ دیا تھا۔ کیا آپ پوری طرح میری بات سمجھ رہے ہیں؟ غور سے سنئے۔ حوا کے دھوکہ کھانے کا سبب یہ تھا کہ۔۔۔ آیئے مل کر کہیں تاکہ مجھے یقین ہو جائے کہ آپ سمجھ گئے ہیں، [بھائی برینہم اور جماعت مل کر کہتے ہیں۔۔۔ ایڈیٹر]"حوا کے دھوکہ کھانے کی وجہ یہ تھی کہ اُس نے خدا کے پورے کلام کو اپنے پاس نہ رکھا"۔ شیطان نے اُس کے سامنے کلام کا تذکرہ کیا لیکن پوری سچائی بیان نہ کی اور نہ ہی وہ اپنی تنظیم کے سامنے ایسا کرتا ہے۔ سمجھے؟ حوا کلام کے کچھ حصہ کے ساتھ طویل عرصہ تک ٹھہری رہی لیکن پورے کلام کو حاصل نہ کیا۔

222۔ آج بھی یہی معاملہ ہے۔ سوئی ہوئی کنواری کلام کے ایک حصہ کو پکڑ کر عرصہ تک ٹھہری رہی لیکن پورے کلام کو حاصل کرنے کی سعی نہ کی دھوکہ میں آئی ہوئی کلیسیا طویل عرصہ تک کلام کے کچھ حصہ پر اکتفا کئے رہی لیکن پورے کلام کو حاصل کرنے کا قصد نہ کیا، حالانکہ وہ بڑے مخلص لوگ تھے۔ حوا نے دھوکہ کھایا۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ فریب میں آگئی تھی ۔ آدم نے دھوکہ نہیں کھایا تھا۔ آدم پوری طرح جانتا تھا کہ وہ غلط کر رہا ہے لیکن جو کچھ حوا کر رہی تھی وہی کچھ کرنے کے لئے اس نے آدم کو مجبور کیا۔ کیونکہ وہ ایک مرد تھا اس لئے اسے ایسا کرنا پڑا۔۔۔ آپ یہ مسلہ سمجھتے ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ وہ غلط کر رہا ہے لیکن حوا کا خیال تھا کہ وہ درست کر رہی ہے۔

224۔ کیا آپ نہیں سمجھتے کہ پولُس نے کیوں کہا کہ عورت انجیل کی منادی نہ کرے۔ کیونکہ یہ عورت ہی تھی جس نے دھوکہ کھایا" میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے یا مرد پر حکم چلائے بلکہ چپ چاپ رہے۔ (سمجھے) کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا، اُس کے بعد حوا۔ اور آدم نے فریب نہیں کھایا بلکہ عورت فریب کھا کر گناہ میں پڑ گئی۔ لیکن اولاد ہونے سے نجات پائے گی (یعنی اگر اُس نے ایک شوہر حاصل کیا ہو)۔ بشر طیکہ وہ ایمان اور محبت اور پاکیزگی میں پرہیز گاری کے ساتھ قائم رہے۔ لیکن اُسے تعلیم سکھانے یا مرد پر حکم چلانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی سمجھے؟ پولُس نے کہا" ایسا نہ کرو۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ خدا کا روح مجھ میں بھی ہے۔"

225۔ اُنہوں نے کہا کہ" پھر نبیوں نے اپنی نبوتوں میں کیوں کہا ہے کہ ہمیں منادی کرنی چاہئے؟" اُس نے جواب دیا، "کیا خدا کا کلام تم میں سے نکلا یا صرف تمہارے ہی پاس آیا ہے؟ اگر کوئی اپنے کو نبی یا روحانی سمجھے تو وہ یہ جان لے کہ یہ جو میں تم کو لکھتا ہوں خداوند کے حکم ہیں۔" سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ وہ جانتا تھا کہ کس چیز کے متعلق بات کر رہا تھا۔ لیکن اُس نے یہ بھی کہا" اگر وہ بے خبر رہے تو وہ بے خبر ہی رہے گا۔" سمجھے؟ اگر وہ اس کلام کو نہ سنے تو اسے چلتے رہنے دو۔ اُس نے اپنا رُخ سیدھا نیچے نالے کی طرف کر رکھا ہے۔ وہ دیکھتا بھی ہے لیکن پھر بھی گرتا چلا جاتا ہے۔ وہاں دو روحیں کام کر رہی ہیں۔

228۔ یہی وجہ ہے کہ اُنہوں نے عورتوں کو پولیس میں بھرتی کر لیا ہے اور وہ گلیوں میں گشت کرتی پھر رہی ہیں۔ یہ امریکی پرچم کی توہین ہے کہ مائیں گلیوں میں گشت کر رہی ہیں جبکہ ہزاروں مرد بے روزگار پھر رہے ہیں۔ کیوں، اس لئے کہ یہ عورت کی حکومت ہے، عورت کو مقام حاصل ہے اور عورت غالب ہو جائے گی۔ یہ عورت کی پوجا ہے۔ یہ کیتھولک اصولوں کی روح کام کر رہی ہے کہ عورت کو دیوی کی طرح پوجا جا رہا ہے۔ بالکل یہی بات پوری ہو رہی ہے، کیا آپ اس ترتیب کو دیکھ نہیں رہے؟\\ جب خدا نے مرد کو بیوی یعنی حقیقی بیوی دی تو اس سے بہتر کوئی اور چیز نہ تھی جو وہ اُسے دے سکے۔ لیکن جب وہ اس سے ہٹ کر کچھ اور حاصل کرتی ہے تو اپنے مقام سے دور ہو جاتی ہے۔ بالکل یہی بات ہے۔ خدا کا کبھی یہ ارادہ نہیں تھا کہ عورت ایسے مقامات حاصل کرے یا اُن میں سے کوئی کام کرے۔ عورتوں کو بچوں کو جنم دینا اور اُن کی پرورش کرنا چاہئے۔ وہ اپنے چھوٹے بچوں کے لئے منادہیں۔ جب وہ گھروں میں بچوں کی پرورش کرتی ہیں تو وہ پاسبانی کے فرائض انجام دیتی ہیں۔ بالکل ٹھیک۔

230۔ اب دو روحیں زیادہ تر ایک جیسی ہیں۔ جیسے حوا بھی تقریباً --- "خدا نے یوں کہا ہے ---" "ہاں، ہاں۔" "خدا نے یوں کہا ہے لیکن اگر ہم باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لیں تو وہ یقیناً ہمیں مجرم نہیں ٹھہرائے گا۔ کیا ایسا ہی نہیں ہو گا؟" اے ریاکارو، خدا نے کبھی ایسا نہیں کہا تھا۔ یہ بات کسی طرح ممکن نہیں ہے، یہ موت ہے، ایسی بات کہیں بھی نہیں ہے۔ مجھے بتائیے کہ باپ، بیٹے اور روح القدس کا نام کہاں پر ہے۔ ایسا کوئی نام نہیں ہے، تب یہ مردہ ہے۔ یہ نام کب سامنے آیا؟ سردیس کی مردہ کلیسیا میں۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ "تو نے ایک نام اپنا لیا ہے کہ تو زندہ ہے اور تو اپنے آپ کو مسیحی کلیسیا کہتی ہے لیکن تو ہے مردہ۔" یہ سچ ہے۔

233۔ باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام جیسی چیز کہیں نہیں ہے۔ "کیا اس طرح بھی بہتر نہیں ہے؟" یہ اچھا نہیں ہو گا، پولُس نے کہا تھا کہ یہ اچھا نہیں ہو گا۔ اُس نے کہا تھا "کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟" "ہم نے سنا بھی نہیں کہ روح القدس نازل ہوا ہے۔" اُس نے پوچھا "تم نے کس کے نام میں بپتسمہ لیا تھا؟ آؤ اور یسوع مسیح کے نام میں دوبارہ بپتسمہ لو،" پھر کہا "اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اس کے علاوہ کچھ اور سکھائے تو ملعون ہو۔" یہ سچ ہے۔ میں اسے بیان کرنے کا ذمہ دار ہوں۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ صرف آپ کے لئے ہی بیان نہیں کیا جاتا بلکہ ان ٹیپوں کے وسیلے میں اوروں سے بھی مخاطب ہوتا ہوں، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہ ہر جگہ جاتی ہیں۔

236۔ حوا نے دھوکہ کھایا کیونکہ اُس نے کلام کے کچھ حصے کو تھامے رکھا، موآب نے فریب کھایا، تنظیموں نے دھوکہ کھایا ہے۔ سمجھے؟ کلام کے ساتھ کھڑے رہیئے۔ صرف یہی طریقہ ہے۔ ٹھیک اس کے ساتھ کھڑے رہیئے، اس سے ہٹ کر ادھر اُدھر نہ جایئے۔ ٹھیک اس کے ساتھ کھڑے رہیئے اور جیسے خدا نے کہا اُسی طرح کیجئے۔ اس کی پرواہ نہ کیجئے کہ کوئی کیا کہتا ہے، خدا کے طریقہ پر قائم رہیئے۔

238۔ سوئی ہوئی کنواری نے اپنا مقام چھوڑ دیا، ہم اس بات سے آگاہ ہیں۔ وہ عدالت سے دوچار ہوتی ہے۔ اور اگر اُس نے کبھی سچائی کو سنا تھا تو وہ مجرم ہے۔ یہ سچ ہے۔ جس مقام پر آپ نے یسوع کو چھوڑا تھا، اُس کے علاوہ وہ آپ کو اور کہیں نہ ملے گا ۔یہوداہ اوپر آ سکتا تھا۔۔۔ یاد رکھئے، آپ کہیں گے "کیا سوئی کنواریوں کو شیطان نے ابھارا تھا؟" بالکل۔ "کیا پھر بھی وہ پاک تھیں؟" جی جناب۔ یہوداہ ایسا ہی تھا۔ وہ نجات یافتہ اور مقدس تھا وہ الٰہی شفا کی منادی کرتا، بدروحوں کو نکالتا تھا۔ وہ سیدھے راستے پر تھا، اُس کے پاس وہی کچھ تھا جو دوسروں کے پاس تھا۔ لیکن جب پنتی کوست کا وقت آیا تو اُس نے اپنا رنگ دکھایا۔ اُس نے روح القدس کو حاصل نہ کیا ،وہ الٹے قدموں پھر گیا اور یسوع مسیح کا انکار کر دیا۔ یہی کچھ کلیسیاؤں نے کیا ہے۔ جب پنتی کوست کی برکت کا وقت آیا تو وہ اس سے دور ہو گئیں۔ اے حاضرین جماعت، کیا آپ یہ بات نہیں دیکھتے؟

240۔ لیکن ایک منٹ ٹھہریے، میرا خیال ہے کہ ابھی ہمیں اور وقت صرف کرنا پڑے گا۔ میں ایک اور بات کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ میں آپ کے سامنے حیوان کے نشان کو بیان کرنا چاہتا ہوں۔ آیئے ایک منٹ کے لئے مکاشفہ 13 باب میں حیوان کے نشان کو دیکھیں۔ مکاشفہ 15:13 کو پڑھ کر دیکھتے ہیں کہ یہ کیا کرنے والا ہے۔ مکاشفہ ۔15:13 اور اُسے اُس حیوان کے بت میں روح پھونکنے کا اختیار دیا گیا ۔۔۔(اب یہ پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کے متعلق ہے)اُنہوں نے بت بنایا اور اُسے اختیار دیا گیا ۔پروٹسٹنٹ کلیسیائیں کونسل آف چرچز کے ذریعے ایک جگہ حاصل کر رہی ہیں جہاں تمام پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کی رفاقت متحد ہو سکے۔ آپ میں سے کتنوں نے اُس وسیع متحدہ عمارت کے متعلق سنا یا پڑھا ہے۔ جسے وہ دن کی کلیسیاؤں کے لئے حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ یقیناً۔ سمجھے ؟وہ اقوام متحدہ کی طرح کا ارداہ بنا رہے ہیں اور وہ سب اُس میں شامل ہوں گے، یہاں تک کہ اسمبلیز آف گاڈ والے بھی شامل ہوں گے۔ وہ وہاں جا رہے ہیں۔ سمجھے؟ یہ کتے کا کتے کو کھانا ہے۔ "جیسے سورنی دلدل کی طرف اور کتا اپنی قے کی طرف مائل ہوتا ہے" یہ اُسی طرح واپس جا رہے ہیں۔ وہ تقریباً اپنے بشارتی مقام کی نفی کر رہے ہیں۔ اور اب آپ لوگ بھی بڑا بننا چاہتے ہیں، آپ بھی باقی دنیا کی طرح بن جانا چاہتے ہیں، جیسے اسرائیل نے بادشاہ کو دیکھا تو کہا "ہمیں ایک بادشاہ دیا جائے۔ سمجھے؟

242۔ اُس نے حیوان کا بت بنایا اور اُسے اُس میں روح پھونکنے کا اختیار بھی دیا گیا تاکہ حیوان کا وہ بت بولے بھی، اور جتنے اُس کی پرستش نہ کریں اُنہیں قتل بھی کرائے۔ حیوان کا یہ بت کیتھولک نہیں بلکہ پروٹسٹنٹ تنظیم ہے۔ یہ امریکہ ہے جس کہ بات اُس نے یہاں کی ہے۔(سمجھے؟) اس لئے کہ 13 واں باب امریکہ کے متعلق ہے، یعنی وہ حیوان جو خشکی میں سے نکلا۔ دیکھئے ،باقی تمام حیوان سمندر میں سے نکلے، جس کا مطلب "امتیں اور گروہ" ہے۔ مگر یہ حیوان جو مینڈھے کی طرح تھا، خشکی میں سے نکلا جہاں کوئی لوگ نہ تھے، اس کے دو سینگ تھے اور اژدہا کی طرح بولتا تھا اُنہوں نے یورپ میں حیوان کا بت بنایا اور یہاں اُس کا نشان مقرر کیا۔ ایک کونسل بنائی گئی جس نے تمام کلیسیاؤں کو متحد کر دیا جس سے پروٹسٹنٹ رفاقت وجود میں آئی اور پھر اُنہوں نے دیگر کلیسیاؤں کو مجبور کر دیا کہ حیوان کے نشان کا حاصل کئے بغیر خریدو فروخت نہ کر سکیں۔

243۔ اب دیکھئے کہ یہاں کیا ہوتا ہے۔ اور اُس نے کیا چھوٹا، کیا بڑا، امیر یا غریب، آزاد یا غلام ہر کسی کے دہنے ہاتھ اور پیشانی پر ایک نشان کر دیا۔ تاکہ جس کسی کے پاس یہ نشان، یا اُس حیوان کا نام یا اُس کے نام کا عدد نہ ہو، کسی قسم کی خرید و فرخت نہ کر سکے حکمت کا یہی موقع ہے۔ جس میں سمجھ ہے وہ اُس حیوان کا عدد گن لے کیونکہ یہ آدمی کا عدد ہے اور یہ چھ، سو چھیاسٹھ (666) ہے۔۔۔(ہم جانتے ہیں کہ یہ کون ہے، یہ روم کا کلیسیائی اختیار یعنی پوپ ہے۔) میں خود وہاں گیا تھا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ آپ بھی جانتے ہوں گے کہ وہ مقام جہاں اُنہوں نے تخت رکھا ہے، کیتھولک زمانہ کے آغاز کے مطابق اُس کے تین درجے بنائے گئے ہیں۔ اور اُن کے اوپر vicarius filii dei کے الفاظ لکھے ہیں س کے معنی ہیں "خدا کے بیٹے کا قائم مقام dei" کا مطلب ہے الوہیت۔ "کیا آپ سمجھے؟ "خدا کے بیٹے کی جگہ پر"۔ دوسرے لفظوں میں "وہ زمین پر بالکل خدا کے بیٹے کے طور پر بیٹھا ہے۔" سمجھے؟ بائبل کو یا کسی بھی چیز کو تبدیل کرنے کے تمام اختیارات کا حامل۔ اسی لئے وہ "سلام میریم" پڑھتے ہیں۔ پوپ کیا کہتا ہے؟ "ہم سلام مریم پڑھیں گے"۔ اس سے بات صاف ہو جاتی ہے۔ "ہم فلاں فلاں چیز پڑھیں گے" جو کچھ پوپ کہتا ہے وہی کیا جاتا ہے۔ "خدا کے بیٹے کی جگہ پر"۔ کچھ عرصہ پہلے ہی اُنہوں نے یہ روایت جاری کی کہ "مقدسہ میریم دفن نہیں ہوئی تھی۔ اور اُنہیں اُس کی قبر اور تدفین اور باقی تمام چیزوں کی نشاندہی کرائی گئی، لیکن اُنہوں نے کہا کہ "نہیں، وہ دوبارہ زندہ ہو گئی اور قیامت حاصل کی تھی" پوپ نے کہہ دیا کہ "یوں ہوا تھا" اور اُنہوں نے قبول کر لیا پوپ نے یوں کہہ دیا اور یہ بات اٹل بن گئی ہے، سمجھے؟ وہ "خدا کے بیٹے کی جگہ پر" ہے۔

246۔ پھر اُس نے کہا کہ "جو کوئی جاننا چاہے کہ یہ حیوان کون ہے، یہ طاقت کہاں سے آتی ہے تو جس میں حکمت ہے وہ اُس حیوان کا عدد شمار کر لے۔۔۔" حکمت پاک روح کی نعمتوں میں سے ایک ہے۔ سمجھے؟ "جس میں حکمت ہے وہ اُس حیوان کا عدد گن لے کیونکہ یہ آدمی کا عدد ہے اور یہ چھ سو چھیاسٹھ (666) ہے"۔ اب آپ اُس کے اس

نام کے لفظوں کے ہجے لکھیں اور ہر حرف کے نیچے لکیر لگاتے جائیں اور ہر حرف کے رومن اعداد لکھتے جائیں تو اُن کو جمع کرنے سے آپ کو چھ سو چھیاسٹھ (666) کا عدد ملے گا۔ سمجھے؟ یہ بالکل درست ہے۔

247۔ آؤ اُس حیوان کا بت بنائیں"۔ اور اس ملک میں اُنہوں نے یہ بت بنایا یعنی تنظیموں کا باہمی اتحاد۔ نیکیوں اور تنظیموں کا اتحاد ہو رہا ہے اور بلا آخر وہ ایک برادری بنالیں گے، وہ کیتھولک نہیں بن جائیں گے بلکہ کمیونزم کے مقابلے کے لئے ایک متحدہ برادری بنائیں گے۔ اور بائبل کہتی ہے کہ قوموں نے خدا کے فرزندوں کے ساتھ جو سلوک کیا ہے اُس کا پورا پورا بدلہ اُن کو دینے کے لئے خدا نے خود کمیونزم کو برپا کیا ہے۔ یوحنا نے کہا" اور اُنہوں نے گھڑی بھر کے واسطے اپنا اختیار اور تخت اُس حیوان کو دے دیا تاکہ جتنے مقدسوں کا خون اُنہوں نے بہایا تھا اُس کا اُن سے بدلہ لیا جائے"۔ جب ایٹم بم یا وہ جو کچھ بھی ہو گا، ویٹیکن سٹی پر گرے گا تو رومی کلیسیائی اختیار کا خاتمہ ہو جائے گا۔ کلام کہتا ہے" دنیا کے تمام مقدسوں اور شہیدوں کا خون اُس میں پایا گیا"۔ وہ یہیں پر ہے اور کلیسیاؤں کا یہ اتحاد اُس حیوان کا بت ہے۔ اب وہ وقت دُور نہیں جب ہمیں اپنے دروازے بند کرنا پڑیں گے یا تنظیمی نشان کو قبول کرنا پڑے گا۔ اور ہم اپنے دروازے ہی بند کریں گے، یہ سچ ہے۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اُس نشان کو قبول کرنے کی بجائے یہی بہتر ہے۔

250۔ اگلے چند منٹوں تک رخصت ہونے سے پہلے میں ایک حصہ پر زور دینا چاہتا ہوں۔ خدا کی مُہر پاک روح ہے۔ سبھی یہ جانتے ہیں۔ کیا آپ نہیں جانتے؟ بالکل ٹھیک، ہم سب جانتے ہیں کہ خدا کی مُہر پاک روح ہے اگر ہم مکاشفہ 4:1:9 کا مطالعہ کریں تو ہم دیکھیں گے کہ اُن سب کے ماتھے پر مُہر کی گئی۔ 1 کرنتھیوں 22:1 میں پولُس نے کہا" جہاں اُس نے ہم پر اُس دن تک کے لئے پاک روح کی مُہر کی ہے۔" افسیوں 4:30 میں لکھا ہے" پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو"۔ یہ وہ فرشتہ ہے جو اُنکے ماتھوں پر مُہر کرتا ہوا آیا۔ اب اُس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ کسی کے ماتھے پر کوئی داغ کی شکل میں مُہر لگاتا ہے آپ کی پیشانی آپ کا مکاشفہ ہے اور آپ کا ہاتھ اسے عملی صورت میں لانے والا ہے۔ یہ ایک روحانی نشان ہے، سمجھے؟ ایسے نہیں کہ وہ کوئی بڑی سی مُہر لیتا ہے اور آپ کی پیشانی پر ثبت کر دیتا ہے۔ ایسے نہیں ہے۔

251۔ جس طرح چند سال پہلے جب (N.R.A) قائم ہوئی تو وہ کہتے تھے کہ یہ ایسے ہیں یا ویسے ہیں۔ اسے تلاش کرنے کی ضرورت نہیں یہ پہلے ہی موجود ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ یہ وہاں قائم ہوا تھا، اب تو اس کا اجراء ہو چکا ہے۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ لیکن اُس فرشتے نے اُن پر مُہر کی۔ سمجھے؟ اب پہلی مرتبہ جب مُہر کی گئی تو وہ کیسی دکھائی دیتی تھی؟ وہ روح القدس سے معمور ہوئے (یہ درست ہے) اور اُن کے کام مسیح کے سے تھے وہ بیماروں پر ہاتھ رکھتے تھے اور وہ شفایاب ہو جاتے تھے، وہ تمام قسم کے

نشان اور عجیب کام اور معجزے کرتے تھے اُن کی پیشانیوں پر اُس مکاشفہ کی کہ یسوع خدا کا بیٹا تھا، مُہر لگی تھی اور وہ اُس کے ساتھ ، مسیح کی الوہیت کے ساتھ کام کر رہے تھے، یہ ہے وہ مُہر کا نشان۔

253۔ آپ کہتے ہیں "وہ تثلیث کا دوسرا یا تیسرا شخص ہے"۔ ابھی آپ نے کوئی مُہر حاصل نہیں کی، اس لئے آپ اسے چھوڑ جاتے ہیں۔ آپ ابھی اُس کاغذ پر مذکور نہیں ہوئے۔ اس لئے کہ بائبل میں تثلیث نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ آپ کہتے ہیں "ہم مقدس تثلیث پر ایمان رکھتے ہیں"۔ آپ اُس سے دور ہیں آپ کا نام اُس کاغذ پر ابھی ابھرا تک نہیں (سمجھے؟) کیونکہ بائبل میں تثلیث نام کی کسی چیز کا کبھی ذکر تک نہیں آیا۔ بائبل میں سے لفظ "تثلیث" تلاش کیجئے اور آ کر مجھے بتائے۔

254۔ ٹیپ پر خالی جگہ ۔۔۔ ایڈیٹر] ۔۔۔ بیٹے میں ہو کر ہم بیٹے کہلاتے ہیں۔ پاک روح کے بپتسمہ کے وسیلہ، وہی خدا آپ کے اندر رہے۔ روح القدس یسوع کا باپ تھا۔ یسوع نے کہا، "تھوری دیر میں دنیا مجھے نہیں دیکھے گی"۔ "میں خدا میں سے نکلا اور خدا ہی کے پاس واپس جاتا ہوں (یعنی دوبارہ روح القدس بن جاؤں گا۔ اور میں تمہارے ساتھ بلکہ کاملیت تک تمہارے اندر رہونگا شروع سے آخر تک میں اسی طرح تمہارے ساتھ رہونگا۔ جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے جو میں کام کرتا رہا وہ ہمیشہ جاری رہینگے اور ایمان دار کی نشانی ہمیشہ یہی ہو گی، جاؤ اور منادی کرو، اور اُنہیں یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دو۔ تب وہ میرے روح سے بھرپور ہو جائیں گے اور دنیا کے آخر تک ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ظاہر ہونگے"۔ اور وہ جلال میں اوپر اٹھا یا گیا۔ اسی طرح ہوا اور اب ہم یہ امید لگائے بیٹھے ہیں کہ کسی دن وہ پھر آئے گا۔

255۔ خدا کی مُہر یہ ہے۔ ہم سب یہ جانتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ یہودیوں میں سے صرف ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مُہر کی گئی جو کہ یہودیوں کا بقیہ ہیں۔ لیکن غیر قوموں میں سے لی گئی دلہن میں لاکھوں کڑروں لوگ ہیں جن پر مُہر کی گئی، کیونکہ وہ تمام زمانوں کے دوران ہونے والے شہید اور دیگر ایماندار ہوں گے اور عدالت کے دن سب جی اٹھیں گے۔ آپ کے خیال میں اُس وقت کیا ہو گا جب وہ عدالت کی علامت یعنی پیتل کے پاؤں کے ساتھ اُس دن کھڑا ہو گا، اور تمام شہداء رومیوں کے سامنے کھڑے ہونگے۔ اُن رومیوں کے سامنے جو ماضی میں غالباً نکلی بھی تھے اور اُنہوں نے شہیدوں کو آگ میں جلایا، شیروں کے آگے ڈالا اور دیگر کئی طریقوں سے شہید کیا تھا، اور وہ اُس وقت اُن کی عدالت کرنے کے اختیار کے ساتھ جیوری میں کھڑے ہونگے؟ اور منصف وہاں بیٹھا سوال کرے گا "کیا تو نے اُن کے سامنے انجیل کی منادی کی تھی؟" جواب ہو گا "میں نے اپنی جان شیر کے منہ کے حوالے کر کے اُنکی خاطر اپنی زندگی کی مُہر کر دی تھی، او، میرے بھائیو، اُس وقت کہا جائے گا "مجھ سے دور ہو جاؤ"۔ اُس وقت جہنم اُن کا بہتر ٹھکانہ ہو گا۔ یہ بالکل درست ہے۔

259۔ میں اُن نیکلیوں کو بھی جانتا ہوں جو اپنے آپ کو روح سے معمور کہتے ہیں اور ہیں نہیں "۔ ذرا دیکھیں کہ آپ کہاں ہیں ۔اوہ، کیسی گھڑی آرہی ہے۔ کیسا خوفناک لمحہ آرہا ہے۔ خدا بدلہ دے گا۔ خداوند فرماتا ہے "میں بدلہ لونگا۔ اجر دینا میرا ہی کام ہے "۔ اور ہر بُرے عمل کو انصاف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہر وہ کام جو آپ نے کبھی کیا یا اپنی زندگی میں سوچا اُس عظیم مقناطیسی مشین پر آپ کے خلاف سامنے آجائے گا اور ہر وہ برائی جو کبھی آپ کے ذہن سے گزری تھی۔ اے بچو، توبہ کرو۔ اس سے بچنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ مسیح کے پاس آجایئے اور جب آپ اُس کے پانچ عزیز زخموں کے پاس آجائیں گے، جب آپ اُس کے بدن کے پانچ بیش قمت زخموں سے بہتے ہوئے خون کو دیکھیں گے تو کہیں گے "اے قدیم چٹان، مجھ میں کوئی اچھائی نہیں ہے، اے قدیم چٹان، مجھے اپنی پناہ میں چھپالے "۔ آپ مر جائیں گے اور تیرتے ہوئے مسیح کے بدن میں آجائیں گے۔ اور زندہ ہو کر نئی چیزوں کے لئے بیدار ہو جائیں گے، آپ کے اردگرد کی دنیا نئی ہو گی، اور آپ بیش قیمت روح القدس کو محسوس کریں گے۔ اوہ، کوئی چیز خواہ وہ حال کی ہو یا مستقبل کی۔ موت یا کوئی بھی چیز آپ کو اُس سے جدا نہ کر سکے گی۔ روح القدس نجات کے دن کے لئے آپ پر مُہر کر دے گا۔ آپ کو یہ مکاشفہ حاصل ہو جائے گا کہ یسوع مسیح کون ہے۔ آپ اپنے دل میں جانتے ہوں گے کہ آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔

261۔ تب آپ اپنے ہاتھوں کے کاموں پر نظر رکھیں گے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ پھر آپ چوری نہیں کریں گے، بُرائی نہیں کریں گے، آپ کے ہاتھ ہر قسم کے خون سے پاک ہونگے۔ آپ کھڑے ہو کر انجیل کی منادی کریں گے۔ آپ وہی کہیں گے جو درست ہو گا، آپ درست زندگی بسر کریں گے۔ اور وہی کام کریں گے جو درست ہو گا، اور پاک جو روح جو آپ کے اندر بسا ہوا ہو گا ہر روز نشان اور عجیب کام دکھائے گا۔ خدا آپ پر ظاہر کرے گا کہ "تو میرا مبارک فرزند ہے۔ میں تیرے ساتھ ہوں۔ تو جہاں بھی ہو گا میں تیرے ساتھ رہونگا۔ میں تاریک مقامات میں اور ہر جگہ تیرے ہمراہ ہونگا"۔ اوہ، یہ کیسا لنگر ہے۔ میں نے اپنی جان کو آرام کے آسمان پر لنگر انداز کر دیا ہے تاکہ منہ زور سمندروں میں مزید مجھے کشتی نہ چلانی پڑے بیابان میں منہ زور طوفان آسکتے ہیں لیکن میں یسوع میں ہمیشہ محفوظ ہونگا۔

262۔ یہاں تک کہ انہی دنوں میں سے کسی زور موت اپنا گیت گاتی آئے گی اور شہد کی مکھی کی طرح آپ کے سر پر منڈلاتی پھرے گی، اور آپ اُس سے کہیں گے "اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا"؟ جس طرح کہ ایک دن میری چھوٹی بیٹی سارہ نے لکھا تھا۔ وہ اور بھائی کولنز کی بیٹی نوٹس تیار کر رہی تھیں۔ مجھے یقین ہے کہ میں بیان کرنے جا رہا تھا۔ میں کاغذ کو پڑھ رہا تھا، سارہ اور اُس کی امی بھی تھیں اور اُس نے پڑھا "The book of revolutions" یعنی انقلابات کی کتاب۔ کیا ایسا ہی تھا؟ آپ

جانتے ہیں کہ میں نے آخر میں موت سے متعلق ایک چھوٹی سے کہانی سنائی تھی۔ آپ نے سن رکھا ہے کہ اُس کا ڈنک باقی نہیں رہا۔ کیا آپ یہیں تھے جب یہ کہانی بیان کی گئی؟ دیکھیں، کبھی موت کا ڈنک تھا مگر جب۔۔۔

264۔ شیطان کو پوری طرح یقین نہیں تھا کہ یہ شخص خدا کا بیٹا ہے یا نہیں آپ نے اسے وہاں کھڑے دیکھا تھا۔ شیطان نے اُس کے پاس آکر کہا "اگر تو معجزے کر دکھاے، اگر تجھ میں معجزات کی قدرت ہو تو تو خدا کا بیٹا ہو گا۔ میں تجھے بتاؤں گا کہ بائبل میں لکھا ہے۔ (سمجھے؟) کہ۔۔۔ اور اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو مجھے ایک معجزا کر کے دکھا۔ اس وقت تو بھوکا ہے۔ تو نے چالیس روز سے کچھ نہیں کھایا، اس لئے پتھر کو لے کر کہہ کہ روٹی بن جائے اور بیٹھ کر کھا ذرا میں دیکھ لوں کہ تو یہ کر سکتا ہے؟ اور پھر میں یقین کر لونگا کہ تو خدا کا بیٹا ہے"۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا "آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ خدا کے کلام کے ہر لفظ سے"۔ اوہ! میرے خدایا، وہ جانتا تھا کہ وہ وہاں موسیٰ سے نہیں ملا تھا۔ کیا وہ نہیں ملا تھا؟ موسیٰ نے حکموں کی پروانہ کی اور تختیوں کو توڑ ڈالا، لیکن یسوع جانتا تھا کہ وہ موسیٰ کی نسبت زیادہ جانتا ہے۔

266۔ پھر وہ یسوع کو بلند جگہ پر لے گیا اور کہنے لگا "کیا تو دنیا کی تمام بادشاہتوں کو دیکھتا ہے؟ یہ امریکہ ہے، یہ برطانیہ ہے۔ آنے والے برسوں میں یہ سب منظرِ عام پر آئیں گے۔ یہ سب ملکیت ہوں گے۔ تجھے اس حقیت کا علم ہے؟ (اُن پر وہی حاکم ہے۔) یہ سب میرے ہیں اور میں انہیں چلاؤنگا۔ میں انہیں جنگ کے لئے بھیجوں گا۔ میں جو چاہتا ہوں اُن کے ساتھ کرتا ہو ں۔ وہ میرے ہیں اگر تو مجھے سجدہ کرے تو میں یہ سب تجھے دے دوں گا"۔ یسوع نے جواب دیا "اے شیطان، دور ہو"۔ وہ جانتا تھا کہ آخر میں بہر صورت وہی اُن کا وارث ہو گا۔ اس لئے اُس نے کہا "اے شیطان، مجھ سے دور ہو"۔

268۔ اور ایک دن جب انہوں نے اسے گرفتار کر لیا، تو ایک چیتھڑا لے کر اُس کے چہرے پر لپیٹ دیا۔ میں تصور میں دیکھ سکتا ہوں کی وہ کوئی پُرانہ سارومال ہو گا اور اُنہوں نے اُس کے سر پر ڈال دیا ہو گا۔ اُس کے زخموں سے خون بہہ رہا ہو گا اور صبح کے وقت ٹھنڈی ہوا چل رہی ہو گی۔ وہ پہلے ہی اسے کوڑے مار چکے تھے۔ اُس کے شانوں پر خون بہا رہا تھا۔ اُنہوں نے کوئی چیز اُس پر ڈال دی ہو گی اور خون اُس کی پشت پر ہی جم گیا ہو گا۔ اور سر پر ایک کانٹوں کا تاج اُس کے چہرے کی طرف ڈھلکا ہوا تھا۔ خو ن اور سپاہیوں کا تھوک اُس کے چہرے پر جما ہوا تھا۔ کیا یہ ایک دل دہلا دینے والا منظر نہ تھا؟ اوہ! میرے خدا۔ آپ کہیں گے "اگر میں وہاں ہوتا تو میں اس کے لئے کچھ کرتا"۔ اگر ایسا ہے تو پھر آپ اس وقت اس کے لئے کچھ کیوں نہیں کرتے؟ کیونکہ جو کچھ آپ اب کریں گے وہی آپ اُس وقت بھی کرتے۔

270۔ وہاں مسیح کھڑا تھا جسے مارا گیا، جس پر تھوکا گیا۔ اور پیچھے اُس کے شاگرد کھڑے تھے جو کہہ رہے تھے کہ "اوہ! میرے خدا، کیا ایسا ہو سکتا تھا؟ یہ تو وہ شخص ہے جو کسی مردے کو قبر میں سے باہر بُلا کر اُس پر نگاہ کر سکتا تھا"۔ مگر ایسا شاگرد کلام کو سمجھنے میں ناکام رہ گیا تھا۔ یہی کچھ اب بھی ہے۔ سمجھے ؟خون اور تھوک اُس کے چہرے پر جمے تھے ۔اُنہوں نے ایک چیتھڑا اُس کی آنکھوں پر باندھا اور کہا "تم جانتے ہو کہ میں نے لوگوں سے سنا تھا کہ یہ روحانی قدرت سے لوگوں کے خیالات جان لیتا ہے۔ وہ ایک نبی ہے۔ وہ لوگوں کی باتیں بتا دیتا ہے۔ اُس نے کنویں پر عورت کو اُس کے گناہ بتا دیئے۔ اُس نے شمعون کو بتا دیا کہ اُس کے باپ کا نام یوناہ تھا، اور اسی طرح کی اور باتیں بھی۔ آؤ ہم دیکھتے ہیں کہ اب یہ اس سلسلے میں کیا کرتا ہے"۔ اُنہوں نے کہا "ہم اس کی آزمائش کریں گے" اُن لوگوں کے اندر شیطان کام کر رہا تھا۔ اُنہوں نے اُس کی آنکھوں پر پٹی باندھی اور ایک سرکنڈا لے کر اُس کے سر پر مارنے اور کہنے لگے۔ "اگر تو نبی ہے تو نبوت سے بتا کہ تجھے کس نے مارا"؟ اُس نے اپنا منہ تک نہ کھولا۔ وہ چپ چاپ بیٹھا رہا۔ شیطان نے کہا "تم جانتے ہو کہ وہ خدا نہیں ہو سکتا"۔ بالکل اسی طرح کی بات اب وہ پُرانی تنظیمیں کہہ رہی ہیں کہ "وہ جنونیوں کا گروہ، اُن میں خدا نہیں ہو سکتا"۔ لیکن وہ نہیں جانتے۔ وہ نہیں جانتے، سمجھے ؟ وہ کہتی ہے "خدا یہ کام نہیں کر رہا ہے۔ یہ تو دماغی خیال خوانی ہے۔ یہ قسمت کا حال بنانے والے ہیں"۔ وہ اسے سمجھ نہیں پائے، اتنی بات ہے۔

275۔ پس اُنہوں نے پہاڑی پر چڑھنا شروع کیا۔ اُنہوں نے اُس کا چوغہ اُس پر ڈال دیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ جب وہ انسان تھا تو اُس کے پاس واحد لباس میریم اور مارتھا کا دیا ہوا وہ چوغہ تھا جو بن سِلا سراسر بُنا ہو تھا۔ اُنہوں نے اُس چوغے کو اُس کی پشت پر ڈال دیا تھا۔ جب اُس نے پہاڑی پر چڑھنا شروع کیا تھا تو اُس کے چوغے پر خون کے دھبے نسبتاً چھوٹے تھے، اور وہ گرتی، ٹکراتی صلیب کو اٹھائے ہوئے تھا۔ وہ اپنے پست قد، ناتواں جسم کے ساتھ چل رہا تھا، وہ اسے کوڑے مار رہے تھے اور ہر طرف سے پیٹتے ہوئے اسے آگے بڑھتے رہنے پر مجبور کر رہے تھے۔ وہ بھاری صلیب ادھر اُدھر ٹکراتی ہوئی اُس کے شانوں کو چھیل رہی تھی اور وہ ڈگمگاتا ہوا چلا جا رہا تھا۔ خون کے چھوٹے چھوٹے داغ بڑے سے بڑے ہوتے جا رہے تھے، اور بلآخر اُن سب نے مل کر ایک ہی بہت بڑا دھبا بنا دیا۔ وہ پُرانا شیطان، یعنی موت آپ اسے جانتے ہیں، شہد کی مکھی کی شکل میں آیا اور کہنے لگا، "آہاہا' کیا یہ وہ ہے یہ خدا کے لئے ممکن نہیں ہے۔ یہ محض ایک آدمی ہے۔ یہ بناوٹ ہے"۔ شیطان اب بھی یہی سمجھتا ہے سمجھے ؟ وہ کہتا ہے "یہ محض بناوٹ ہے، اس لئے میں اسے ڈنک ماروں گا۔ اگر وہ خدا ہو تا تو مر نہ سکتا پس میں اسے ڈنک مار کر پرکھوں گا۔ میں اُس کی آزمائش کروں گا۔

277۔ پس جب شیطان نے اسے صلیب پر دیکھا تو اُس نے اپنا ڈنک مار دیا لیکن جب مار چکا تو اپنا ڈنک ختم کر بیٹھا۔ وہ انسان سے بڑھ کر کچھ تھا، اُس نے اس وقت خدا کو ڈنک مارا تھا اسی لئے پولُس نے کہا "اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا۔۔" آپ جانتے ہیں کہ جب شہد کی مکھی ایک بار کسی کو ڈنک مار لیتی ہے تو اُس کے بعد دوبارہ ڈنک نہیں مار سکتی پھر مکھی ختم ہو جاتی ہے۔ وہ بھنبھنا سکتی ہے، شور مچا سکتی ہے لیکن ڈنک نہیں مار سکتی۔ کیونکہ اب اُس کے پاس کوئی ڈنک نہیں ہوتا۔ اسی طرح اب موت کے پاس بھی مزید کوئی ڈنک نہیں ہے۔ جب وہ پولُس کا سر تن سے جدا کرنے کے لئے جگہ تیار کر رہے تھے، موت ڈنک مارنے کے لئے بھنبھنا رہی تھی تو اُس نے کہا "اے موت تیرا ڈنک کہاں رہا؟" قبر نے کہا "پولُس میں تجھے لوں گی، میں تجھے نگلنے جا رہی ہوں ۔(میں نے وہ جگہ دیکھی ہے جہاں اُس کا سر قلم کر کے ایک نالے میں پھینک دیا گیا۔) قبر نے کہا "میں تیرے جسم کو کیڑا لگاؤں گی، میں تیرے جسم کو گلا دوں گی"۔ اُس نے جواب دیا "اے موت، تیری فتح کہاں گئی؟ لیکن خدا کا شکر ہو جو ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہمیں فتح بخشتا ہے"۔ موت کے پاس اس کے لئے ڈنک نہیں تھا۔ اُس نے کہا میں اچھی کُشتی لڑ چکا میں اپنی دوڑ پوری کر چکا۔ میں نے ایمان کو محفوظ رکھا۔ پس میرے لئے وہ راست بازی کا تاج رکھا ہے جو خداوند راستباز منصف مجھے اُس روز عطا کرئے گا۔ اور نہ صرف مجھے بلکہ اُن سب کو جو اُس کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھ رہے ہیں"۔ آمین۔ "اب چاہو تو میرا سر کاٹ لو"۔ واہ! کیسی بات ہے۔ میرے بھائی، یہی راستہ ہے۔ یہی حقیقی مسیحی روح ہے۔

281۔ اب اگر آپ کو موقع ملے تو آپ حیوان کے نشان کو کیسے سمجھیں گے؟ میں اس لئے اس کا ذکر ضروری سمجھتا ہوں کیونکہ اس کے ساتھ ہی میں ختم کرنا چاہتا ہوں۔ آپ حیوان کے نشان کو کیسے معلوم کر سکیں گے؟ کیا آپ یہ جاننا پسند کریں گے؟ اس کے کیا نتائج ہیں؟ حیوان کا نشان کیا ہے؟ ہم جانتے ہیں خدا کی مُہر کیا ہے۔ خدا کی مُہر کیا چیز ہے؟ آئیں افسیوں 4:30 پر چلیں اور آپ اسے سمجھ جائیں گے، آپ اسے خود پڑھ سکتے ہیں یا آپ میں سے کچھ لوگ مکاشفہ 4:1-9 کو اور باقی لوگ 2 کرنتھیوں 1:22 کو دیکھ سکتے ہیں۔ بہت سے مقامات ہیں۔ میں نے چند ایک پر نشان لگا رکھا ہے۔ لیکن ہم افسیوں 4:30 کو پڑھیں گے اور پھر آپ دیکھ سکیں گے کہ خدا کی مُہر کیا ہے۔ یہ باقی لوگ دیگر حوالوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ آپ صرف لفظ مُہر کو لے کر اسے ہر جگہ سے تلاش کر کے دیکھ سکتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ افسیوں 4:30 کو سنئے: اور خدا کے پاس روح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے مخلصی کے دن تک تم پر مُہر ہوئی ہے"۔

283۔ خدا کی مُہر کیا ہے؟ روح القدس، ٹھیک ہے، اب "جس کے اندر خدا کا روح نہیں، وہ مجھ سے نہیں"۔ اگر آپ کے اندر خدا کا روح ہے تو آپ خدا کا حصہ ہیں کیونکہ آپ اُس کی ملکیت ہیں۔ اُس نے آپ پر مہر کی ہے، وہ آپ کے اندر رہے، وہ آپ کے اندر کام کر رہا ہے اور جو کام وہ کرتا ہے وہی آپ کرتے ہیں۔ کیا اب جماعت کا ہر فرد سمجھ گیا ہے؟ خدا کی ملکیت بننے کے لئے

خدا کے پاک روح کو لینا ضروری ہے۔ اور اگر آپ پاک روح سے ہیں تو آپ وہی کام کریں گے جو یسوع نے کئے۔ سمجھے ؟ آپ کی محبت ۔۔۔ جب وہ اُس کے منہ پر تھوکتے اور اسے مارتے تھے تو تب تک کڑواہٹ کی جڑ موجود نہ تھی۔ اُس نے نیچے اُن کی طرف دیکھا اور کہا" اے باپ، انہیں معاف کر کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں"۔ دیکھیں، وہ نہیں جانتے تھے۔

285۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں ؟ اُس کے اپنے فرزند اُس کے خون کے لئے پکار رہے تھے۔ آسمان و زمین کا خالق اُس صلیب پر ٹنگا تھا جسے اُس نے خود بنایا تھا۔ اس زمین سے اُگایا تھا اُس کے اپنے فرزند (والدین، ذرا اپنے بچوں کے بارے میں سوچئے) پکار پکار کر کہہ رہے تھے " اسے مصلوب کر، برابا ہم کو دے دے، جو کہ چور تھا"۔ اوہ ! میں وہ برابا تھا۔ میں وہ شخص تھا جو موت کا مستحق تھا اور مسیح نے میری جگہ لی۔ اُس صبح برابا نے کیسا محسوس کیا ہو گا جب نگہبانوں کا گروہ چلتا ہوا آیا اور دروازے کو کھولا، برابا کہتا تھا" میری جان، تھوڑی دیر باقی ہے اور میں ختم ہو جاؤں گا۔ میں قاتل ہوں، میں چور ہوں، آج وہ مجھے مار ڈلیں گے ۔ آج فسح کا دن ہے اور میں حقیت میں ۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ آج میں مار دیا جاؤں گا"۔ وہ ساری رات خوفزدہ رہا ہو گا جیسے کوئی بھی گنہگار رہتا۔ پہلی بات آپ جانتے ہیں کہ محافظ وہاں آیا، اُس نے کہا" اوہ! وہ آپہنچا، اب مجھے مرنا ہے، اب میرا وقت آ گیا " چابی تالے میں داخل ہوئی اور کلک کی آواز پیدا ہوئی، محافظ نے جو مستعدی کے ساتھ کھڑا تھا کہا" برابا باہر آجا"۔ "ہاں میں جانتا ہوں کہ آج مجھے ختم کر دیا جائے گا"۔

"نہیں، بلکہ جا اور جو تو چاہے کر"۔

"کیا کہا؟"

"جا اور جو تو چاہے سو کر۔ چلا جا کیونکہ تو آزاد کر دیا گیا ہے"۔

"میں آزاد ہوں تم نے تو مجھے موت کی سزا سنائی تھی "۔ یہ سچ ہے کہ خدا نے تمام گنہگاروں کے لئے موت کی سزا ٹھہرائی ہے۔ "تم نے تو میرے لئے موت کی سزا سنائی تھی، اب میں آزاد کیسے ہو گیا؟" برابا، ادھر آ۔ اُس پہاڑی کی طرف دیکھ۔ اُس صلیب کی زمین سے ٹکرانے کی آواز سن۔ اُن کیلوں کی آواز سن جب وہ یسوع کے ہاتھوں میں گاڑے جائیں۔ اُس کی چیخیں سن، اُس کے نمکین آنسو اور اُس کے چہرے پر بہتے خون کو دیکھ۔ برابا، اُس نے تیری جگہ لی ہے، وہ تیری خاطر مر گیا"۔

"تمہارا مطلب ہے کہ وہ اس لئے مرا تا کہ میں آزاد ہو جاؤں ؟

"ہاں"۔

"اچھا، پھر تو میں دوبارہ قتل وغارت شروع کر دونگا"۔

اوہ! اتنے ناشکر گزار، آپ موت کے مستحق ہیں۔

290۔جب میں نے انوکھی صلیب پر نگاہ کی
جس پر سلامتی کے شہزادے نے جان دی
میری ساری شہرت بیکار سی دیکھائی دی
میرے عزیز و ،اسی لئے تو شاعر نے کہا ہے
زندہ رہا تو محبت کی ،مرا تو مجھ کو نجات دی
ہو کے دفن مجھے پاپوں سے خلاصی دی
آئے گا وہ دن ،کسی جلالی دن
وہی جس نے مجھے ہمیشہ کی آزادی دی

291۔ میں اُس یسوع کو کیسے رد کر سکتا ہوں جب میں دیکھ رہا ہوں کہ اُس نے میرے لئے کیا کیا؟ میں زمین پر کی اپنی ہر پیاری چیز کو چھوڑنے پر رضا مند ہوں گا۔ میں ہر وقت تیار رہوں گا کہ تنظیمیں مجھے دھکے مار کے نکلال دیں بلکہ ہر کوئی مجھے ٹھوکریں مار کر نکلادے۔ میں اُس وقت کی طرف دیکھتا ہوں جب مجھ پر موت کا فتویٰ صادر ہوا۔ اس کے علاوہ میں ہر چیز کو بے کار اور بے معنی سمجھتا ہوں اوہ!خدا وند ،مجھے صلیب سے لپٹ جانے دے۔
بیچ پھٹتی چٹانوں ،تاریک آسمانوں کے
میر ی نجات دہندہ نے سر جھکا کر جان دے دی
پھٹے ہوئے پردے نے راہ دکھلائی ہے
آسماں کی خوشی اور روزِ ناتمام کی

292۔ اے یسوع، مجھے اپنے قریب رہنے دے مجھے اپنے عزیز پہلو سے دور نہ ہونے دے تا کہ میں تیرے پانچ زخموں کو دیکھتا رہوں۔ اے آسمان کے شہزادے تو کیسی موت مرا، تو میری خاطر مرا، تو اُس طرح مرا جیسے مجرم کو مرنا تھا میں گناہ کی زنجیروں

میں جکڑا تھا، جنم کے قید خانہ میں بند تھا، میں ملزم و مجرم تھا اور ہمیشہ کی بر بادی سے ہمکنار ہونے جا رہا تھا کہ کسی نے میری جگہ لے لی۔ اور پھر اُنہوں نے۔۔۔؟۔۔۔، جب میں اٹھارہ یا بیس برس کا تھا تو ایک دن میں نے پاک روح سے سوال کیا "میں کون ہوں؟" "میں کہاں سے آیا ہوں؟ اور کہاں جا رہا ہوں؟" اُس نے جواب میں کہا "یسوع نے تیری جگہ لے لی۔ تو وہاں جا رہا تھا۔ اُس نے تیری جگہ لے لی، اور وہ وہاں ہے۔" میں نے کہا "اے خدا کے برے، اے خدا کے برے میں آیا ہوں، میں تیرے پاس آیا ہوں میں اپنے ہاتھوں میں کچھ بھی لے کر نہیں آیا۔ تجھے پیش کرنے کے لئے میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ خداوند میں صرف تیری صلیب کے آگے جھکتا ہوں، میرے پاس یہی کچھ ہے"۔ اور وہ اندر لے گیا۔ اُس نے مُسرف بیٹے کے باپ کی طرح مجھے لباس پہنایا، مجھے ایک نیا لباس پہنایا، یہ لباس میرا نہیں ہے، اُس نے اپنی راستبازی کا لباس پہنایا ہے، اور میری انگلی میں شادی کی انگوٹھی پہنائی ہے تا کہ میں اُس روز دلہن میں شمار کیا جاؤں۔ اب پلا ہوا بچھڑا ذبح ہو چکا ہے اور ہم خوشیاں منا رہے ہیں کیونکہ کبھی میں مردہ تھا پر اب زندہ ہوں۔

کبھی تھا میں کھویا ہوا پر اب ہوں پایا گیا
کیا عجیب فضل ہے، کسی پیاری ہے صدا
مجھ ایسے کمبخت کو اُسی نے بچایا ہے
(میں جو برا ابا سے بد تر تھا) کبھی تھا میں کھویا ہوا پر اب ہوں پایا گیا
کبھی میں نابینا تھا لیکن ہوں اب بینا
اُسی کی عنایت نے ترساں ہونا سکھلایا
فضل نے ہی مجھے ہر خوف سے بالا کیا
پہلی بار ایمان کی جب میں نے جسارت کی
بیش قمیت فضل کا کیسا یہ صلہ ملا
دس ہزار سال تک جب ہم وہاں رہیں گے
سورج کی طرح ہوں گے روشن اور تابندہ

(اُس وقت ستارے نہ ہوں گے، صرف بیٹا ہو گا)
اُس کی تعریف کے لئے کبھی دن نہ ہونگے کم

اُس کی نسبت جب ہم نے پہلی بار شروع کیا) کیونکہ تب ہم ابدیت میں ہونگے۔)اوہ!میں یسوع سے کس قدر پیار کرتا ہوں کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا۔اوہ۔یہ کسی حیران کن بات ہے۔

296۔اب میرے ساتھ خروج کی کتاب میں چلیں،کیا آپ ایسا کریں گے ؟خروج 21باب۔خدا کے روح کی ترغیبات ۔۔۔اب ہم یہ بات کرنے جارہے ہیں کہ آپ حیوان کے نشان کو کیسے قبول کرسکتے ہیں میں نے آپ کو دکھایا اور بتایا ہے کہ اس کے نتائج کیا ہونگے۔یہ چیز ہے۔اب،آپ حیوان کے نشان کو کیسے قبول کریں گے ؟اور میں آپ کو دکھاؤں گا کہ وہاں آپ کے لئے کیا سزا ہو گی۔اب،خروج 21باب میں حیوان کا نشان،میں اسے پرانے عہد نامہ میں نکال رہا ہوں تاکہ آپ سمجھ سکیں ۔نئے عہد نامے میں بھی بہت سے حولہ جات ہیں جن کو ہم سب جانتے ہیں،آیئے اُس کو پڑھتے ہیں وہ احکام جو تجھے اُن کو بتانے ہیں یہ ہیں۔اگر تو کوئی عبرانی غلام خریدے۔۔۔(اب یادرکھیں کہ یہ عبرانی ہے،یہ ایمان دار ہے۔سمجھے ؟)۔۔۔تو وہ چھ برس تیری خدمت کرے اور ساتویں برس مفت آزاد ہو کر چلا جائے۔اگر وہ اکیلا آیا تو اکیلا ہی چلا جائے اور اگر وہ بیاہا ہو تو اُس کی بیوی بھی اُس کے ساتھ جائے۔اگر اُس کے آقا نے اُس کا بیاہ کرایا ہو اور اُس عورت کے اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئی ہوں تو وہ عورت اور اُس کے بچے اُس کے آقا کے ہو کر رہیں اور وہ اکیلا چلا جائے۔

299۔میں آپ کا اور وقت نہیں لے رہا۔میرا وقت ختم ہو گیا ہے۔بھائی نبول،میں معافی چاہتا ہوں لیکن اس کی گہرائی میں جانا پڑا۔توجہ کیجئے۔اس سے فرق نہیں پڑتا کہ آپ کی والدہ کہاں ہے یا آپ کے والد صاحب کہاں ہیں۔نہ یہ آپ کی بیوی کی بات ہے،یہ آپ کا معاملہ ہے۔دیکھیں،اُس غلام کی بیوی کو شمار نہیں کیا جاتا تھا نہ ہی اُس کے بچوں کو شمار کیا جاتا تھا۔یہ صرف اُس کی اپنی بات تھی،شاید آپ کی والدہ بڑی راستباز ہو،والد بڑا راستباز ہو،عیسو کے والدین بھی ایسے ہی تھے لیکن وہ نافرمان ہی تھا ۔سمجھے ؟یہ آپ کا خدا کے ساتھ شخصی معاملہ ہے شاید آپ کہیں "میرے والد صاحب منادہیں"۔اس بات کا آپ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے،"میری والدہ خداترس خاتون تھی اوہ۔وہ آسمان پر موجود ہیں"یہ بات درست ہو سکتی ہے لیکن آپ کا اپنا کیا حال ہے؟یہ آپ کا معاملہ ہے۔

302۔اور اگر وہ غلام۔۔۔اب،یہی وہ مقام ہے،یہاں حیوان کے نشان کو دیکھئے،اب پڑھنے کے لئے میرے پاس وقت نہیں کیونکہ صرف 20منٹ رہ گئے ہیں۔لیکن میں آپ کو یہ بات بتانا چاہتا ہوں۔ہر ساتویں سال ایک خاص وقت آتا ہے،ہر چھ سال کے بعد ساتواں سال آتا ہے۔یہاں بائبل کے طلباء،خادم اور دیگر لوگ بیٹھے ہیں،وہ جانتے ہیں کہ ساتواں سال جو سال یوبلی کہلاتا تھا اور اُس کے درمیان ہر چیز آرام کرتی تھی۔ساتویں سال کوئی فصل کاشت نہیں کی جاتی تھی کیونکہ زمین بھی آرام کرتی

تھی۔ وہ ادھر سے اُدھر چُن ڈھونڈ کر کھاتے تھے، سمجھے؟ ساتویں سال ہر چیز آرام کرتی تھی۔ ساتویں سال کاہن نرسنگا بھونکتا تھا اور جو شخص غلام ہوتا تھا، اُس سے قطع نظر کہ اُس کے ذمے کتنا قرض ہوتا تھا، وہ آزاد ہو جاتا تھا۔

304۔اب یہ انجیل (خوشخبری) کے نرسنگا کی مشابہت ہے۔ آپ اُن تمام برسوں کے دوران شراب نوشی، سگریٹ نوشی، جوا ، گناہ، غلیظ کاموں کی زنجیروں میں جکڑے شیطان کی غلامی کرتے رہے ہوں گے، آپ نے خواہ کچھ بھی کیا ہے، لیکن جب آپ خوشخبری کی منادی کا نرسنگا سنتے ہیں تو یہ ایک نشان ہے کہ آپ آزاد ہو سکتے ہیں۔ آپ آزاد ہو کر جا سکتے ہیں۔ "ایمان خدا کا کلام سننے سے پیدا ہوتا ہے"۔ آپ نے اب پوری خوشخبری سن لی ہے اور اب آپ کو مزید کسی غلامی میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب، اگر آپ بیٹھے رہیں اور کہیں "میں نے اسے سنا تو ہے لیکن توجہ سے نہیں"۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے، تب یہ آپ کے لئے نہیں ہے۔ افوہ۔ یہ اُن کے لئے ہے جو اسے سنتے ہیں۔ ٹھیک ہے، اگر آپ سن سکتے ہیں تو۔۔۔

306۔اب دیکھیں کے خدا یہاں کیا کہتا ہے۔ اگلے ایک دومنٹ کے لئے یکسوئی کے ساتھ اپنے خیالات کو مجتمع رکھے ئے پر اگر وہ غلام۔۔۔ (یہ وہ شخص ہے جسے آزاد کرنے کئے جانے کی ضرروت ہے)۔۔۔ صاف کہہ دے کہ میں اپنے آقا سے محبت کرتا ہوں۔۔۔ یا یوں کہہ لیجئے کہ "میں رقص کرنا پسند کرتا ہوں۔ میں کسی خاطر رقص کرنا ترک نہیں کر سکتا۔ میں کسی کی خاطر یہ، یا وہ یا کچھ اور نہیں چھوڑ سکتا میں اپنی بیوی۔ بچوں یا دنیا کی چیزوں سے محبت کرتا ہوں۔۔۔ بھائی برینہم، ذرا دیکھیں۔ کیا آپ کا مطلب ہے کہ میں۔۔۔" آپ کو کسی چیز کو روکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ فقط اندر آجائیں، یہ خود بخود رک جائے گی ۔ لیکن آپ کہتے ہیں "ٹھیک ہے میں یہ کام نہیں کروں گا۔ میں کلیسیا کا رکن ہوں میں اُتنا ہی اچھا ہوں جتنے آپ یا کوئی اور ہو سکتا ہے"۔ ٹھیک ہے بھائی صاحب۔ بالکل ٹھیک ہے۔ آپ وہی سن رہے ہیں جو سچائی ہے۔ "تو کیا باپ، بیٹا اور روح القدس ۔۔۔" ٹھیک ہے، اگر آپ اسی کے ساتھ قائم رہنا چاہتے ہیں تو جیسے آپ کی مرضی۔ آپ نے سن لیا ہے کہ نرسنگا کیا پکار رہا ہے ، اور آپ نے اس سے ہونے والا اعلان سنا ہے۔ اور بائبل کہتی ہے کہ "اگر نرسنگا کی آواز ہی صاف سنائی نہ دے تو۔۔۔" (اے خدا، اس پر نظر کر۔ آئندہ کے لئے کیا اسی سے مجھے متن نہیں مل رہا؟) اگر آپ کی تنظیم "باپ، بیٹا اور روح القدس" کہتی ہے تو یہ نرسنگے کی سی آواز معلوم نہیں دیتی۔ "اگر نرسنگا کی آواز ہی صاف سنائی نہ دے تو جنگ کے لئے کون تیار ہو گا؟"

309۔۔۔ پر اگر وہ غلام صاف کہہ دے کہ میں اپنے آقا سے محبت کرتا ہوں۔۔۔ یا دوسرے لفظوں میں، "میں شیطان سے محبت کرتا ہوں جو مجھ سے یہ کام کراتا ہے۔ بالکل ٹھیک ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ آپ تنگ ذہن کے مالک ہیں۔ میں ٹھیک طرح سے سمجھ رہا ہوں کہ آپ تنگ ذہن رکھتے ہیں"۔ ٹھیک ہے۔ "مجھے ان چیزوں سے محبت ہے۔ میرے خیال میں یہ بڑی

بڑی چیزیں ہمارے پاس ہونی چاہئیں۔ ہمیں رقص کرنا چاہیے ہماری کلیسیا میں اچھا گروہ شامل ہے۔ہم وہاں بڑا اچھا وقت گزارے ہیں، اور وہ بھی اتنے ہی اچھے ہیں جتنے آپ کے ہاں کے لوگ ہیں"۔ٹھیک ہے جناب۔ بالکل ٹھیک ہے۔۔۔میں آزاد ہو کر نہیں جاؤں گا۔۔۔(میں روح کی اُس آزادی کو حاصل نہیں کروں گا جس کا آپ ذکر کرتے ہیں۔)تو اُس کا آقا ۔۔۔(شیطان)۔۔۔اُسے خدا کے پاس لے جائے اور اُسے دروازہ پر۔۔۔(ہُوں۔ کس پر؟دروازہ کون ہے؟۔۔۔[جماعت کہتی ہے"یسوع مسیح"۔ایڈیٹر]"میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے"۔حیوانکا یہ نشان کب سامنے آیا؟اس زمانہ میں جب دروازہ کھولا گیا اور حیوان کا آخری نشان ظاہر ہوا)۔۔۔اور اُسے دروازہ یا دروازہ کی چوکھٹ۔۔۔(یعنی کلوری کے پاس ،بالکل ٹھیک)۔۔۔اُس کا آقا ستاری سے اُس کا کان چھیدے۔تب وہ ہمیشہ اُس کی خدمت کرتا رہے۔"بھائی برینہم آپ کا کیا مطلب ہے؟"اگر آپ انجیل کی سچائی کو سن کر اُس میں شامل ہونے سے انکار کر دیتے ہیں تو خدا آپ کے کان پر نشان لگا دیتا ہے کہ آپ دوبارہ اسے کبھی نہ سن سکیں۔آپ نے زندگی اور موت کی درمیانی لکیر کو پار کر لیا ہے۔تب آپ اپنے آپ باقی ایام میں ہمیشہ اپنی تنظیم کے ساتھ چلتے رہیں گے۔اے بچو، روشنی میں آجاؤ۔یہ درست ہے۔آپ ہمیشہ اُس مالک کی خدمت کرتے رہیں گے۔

311۔کیا آپ ایسا نہیں چاہتے۔۔۔دیکھئے نرسنگا پھونکا جارہا ہے یہ خدا کا فضل ہے اور وہ آزاد ہو کر جا سکتا ہے۔یہ سال یوبلی ہے ،یہ تکمیل کا سال ہے۔میرے بھائی، گناہ کا دن گزر گیا ہے۔میں گناہ کے ہر غلام سے کہہ رہا ہوں، چاہے وہ ٹیپ پر سے سن رہا ہے یا اس جماعت میں موجود ہے، ہر شخص جو گناہ کی غلامی کر رہا ہے، سن لے کہ گناہ کا دن گزر گیا ہے۔یسوع مر گیا، اب آپ کو گناہ کی غلامی کرنے کی ضرورت نہیں۔اب آپ کو عقیدوں اور تنظیموں کے آگے جھکنے کی ضرورت نہیں۔"جس کو بیٹا آزاد کرتا ہے وہ حقیت میں آزاد ہے۔"اگر آپ آزادی حاصل کرنا اور بیٹے میں آزاد ہونا چاہتے ہیں تو تمام بندھنوں کو توڑ ڈالئے اور بیٹے کی غلامی کیجئے۔آجایئے۔آمین۔لیکن اگر آپ ایسا نہ چاہیں تو آپ کی تنظیم، آپ کا آقا، جس کسی کی آپ خدامت کر رہے ہیں آپ کے کان پر نشان لگا دے گا اور آپ اسے دوبارہ سننے کے قابل نہ ہو سکیں گے۔اگر کسی بھی وقت خدا نے آپ کے دل سے مخاطب ہو کر کہا تھا کہ "آجا، یہی موقع ہے"، اور آپ نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا تو آپ نے یہ نشان حاصل کر لیا، اور سچائی کی طرف سے آپ کا دل سخت ہو گیا۔یہ شیطان کی مُہر ہے۔یہ حیوان کا نشان ہے۔کیا آپ سمجھ گئے؟حیوان کا نشان کیا کرتا ہے؟آپ کو واپس رومی نظام یعنی تنظیم پرستی کی طرف لے جاتا ہے اور آپ کبھی اندر آکر آزادی حاصل نہ کریں گے اور ہمیشہ اُس کی خدمت کرتے رہیں گے۔یہ حیوان کا نشان ہے۔عزیزو، یہ بات سخت ہے، یہ کاٹ لینے والی ہے لیکن ہے ایسے ہی ۔میں کسی چیز کا ذمہ دار نہیں ہوں ،مگر اُس بات کا جو بائبل کہتی ہے ۔

314۔ انجیل کی خوشخبری کہ تم آزاد ہو، اس کے لئے پرانے عہد نامہ میں یہ تشبیہ موجود تھی۔ اب آپ کو کسی زنجیر میں جکڑے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ آپ مسیح یسوع میں مطلق آزاد ہیں۔ اب گناہ یا اور کچھ باقی نہیں رہ گیا۔ اب آپ کو کوئی ضرورت نہیں کہ۔۔۔ جو دنیا سے محبت رکھتے ہیں اُن کے لئے بائبل کہتی ہے "اگر تم دنیا یا دنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہو تو خدا کی محبت تم میں نہیں کیا یہ سچ ہے؟ اگر آپ دنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہیں تو خدا کی محبت آپ کے اندر نہیں ہے۔ پھر ان تمام بڑے کاموں کے بارے میں کیا کہا جائے جو مذہب کے نام میں دنیا میں ہیں؟ یہ دنیا کی چیزیں ہیں۔ اور لوگ انہیں سور خانہ کے سوروں کی طرح نگلے جا رہے ہیں (سمجھے؟)" اوہ۔ یہ بہت عمدہ ہے۔ اس کے مطلق کچھ کہنے کی حاجت نہیں۔ " دیکھیں اُن پر مُہر ہو چکی، اُن پر نشان لگ چکا ہے۔ سمجھے؟

316۔ کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں کہ یہودیوں کا بقیہ کیا ہے اور یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کیا ہیں، وہ کہاں موجود ہیں اور ٹھیک اُس گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں؟ کیا اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ بیوقوف کنواری جس کے پاس تیل نہیں ہو گا، اُسے بیدار ہو کر الگ ہونا پڑے گا، غلط اور درست کو عدالت کے دن الگ ہونا پڑے گا؟ کیا آپ سمجھ گئے کہ جب بیوقوف کنواری نے اس چیز کو قبول کرنا شروع کیا جس کی اُسے ضرورت تھی، جیسا کہ اب ہم دیکھ رہے ہیں، وہ اُس کی تلاش میں نکلی اور یہی وہ لمحہ تھا جب دولہا آ گیا۔ پھر ہم اُس وقت کے کتنے قریب ہیں؟ جو کہ اب ہی ہے۔ ہمارے پاس بہت تھوڑا وقت ہے۔ میں نہیں جانتا کہ اس کی طوالت کتنی ہو سکتی ہے۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ کب، کیونکہ میں نہیں جانتا۔ شاید ابھی ایک سال ہو، شاید آئندہ دس سال یا چالیس سال کا عرصہ ہو یا شاید چالیس منٹ ہوں میں نہیں جانتا۔ میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ لیکن میں اتنا جانتا ہوں کہ یہ قریب ہے ۔یہ حقیقتاً قریب ہے۔ اور خداوند کا روح۔۔۔

318۔ پہلی بات جو آپ کو معلوم ہے کہ ایسا وقت آئے گا جب کلیسیا سرد ہونا شروع ہو جائے گی۔ کتنے لوگ ہیں جنہوں نے گزشتہ چند برسوں میں کلیسیا کے سرد ہونے کو نوٹ کیا ہے؟ یقیناً ایسا ہے۔ ایسا کس زمانے میں ہونا تھا؟ لودیکیہ میں۔ آج رات ہم لودیکیہ کے فرشتے کے بارے میں ہی جاننے کی کوشش کریں گے، ہم اسے سامنے لائیں گے تاکہ آپ اُسے دیکھ سکیں، اُس کے پیغام کو جان سکیں اور لودیکیائی زمانے کے آخر میں وہ کیا ہو گی جب وہ پھیل کر ابدیت میں داخل ہو جائے گی۔

319۔ اوہ، میں یسوع سے پیار کرتا ہوں۔ کیا آپ نہیں کرتے؟ جی ہاں خدا کی مہر کیا ہے؟ روح القدس۔ حیوان کا نشان کیا ہے ؟روح القدس کے پیغام کو رد کرنا۔ یہ دو ہیں۔ ایک ہے دیکھنا اور۔۔۔ روئے زمین پر کتنے لوگ تھے جنہوں نے اسے حاصل نہ کیا؟ وہ سب جن پر خدا کی مہر نہ تھی اُنہوں نے حیوان کے نشان کو قبول کیا وہ سب جو خدا کے روح کے بغیر تھے، اُنہوں نے

حیوان کے نشان کو قبول کیا۔خدا کی مہر پاک روح ہے۔یہ بات بائبل کہتی ہے۔کلام میں ہر مقام پر یہی کہا گیاہے کہ یہ خدا کا نشان یا خدا کی مُہر ہے۔اور جتنوں کے پاس یہ نہ تھا،وہ اسے رد کرنے والے تھے۔اُنہوں نے اسے کس طرح رد کیا؟اسے سننے سے انکار کرکے۔کیا یہ سچ ہے؟

321۔اب،یاد رکھئے۔آپ ایمان کیسے حاصل کرتے ہیں؟سننے سے۔اس کا نشان کہاں لگایا گیا؟کیا ہاتھ پر؟نہیں۔کیا سر پر؟نہیں بلکہ کان پر۔سمجھے؟کان پر سننے کے مقام پر۔اس نے کیا کیا؟سننے کے مقام پر داغ پڑ گیا۔آپ کہیں گے اس کا مجھ سے تعلق نہیں ہے۔میں اس سے کوئی واسطہ رکھنا نہیں چاہتا۔میں اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا"۔یہ بالکل اُنہی کی طرح ہے۔۔۔بھائی نیول،میں اسے تھوڑی دیر تک۔۔۔میں آپ کو یہ بتانے جارہا تھا کہ"جن کے دل ایک بار روشن ہوگئے(کیا آپ سمجھ گئے؟)اُن کا دوبارہ بادشاہی میں داخل ہونا ناممکن ہے"۔کیا آپ سمجھ گئے؟یہ اُن سرحدی ایمانداروں کی طرح ہے۔دیکھئے۔جن کے دل ایک بار روشن ہوگئے۔۔۔اور روح القدس میں شریک ہوگئے۔۔۔اور آئندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے۔اگر وہ برگشتہ ہو جائیں تو اُنہیں توبہ کے لئے پھر نیا بنانا ناممکن ہے،اس لئے کہ وہ خدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلوب کرکے اعلانیہ ذلیل کرتے ہیں۔(عبرانیوں 6-4:6)۔۔۔تو خیال کرو کہ وہ شخص کس قدر زیادہ سزا کے لائق ٹھہرے گا جس نے خدا کے بیٹے کو پامال کیا اور عہد کے خون کو جس سے وہ پاک ہوا تھا ناپاک جانا اور فضل کے روح کو بے عزت کیا۔(عبرانیوں 29:10)دیکھئے،کسی برگزیدہ کا اس طرح کرنا مطلق اور حتمی طور پر ناممکن ہے۔وہ ایسا نہیں کر سکتا۔سمجھے؟کیونکہ اس شخص نے کیا کیا؟سمجھے؟"عہد کے خون کو ناپاک جانا۔۔۔"اگر وہ برگزیدہ اور خدا کے گروہ میں شامل ہو تو وہ ایسا نہیں کر سکتا۔اُس کے لئے ایسا کرنا ناممکن ہے

325۔اب ہم اس بات کو لے کر ٹھیک نیچے کی طرف لاتے ہیں۔۔۔کیونکہ جو زمین اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو اُس پر بار بار ہوتی ہے۔۔۔اور اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اگاتی ہے تو نامقبول اور قریب ہے کہ لعنتی ہو اور اُس کا انجام جلایا جانا ہے۔۔۔(جبکہ گندم گھر کے اندر رکھتے میں جمع کی جاتی ہے۔)یہ زندگی بخش بارش جڑی بوٹیوں اور گندم دونوں پر برستی ہے۔اور جب بارش آتی ہے تو دونوں خوشی کرتے اور ایک جیسی کیفیت محسوس کرتے ہیں۔لیکن آپ اُن کے پھلوں سے اُن کی پہچان لیں گے کہ آیا انہوں نے کڑوے دانوں کا پھل پیدا کیا ہے یا گیہوں کا۔

327۔اب یہاں اس کی اصلیت ہے۔اب یہ دکھانے کے لئے کہ یہ سرحدی ایماندار کہاں پر۔۔۔میں اس کنواری کو آپ کے سامنے واضح کرنے کی کوشش کر رہا ہوں تاکہ آپ اسے سمجھ جائیں(کیا آپ سمجھ گئے؟)دیکھیں،جب بنی اسرائیل قادس بر

نیع میں آئے تو ان سرحدی ایمانداروں کا کیا ہوا۔میں پیدائش اور خروج میں سے آگے پیچھے جا کر ہر جگہ سے تلاش کر تا رہا ہوں تا کہ آپ کے لئے مثالیں پیش کر سکوں اور جماعت کسی بات کو سمجھنے سے قاصر نہ رہ جائے۔کیا آپ سمجھ گئے ؟

328۔اب جب یہ لوگ قادس برنیع میں پہنچے۔۔۔ قادس برنیع اُس وقت دنیا کے لئے عدالت کا مقام تھا۔یہیں پر اسرائیل کو عدالت سے دوچار ہونا پڑا۔ جس پہاڑ پر سے اُنہوں نے احکامات وصول کیے تھے ،وہاں سے انہوں نے صرف گیارہ دن کی مسافت طے کی تھی کہ اُن کو عدالت سے دوچار ہونا پڑا۔بائبل کہتی ہے کہ یہ ساحل سمندر سے گیارہ دن کی مسافت تھی۔گیارہ دن کا سفر کر کے وہ قادس برنیع میں آئے اور اُن کی عدالت ہوئی۔جب خدا نے چار دنوں میں انہیں اُس کے بیچ پہنچادیا تو اُس کے بعد وہ واپس بیابان کہ طرف لوٹ گئے اور اُس میں پھرتے رہے۔وہیں اُنہوں نے احکامات اور باقی سب کچھ حاصل کیا، پھر وہاں سے واپس آئے اور اس اثناء میں کیا کچھ وقوع میں آیا۔جب وہ گیارہ دن کا سفر کر کے آئے تو قادس برنیع میں اُن کی عدالت ہوئی۔

329۔وہاں کیا ہوا؟اُس نے ہر قبیلہ میں سے ایک شخص کو لیا اور کہا" جاؤ اور اُس ملک کے حالات دریافت کرو کہ وہ کس قسم کا ملک ہے"۔وہ سب گئے اور جا کر اُس ملک کو دیکھا۔اُن میں سے دو نے جا کر انگوروں کا بہت بڑا گچھا توڑ لیا۔اوہ۔کتنا بڑا گچھا تھا ،اُسے اٹھانے کے لئے دو آدمیوں کی ضرورت پڑی اب جس وقت اُنہوں نے دیکھ لیا کہ وہ کس قسم کا ملک ہے تو واپس آکر انہوں نے کیا کیا؟انہوں نے وہاں اموریوں اور باقی قوموں کو دیکھا تھا اور انہوں نے کہا" وہاں تو جبار رہتے ہیں"۔(بلاشبہ یہ قائن کی نسل تھے جو بلآخر اُس ملک میں آباد ہو گئے۔)انہوں نے کہا" وہ جبار ہیں۔ہم اُس ملک میں قابض نہیں ہو سکتے۔ان کے تمام شہر فصیل دار ہیں۔اور دیواریں بہت بلند ہیں۔ہم تو اُن کے سامنے ایسے نظر آتے تھے گویا ٹڈے۔

332۔انہوں نے کیا کیا تھا؟انہوں نے پوری طرح اُس سرزمین کو دیکھ لیا تھا۔انہوں نے اُس کے پھل کا ذائقہ لیا تھا۔دیکھئے ، قالب اور یشوع وہاں گے اور اُس کا ثبوت اپنے کندھوں پر اٹھا کر ساتھ لائے انہوں نے پھل کا ذائقہ چکھا۔یہ سچ ہے۔باقی وہاں کبھی نہ گئے۔لیکن قالب اور یشوع گئے اور ثبوت اپنے ساتھ لائے۔ قالب اور یشوع نے کہا"ہم اُس پر قبضہ کر سکتے ہیں"۔ سمجھے ؟کیوں ؟اس لئے کہ قالب اور یشوع کلام کی طرف دیکھ رہے تھے۔خدا نے کہا تھا" یہ ملک تمہارا ہے، یہ اموریوں اور حویوں اور ہر قسم کی"یوں" سے پُر ہے لیکن یہ اب تمہارا ہے۔جہاں جہاں تمہارے پاؤں کا تلوا ٹکے گا وہ جگہ میں تمھیں دوں گا"۔یہ سچ ہے۔"آگے بڑھتے رہو یہ تمہارا ہے"۔ لیکن انہوں نے کہا"اوہ۔نہیں، ہم اُس قسم کی بیداری نہیں لاسکتے۔کیونکہ آپ جانتے

ہیں کہ کیوں؟ کیونکہ بشپ، یا آرچ بشپ یا پر سبتر یا کوئی اور آجائے گا اور ہمیں تنظیم سے نکلال دے گا"۔اوہ۔ آگے بڑھتے رہیں۔اور ہم اُس پر قابض ہونگے۔یہ درست ہے۔

335۔جب یہ دو آدمی واپس آئے تو انہوں نے کہا"ہم آسانی سے اس پر قبضہ کر لیں گے کیونکہ خدا نے یوں کہا ہے۔آؤ اس پر قبضہ کریں۔"لیکن دیکھئے کہ سرحدی ایمانداروں نے ذائقہ چکھ لینا ہی کافی خیال کیا اور کہا"اس کا ذائقہ بہت عمدہ ہے۔لیکن ہم ایسا نہیں کر سکتے"۔اب یہ کیا ہے؟ یہاں آج کا ایماندار ہے۔ٹھیک اس شخص کو یہاں دیکھئے۔خدا اسے بُلاتا ہے۔اوہ ہو، ٹھیک ہے۔اب اُس نے نجات پالی ہے۔اُس کی ماں ایک تختے پر کپڑے دھوتی اور اسے کالج میں بھیجتی ہے تاکہ وہ منادی کرنے کا طریقہ سیکھ لے۔وہ وہاں پہنچ جاتا ہے، وہ اب بھی خیال کرتا ہے کہ۔۔۔ ہر دفعہ وہ غیر اخلاقی لباس والی عورتوں کو دیکھتا ہے اور اُس کے آنسو بہہ نکلتے ہیں ہر بار اسے سگرٹیوں کی بو سونگھنا پڑتی ہے۔وہ سگریٹ نوشوں سے خلاصی حاصل نہیں کر پاتا۔وہ جانتا ہے کہ یہ غلط کام ہے۔وہ ایسا نہیں کرنا چاہتا۔پس اُس نے کہا"خداوند، مجھے پاک کر، اُن چیزوں کو مجھ سے دور کر دے"۔خدا نے کہا"ٹھیک ہے، بیٹا میں تیری خاطر یہ کروں گا۔میں اُن سب کو تجھ سے دور کر دوں گا"۔

339۔ایک رات وہ کسی جگہ عبادت میں ڈانواڈول ہو جاتا ہے، اور روح القدس سے بپتسمہ کی بات سنتا ہے، اُس نے کہا"وہ کہتے ہیں کہ۔۔۔"وہ پہلے پائدان یعنی نجات پر قدم رکھ لیتا ہے، دوسرے پائدان یعنی پاکیزگی پر قدم رکھ لیتا ہے، اب وہ بپتسمہ کے لئے تیار ہے۔سمجھے؟ ایک، دو تین، وہ بپتسمہ کے لئے تیار ہے۔جب وہ وہاں سے اٹھتا ہے تو بائبل میں سے پڑھتا ہے۔وہ کہتا ہے "انہوں نے بالکل یہی کیا تھا۔ہاں، بالکل ایسے ہی ہے، انہوں نے بھی یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا تھا۔یہ درست ہے۔اُس نے اُسے پڑھنے کو کہا۔میں نے ساری بائبل میں پڑھا ہے، وہ اس میں بالکل درست ہے"۔

"بشپ صاحب، کیا آپ کہتے ہیں۔۔۔"

"اُن میں سے کوئی احمقانہ کام نہیں کرنا"۔

"اوہ۔اب میں سمجھ گیا"۔

"انہوں نے پاک روح حاصل کیا۔انہوں نے غیر زبانوں میں باتیں کیں۔انہوں نے یہ کام کئے۔اُنہوں نے بیماروں کو شفا دی ۔ہاں، یہ بالکل اسی طرح ہے"۔وہ دیکھ رہے تھے (کیا آپ سمجھ گئے؟)۔اُس نے سرحدی ملک کو دیکھتا ہے۔"اوہ، میں

پریسبڑین، میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ۔ اگر میں نے اپنی کلیسیا میں یہ تعلیم دی تو بشپ مجھے نکال باہر کرے گا۔ ہم یقیناً ایسا نہیں کر سکتے۔ ہم اپنی کلیسیا میں ایسی عبادت نہیں کرواسکتے کیونکہ ہر کوئی اٹھ کر باہر نکل جائے گا"۔

343۔ وہ جس کا دل ایک بار روشن ہو گیا اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکا، اگر وہ برگشتہ ہو جائے تو اسے واپس جانے اور نئے سرے سے توبہ کرنے کہ ضرورت ہے کیونکہ اُس نے خدا کے خلاف گناہ کیا۔۔ "گناہ کیا؟ ایمان نہ رکھنا۔ اُس خدا کے خلاف گناہ کیا ہے۔ اور اُس نے کیا کیا ہے؟۔۔۔ "اُس نے عہد کے اُس خون کو ناپاک جانا ہے جس کے وسیلہ سے وہ پاک کیا گیا تھا اور فضل کے اُن کاموں کے ساتھ دشمنی کی جنہوں نے اُسے یہاں تک پہنچایا تھا۔ اُس کے لئے اور کوئی قربانی نہیں رہ گئی، مگر ایک خوف ناک نگاہ اور ایک خوف ناک صورت اور غضب باقی ہے جو تمام دشمنوں کو نگل جائے گا"۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہے "بدلہ لینا میرا کام ہے"۔ "کیونکہ خداوند کا کلام موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور ہر بند بند اور گودے گودے سے گزر جاتا ہے، اور خیالوں کو پڑھتا اور دل کے ارادوں کو جان لیتا ہے"۔ یہ آپ کا مقام ہے، یہ آپ کا مقام ہے، جب آپ نے روشنی دیکھ لی ہے تو اس میں آ جایئے۔ روشنی میں چلے آیئے۔ آپ نہیں جانتے کہ آپ کہاں جا رہے ہیں، چلتے رہیے، کلوری کی طرف چلتے رہیے، کلوری پر دانش مندانہ نگاہ رکھتے ہوئے چلتے رہیے چلتے ہی رہئے۔

345۔ اے خدا، کسی دن کلیسیاء حنوک کی مثال بنے گی۔ وہ پانچ سو سال تک خدا کے ساتھ چلتا رہا، وہ نور میں چلتا ہی رہا، اور اُس کے ساتھ یہ گواہی تھی کہ "خدا نے جو کچھ بھی کہا، اُس نے وہی کیا" اُس نے خدا کو ناخوش نہ کیا، خداوند نے جو کچھ کرنے کو کہا، حنوک نے وہی کیا۔ اب، یاد رکھئے کہ وہ ایک مثال تھا۔ کشتی یہودیوں کی مثال ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار جن کو اوپر لایا گیا، نوح اور اُس کا گھرانہ ہے۔ لیکن حنوک طوفان سے تھوڑا عرصہ اپنے گھر پہنچایا گیا۔ آپ یہ جانتے ہیں۔ حنوک روشنی میں چلتا رہا یہاں تک کہ ایک دن اُس نے اپنے پاؤں زمین سے اٹھتے ہوئے محسوس کئے۔ وہ ٹھیک طور سے چلتا رہا اور مرے بغیر ہی جلال میں داخل ہو گیا یہ سچ ہے۔ خدا نے اسے اٹھا لیا کیونکہ وہ خدا کے نور میں چلنے کی گواہی کے ساتھ نور میں لگاتار چلتا رہا۔

346۔ اے کلیسیا آیئے چلنے کے لئے جوتے پہن لیں۔

چلتے	رہیں	نو	ر	میں	،حسیں	نور	میں

آئیں	وہاں	رحم	کی	ہے	شبنم	جہاں
شب	و	روز ہم	پہ	ہے	نور	افشاں
یسو	ع	کہ	جو	ہے	نور	جہا ل

چلتے رہیں نور میں ، حسیں نور میں
آئیں وہاں رحم کی ہے شبنم جہاں
شب و روز ہم پہ ہے نور افشاں
یسو ع کہ جو ہے نور جہا ں
نور کے بزرگو سب ہی کہو
یسوع مسیح ہے نور جہاں
کہیں گی فلک کی سب گھنٹیاں
یسوع مسیح ہے نور جہاں.
چلتے رہیں نور میں ، حسیں نور میں
آئیں وہاں رحم کی ہے شبنم جہاں
شب و روز ہم پہ ہے نور افشاں
یسو ع کہ جو ہے نور جہا ں

348۔ آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔اور ایک لمحہ کے لئے حقیقت میں۔۔۔میں سوچ رہا ہوں کہ یہاں کوئی ایسا ہے جو روح القدس سے معمور ہونے کا تجربہ حاصل کرنا چاہتا ہو تو کہے،"بھائی برینہم ،مجھے یاد رکھئے۔اے کلیسیاء مجھے یاد رکھئے۔میں نور میں چلنا چاہتا ہوں۔میں اس مٹھاس کو لینا چاہتا ہوں، میں اپنے اندر کوئی کڑواہٹ کی جڑ رکھنا نہیں چاہتا، میں خدا کا حقیقی خادم بننا چاہتا ہوں"۔اپنا ہاتھ بلند کر کے کہئے "اے خداوند ،مجھے یاد کر"۔ہاں ،بیس یا اس سے زیادہ ہاتھ بلند ہو گئے ہیں ۔ اب اپنے سروں کو جھکائے رکھئے جب کہ ہم مدھم سروں میں مل کر گاتے ہیں:

چلتے رہیں نور میں ، حسیں نور میں
آئیں وہاں رحم کی ہے شبنم جہاں
شب و روز ہم پہ ہے نور افشاں
یسو ع کہ جو ہے نور جہا ں
آیئے اس گیت کو گا تے ہیں:
یسوع مسیح ہے نور جہاں

چلتے رہیں نور میں ،حسیں نور میں

آئیں وہاں رحم کی ہے شبنم جہاں

شب و روز ہم پہ ہے نور افشاں

یسو ع کہ جو ہے نور جہا ں

نور کے بزرگو سب ہی کہو

یسوع مسیح ہے نور جہاں

کہیں گی فلک کی سب گھنٹیاں

یسوع مسیح ہے نور جہاں.

چلتے رہیں نور میں ،حسیں نور میں

آئیں وہاں رحم کی ہے شبنم جہاں

یسو ع کہ جو ہے نور جہا ں

350۔بھائی برینہم گنگنانا شروع کر دیتے ہیں۔۔۔ایڈیٹر] خداوند یسوع مسیح، جبکہ وہ یہ گیت گنگنارہے ہیں اور انجیل کی روشنی میں چلنا چاہ رہے ہیں، تو خداوند اُن قیمتی دلوں کو قبول کر۔وہ تیرے ہیں۔انہیں پاک کر، تمام برائیاں دور کر دے، ساری بے اعتقادی نکال دے، یسوع جو دنیا کا نور ہے اندر آ جائے۔خداوند، بیماروں اور مجبوروں کے رومال یہاں پڑے ہیں۔خداوند یسوع مسیح، اُن کے پاس آ اور انہیں شفادے تاکہ نور میں چل سکیں۔بخش دے خداوند۔ہم اپنے سبق کے لئے، پاک روح کی حضوری کے لئے تیرے شکر گزار ہیں جس نے ہمیں گھنٹوں یہاں بٹھائے رکھا۔لوگ جو منتظر ہیں، اس گرم کمرے میں بیٹھے رہے۔خداوند، وہ پُر امید، اور منتظر اور مستغرق ہیں۔کیونکہ جب وہ کلام میں سے سنتے ہیں تو محسوس کرتے ہیں کہ ہم آخری وقت میں ہیں۔اب کچھ باقی نہیں رہ گیا، محض دنیا کی خوشی حاصل ہونا رہ گیا ہے۔اور انہی دنوں میں کسی روز اس بہروپ کو ختم ہونا پڑے گا۔اے خداوند، میں دعا کرتا ہوں کہ ہر اُس شخص کو نجات دے جو تیری الٰہی حضوری میں ہے انہیں اپنے روح کے وسیلہ سے نجات دے۔روح القدس اُن میں سے ہر ایک پر آئے اور اُن کے دلوں کو بھلائی اور صلح سے بھرپور کر دے تاکہ وہ روح کے پھل پیدا کریں، یعنی دکھ سہنا، نرم مزاجی، صلح سلامتی، صبر، انکساری اور روح القدس میں ایمان۔خداوند یہ بخش دے۔اب میں تیرے بیٹے یسوع مسیح کے نام کے وسیلہ سے اُنھیں تیری خدمت کے لئے تیرے سپرد کرتا ہوں۔آمین۔

353۔ آیئے گیت گاتے ہوئے اپنے ہاتھ اوپر اٹھائیں ۔

چلتے رہیں نور میں ،حسیں نور میں

آئیں وہاں رحم کی ہے شبنم جہاں

مجھے اُس سے محبت ہے ،مجھے اُس سے محبت ہے

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے محبت کی

اور کلوری کی سولی پر میری نجات خرید لی

354۔ اوہ۔ کیا یسوع حیرت انگیز نہیں ہے ؟ہم دس یا پندرہ منٹ کے لئے بپتسمہ کی عبادت کریں گے۔ میرا خیال ہے کہ ایک نوجوان خاتون بپتسمہ لینا چاہتی ہے۔ کیا میں درست کہہ رہا ہوں ؟[بھائی نیول کہتے ہیں "بہت سے لوگ ہیں"۔۔۔ ایڈیٹر] ٹھیک ہے، آج صبح کتنے لوگ بپتسمہ لینا چاہتے ہیں جو شام کو اس مقصد کے لئے نہیں آسکتے ؟ایک، دو، تین۔ تین ہیں جو آج سہ پہر یا شام کو یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے کے لئے نہیں آسکتے۔ بچو، خدا آپ کو برکت دے۔ مجھے خوشی ہے کہ خدا نے آپ کے آگے کھلے ہوئے دروازے کو رکھا ہے آپ اندر آنے کو تیار ہیں۔ آپ قبر میں جارہے ہیں تاکہ تمام پرانی چیزیں مردہ ہو کر دفن ہو جائیں ۔اب یاد رکھئے کہ آپ کا بپتسمہ محض بیرونی اظہار ہے کہ یہاں پر کچھ واقع ہوا ہے ۔

چلتے رہیں نور میں ،حسیں نور میں

آئیں وہاں رحم کی ہے شبنم جہاں

73

شب و روز ہم پہ ہے نور افشاں

یسوع کہ جو ہے نور جہاں

355۔ اوہ، یہ کیسی عظیم رفاقت ہے۔ کیا آپ اچھا محسوس نہیں کر رہے ؟اوہ۔ میں تو بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ مجھے سجی اور صابن کے پانی میں ڈال کر کسی پرانی طرز کے کھردرے برش سے صاف کر دیا گیا ہے۔ میرے بھائی نے کہا ہے کہ شاید آپ سب جو صبح بپتسمہ لینا چاہتے ہیں تیار ہوں۔ آج رات بپتسمہ والے کپڑے گیلے ہوں گے لیکن اگر آپ اُس طرح کرنا چاہتے ہوں تو بالکل ٹھیک ہے۔ اگر آج صبح ہی بپتسمہ لینا چاہتے ہیں تو بھی ٹھیک ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہمیں یہ عبادت کرنا ہو گی۔ کیوں بھائی نیول، کیا ایسا ہی ہے ؟ٹھیک ہے جناب۔ اب کتنے لوگ ٹھہرنا اور بپتسمہ لینے والوں کو دیکھنا چاہتے ہیں ؟صرف چند منٹ لگیں گے، اور میرے عزیزو، شاید کسی جانے والے کو آپ نے کبھی نہ دیکھا ہو، اگر آپ نہیں ٹھہر سکتے تو ٹھیک

ہے، پھر آپ رات کو یقیناً آیئے گا لیکن میری خواہش ہے کہ آپ چند منٹ ٹھہر جائیں اور بپتسمہ کی عبادت دیکھیں۔ہم یہ عبادت شروع کریں گے اور پچھلی طرف لگے بڑے شیشے میں ہر گزرنے والا دیکھائی دیتا ہے۔مجھے یقین ہے کہ یہ بات آپ کو مس کرے گی۔ہم بپتسمہ کے وسیلے خداوند میں دفن ہوتے ہیں۔چونکہ وہ مر گیا اور ہم دفن ہو کر اُس کی موت میں شامل ہوتے ہیں،اسی طرح ہم اُس کے ساتھ زندہ بھی کیے جاتے ہیں تا کہ نئی زندگی میں چلیں۔خداوند آپ کو برکت دے۔

357۔کتنے لوگ جانتے ہیں کہ آج رات کیا سبق ہو گا ؟لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ جو آخری زمانہ ہے اور کلیسیائی زمانوں کی انتہا ہے ،ٹھیک ہے ،ہم بپتسمہ کی عبادت شروع کرتے ہیں ۔ٹیڈی،اگر آپ، کیا آپ چاہتے ہیں کہ بپ ---[ٹیپ پر خالی جگہ---ایڈیٹر]---آپ پہلے ہی بپتسمہ پا چکے ہیں۔ان میں سے کچھ لوگ اسی وقت شگاگو کے لئے روانہ ہونا چاہتے ہیں۔سمجھے ؟ آئیں دعا کریں خداوند یسوع۔انہوں نے بیٹھ کر ساری عبادت کو سنا ہے۔خداوند،جب وہ شگاگو کی طرف جاتے ہیں تو ہم اُن کو تیرے سپرد کرتے ہیں۔خداوند۔تو اُن کے ساتھ جا اور وہ شگاگو کے شہر میں جہاں کہیں بھی جائیں،اسی روشنی کو ساتھ لے کر جائیں اور اسے پھلانے والے ہوں۔تو اُن کے ہمراہ ہو۔جب تک ہماری دوبارہ ملاقات ہوتی ہے،اُن کی روحیں تجھ میں پیوستہ رہیں۔یسوع کے نام۔آمین۔

361۔بھائی نیول نبوت کرتے ہیں۔ایڈیٹر] آیئے اپنے ہاتھ اٹھا کر کہیں "خداوند یسوع تیرا شکر ہو۔تیرے نام کی تعریف ہو "۔خداوند تیرا شکر ہو۔ہم نے تجھے پہچان لیا ہے خداوند۔بائبل میں ایک آدمی پر ایک دن پاک روح اترا،اور خدا کے سب راز اُسے صاف بتا دیے کہ کیا کچھ ہونے والا ہے۔باپ،ہم جانتے ہیں کہ تو آج بھی وہی خدا ہے،خداوند،آج صبح تو نے یہاں اس حلیم پادری پر نزول فرمایا ہے جو کسی زمانے میں نیکلیوں میں شامل تھا،لیکن تو نے اسے جھنجھوڑا،اُس نے روشنی کو دیکھا تو اُن میں سے نکل آیا۔اور یہاں اُس کا دل اس قدر کھلا ہوا ہے کہ تو اُس کے ذریعے بولتا ہے،یہاں تک کہ اسے علم بھی نہیں ہو تا کہ وہ کیا بول رہا ہے،وہ کھڑا ہوتا ہے اور پاک روح نبوت کی آواز اُس میں سے بولتا ہے۔باپ، تیرا شکر ہو۔اور میں اپنی مسافرت کے لئے تیری جستجو کروں گا۔آمین۔

362۔غیر زبانیں بولی جاتی ہیں اور اُن کا مطلب بیان کیا جاتا ہے۔ایڈیٹر] آمین۔کیا آپ کچھ سمجھے ؟کیا آپ نے دیکھا کہ یہ کیا تھا ؟اُس بولنے والی خاتون کی آواز کے لہجے پر غور کیجئے،اور پھر دیکھئے کہ اُس کا ترجمہ بھی اسی لہجے میں بیان کیا گیا ہے۔سمجھے ؟یہ دو مختلف خواتین ہیں شاید ایک دوسرے کو جانتی تک نہیں۔ان کی باہم کوئی واقفیت نہیں ہے۔یہ پاک روح ہے۔آواز کے لب ولہجے پر غور کیجئے۔کیا آپ محسوس نہیں کر رہے کہ یہ مسیح ہے جو لوگوں کے درمیان یہاں موجود ہے ؟یہ درست ہے۔

363۔ بھائی پیٹ، کیا آپ کوئی چیز پڑھنا جانتے ہیں ؟ بولئے ؟ کیا آپ سمجھے ؟[بھائی پیٹ کہتے ہیں "میں خداوند یسوع کے نام میں مکاشفہ 22:16 کو پڑھتا ہوں: مجھ یسوع نے اپنا فرشتہ اس لئے بھیجا کہ کلیسیاؤں کے بارے تمہارے آگے ان باتوں کی گواہی دے "۔۔۔ ایڈیٹر] آمین۔ اب یہ روحانی، الہٰی رہنمائی ہے۔ دیکھیں، روح القدس لوگوں کے درمیان جنبش کر رہا ہے، پھر رہا ہے اور بول رہا ہے۔ اوہ، کیا وہ حیرت انگیز نہیں ہے ؟ عزیزو، اگر ہم سوچیں تو یہی وہ بات ہے جو بائبل نے کہی تھی۔ یہ یہاں پر پوری ہو رہی ہے، ہمیں اس کے لئے مزید سوچنے کی ضرورت نہیں۔ اے میرے بیش قیمت لوگو، آؤ اور اسے قبول کرو ۔ آؤ اسے قبول کرو۔ ٹیڈی، جب ہم بپتسمہ کے لئے تیار ہو رہے ہیں (میری دعا ہے کہ خدا آپ کے دلوں کو تیار کرے)، " جاؤں گا وہ جہاں مجھے لے جائے گا "۔ بھائیو، کیا میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں ۔۔۔ ؟ ۔۔۔ وہ مائیک بند کر دیئے جائیں ۔۔۔ ؟ ۔۔۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ۔۔۔ ایڈیٹر] میں زندہ خدا اور اُس کے کلام کی ترتیب کے وسیلے تجھے قسم دیتا ہوں کہ آ اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔ یاد رکھئے میں اس لئے ایسا کرتا ہوں کیونکہ بائبل ہمیں اس کے لئے مجبور کرتی ہے۔ پولس نے ایسا کرنے کو کہا، اور اگر کوئی فرشتہ بھی اس سے مختلف کچھ کہے تو ملعون ہو۔ اور پولس کی طرح میں اپنے سفر کے اختتام پر کہنا چاہتا ہوں کہ: میں خدا کی ساری مرضی تم سے پورے طور پر بیان کرنے سے نہ جھجکا۔ اس پر کسی آدمی کا خون نہیں ہے۔ اوہ، کیا آپ اُس سے محبت نہیں کرتے ؟ میرے عزیزو، میں اُس سے محبت کرتا ہوں، ٹھیک ہے، آیئے ہم کھڑے ہو کر اپنا الوداعی گیت گاتے ہیں، آیندہ ملاقات تک کے لئے۔

رنج و اَلَم کے اے بچو
نام یسوع کا ساتھ رکھو

اب ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے گائیں:

یسوع کے نام پہ سر کو جھکاؤ
اُس کے قدموں میں خود کو بکھراؤ
سفر ہمارا جب مکمل ہو گا
تاجپوشی کریں گے شاہوں کے شاہ کی